خُدا کے ایک سچے نبی کا راستہ

THE WAY OF A TRUE PROPHET OF GOD

کیوں، صبح بخیر، دوستو۔ یہ ایک شاندار صبح ہے، اور یہاں آنے کا اچھا وقت ہے۔ آج صبح زندہ رہنا، اور اِس جماعت کیساتھ یہاں دوبارہ ملنا میرے لیے خوشی کی بات ہے۔ اِس مختصر سے وقت میں بہت سی باتیں رونما ہوسکتی ہیں۔ اور ہم نہیں جانتے کہ کس وقت ہمیں، جواب دینے کیلئے، اُس بڑی عدالت میں بلالیا جائے۔ اور ہمیں ہر وقت تیار رہنا چاہیے، تاکہ ہم سلامتی حاصل کرسکیں۔

(2) اور جیسا کہ میں نے کہا، کہ میں بہت شکر گزار ہوں۔ بلا شبہ، میں یہاں اتوار کی رات کو موجود تھا، اور لوگوں سے بات چیت کررہا تھا...... میں نے اتوار کی رات کو کلام سنایا تھا، اور میں بھائی رابرسن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، اور آپ سب کا بھی جو بلائے گئے ہیں، اتوار کی رات اِس پیغام سے لطف اندوز ہوئے، ''ہمارے پاس سب کچھ ہے۔'' اور پس میں...... پس میں نے ایسا سوچا نہیں تھا کہ میں کلام سناؤں گا، بس میں یہاں آیا اور بھائی نیول کی طرف دیکھا۔ اُس کا- اُس کا گلا تھوڑا سا خراب تھا۔ پس میں نے سوچا، ''بچارا بھائی، اگر آج رات وہ مجھے بلاتا ہے، تو میں اُس کی مدد کروں گا، یا وہ سب کچھ کروں گا جو میں کرسکتا ہوں۔'' کیونکہ، میں جانتا ہوں یہ کیسے ہوتا ہے، جب آپ تھک جاتے ہیں تو آپکا گلا خراب ہوجاتا ہے، اور اِس نے اُس صبح بڑی مشکل سے کلام سنایا تھا۔ اور اسلیئے پھر میں- میں نے اتوار کی رات اِسکے بدلے کلام سنایا تھا۔ پس ہم- ہم ایسا ہی کرتے ہیں...... میں آپ کا، بہت شکر گزار ہوں۔

(3) اب یہاں بہت سی درخواستیں دُعا، کے لیے، موجود ہیں۔ اور پس آئیں، پہلے، اِن تمام درخواستوں کو یاد کرتے ہیں۔ اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(4) ہمارے آسمانی باپ، یہ لکھا ہوا ہے کہ ہم تیری جماعت میں اپنے دلوں میں شکر گزاری کرتے ہوئے داخل ہوں، تاکہ مقدُسوں کی جماعت میں ہماری درخواستیں تیرے حضور مقبول ٹھہریں۔ اور آج صبح، ہمارے پاس بہت، بلکہ بہت زیادہ ہیں، اور ہم نہیں جانتے کہ کیسے آپ کا دھیان اِس طرف کروائیں، مگر تُو اُنھیں جانتا ہے۔ اور بہت سی ایسی درخواستیں ہیں جو بتائیں نہیں گئیں۔ لیکن تُو اُنکو، بھی جانتا ہے۔ اسلیئے، ہم اپنے پورے دل سے دُعا کرتے ہیں، جیسے ہم نے پچھلے اتوار کی رات بہن شیفرڈ، اور بھائی شیفرڈ کی، بچی کیلیئے دُعا کی تھی۔ وہاں جب...... پیچھے آیا، تو رُوحُ القُدس نے کہا، ''اسکو کوئی پولیو نہیں ہے۔ یہ ٹھیک ہو جائیگی۔'' کیا ہی اطمینان ہمیں ملتا ہے جب ہم تیری طرف سے سنتے ہیں۔

(5) اے باپ، اب ہم آج صبح تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ تُو اِن درخواستوں کو قبول کر جو کہ بیماروں کیلیئے، اور سوگوار گھروں کیلیئے، اور عزیز و اقارب کیلیئے ہیں، اور اُن سب کیلیئے ہیں جنکے بارے میں کہا گیا ہے۔ ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو ہر ایک کو یاد رکھنا۔ میں اپنی دُعا، اور اِن لوگوں کی دُعا کو، تیری حضوری میں پیش کرتا ہوں؛ جو اکھٹے ہوئے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، تیرے پاس بھیجے گئے ہیں۔ اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں، ہماری سن لے۔ آمین۔

(6) میں آپ میں سے ہر ایک کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اُن تمام دُعاؤں کیلیئے جو آپ نے میرے لیے کی ہیں۔ جبکہ میں...... آپ کو معلوم ہے کہ وہاں چراہ گاہ میں ایک چھوٹا سا دھماکا ہو گیا تھا جہاں میں تھا۔ اور شیطان نے مجھے مارنے کی کوشش کی۔ اور– اور، بلا شبہ، وہ ایسا نہ کر سکا۔ ہُوں۔ نہیں۔ ابھی تک خدا کا کام میری زندگی میں پورا نہیں ہوا تھا۔ پس شیطان ایسا نہیں کر سکتا تھا جب تک یہ سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔ پھر جب خُدا کا کام پورا ہو جاتا ہے، تو میں تیار ہوں۔ لیکن میں...... میرے اچھے دوست، بھائی وڈ، وہاں تھے، اور وہ نیچے تھے، اور یہ صرف خُدا کا رحم ہے، کہ وہ وہاں نیچے تھے نہ کہ اوپر۔ وہ تقریباً پانچ یا چھ ٹن کا دھماکا تھا جو میرے منہ کے قریب، کچھ اس طرح ہوا۔ لیکن مجھے کچھ نقصان نہ ہوا۔ سمجھے؟ بس میرے چہرے پر تھوڑی سی خراش آئی تھی۔ خیر، دیکھیں، اب، وہ بھی ختم ہو چکی ہے، صرف ذرا سا نشان رہ گیا ہے۔

(7) پس، میں بھائی اور بہن ڈو کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو کہ یہاں موجود ہیں۔ بھائی براؤن،

اور اُن سب لوگوں کا بھی، جن سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور وہ ا یکساتھ جمع ہو گیئے، اور لوگوں کے گروہ کی صورت میں، میرے لیے دُعا کی تھی۔ اور یہ کچھ ہے، جو آپکے ساتھ کچھ کرتی ہے۔ آپ جانتے ہیں، جب آپ دوسروں کیلیئے، دُعا کرتے ہیں، اور التجائیں کرتے ہیں، اور پھر جب آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آپ کیلیئے دُعا مانگ رہا ہے اور آپ کو دعا ضرورت ہے، تو پھر اِس کا مطلب بہت کچھ ہو رہا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سے لوگوں نے ٹیلی فون، وغیرہ نہیں کیا تھا، لیکن آپ نے دُعا ضرور کی تھی۔ اور یہ ہمارے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مجھے...... مجھے کچھ نقصان نہیں ہوا۔ خُدا نے مجھے ٹھیک ٹھاک رکھا ہے۔ اور اِس کے لیے میں نہایت شکر گزار ہوں۔

(8) اب، اِس سے پہلے کہ ہم اِن بچوں کی مخصوصیت کریں میرے پاس کچھ اعلانات ہیں۔ اب، آج رات، اس ٹیبر نیکل میں عبادت ہے۔ اور آپ سب جو یہاں ٹیبر نیکل میں آتے ہیں، آپ ٹھیک اس عبادت میں آئیں۔ اور پس ہم...... آج رات، میں بھائی رڈل کے بارے میں بات کرنے جا رہا ہوں، جو شاہراہ پر ہیں، اور ہمارے آنے والوں بھائیوں میں سے ایک ہیں۔ اور پھر، جلد میں واپس آ سکتا ہوں، اور اگر میرے پاس دوسری رات بھی ہوئی، تو میں بھائی جُونی جیکسن کی طرف جانا پسند کروں گا۔ اور پھر وہ بھائی جو سیلر برگ میں ہے، اُسکی ایک رات ہم پر اُدھار ہے، اور یوں ہم اُسے ملنے جانا چاہتے ہیں۔ اور پھر جو بھائی یو ٹیکا میں ہے، انہی راتوں میں سے ہماری ایک رات وہاں ہو سکتی ہے۔

(9) اِس ہفتے میں گرین بے، وسکونسن کیلیئے روانہ ہو رہا ہوں، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، فل گاسپل بزنس مین والوں کی ریجنل کنونشن ہے۔

(10) اگلے اتوار، میں وہاں، ہائی اسکول میں ہوں گا، جہاں میں پچھلی مرتبہ تھا۔ میں اُس ہائی اسکول آڈیٹوریم کا نام بھول گیا ہوں۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''میتھر ہے۔'' - ایڈیٹر۔] یہ کیا ہے؟ [''میتھر۔''] میتھر۔ سٹیفن میتھر۔ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ ہائی اسکول آڈیٹوریم۔

(11) اور پھر، پیر کو، مجھے ایک کنونیشن میں جانا ہے جہاں میں نے پچھلی مرتبہ، شکاگو میں اُس منسٹریل ایسوسی ایشن میں تبادلہ خیال کیا تھا۔ ہم وہاں بھائی جوزف بوز کی الوداعی ملاقات کیلیئے

جارہے ہیں، جو ٹینگ نیکا جارہا ہے۔ ٹینگ نیکا، میرا خیال ہے کہ وہ اِسے یہی کہتا ہے۔ اور پھر کینیا، اور ڈربن، سے ہوتے ہوئے جانا ہے، اور میری آنے والی عبادات کیلئے تیاریاں کرنی ہیں؛ جو افریقہ، اور ساؤتھ افریقہ میں ہیں۔ اور پھر ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اِن عبادات کیلئے ہمیں دُعا میں یاد رکھیں۔ پھر ہم واپس آجائیں گے۔

(12) اب میں نہیں جانتا کہ میرے پاس، ٹیبرنیکل میں آنے کا وقت ہوگا، یا نہیں، اِس سے پہلے کہ ہم نارتھ کیرولینا جائیں۔ اور پھر، وہاں سے، ساؤتھ کیرولینا جانا ہے۔ اور پھر کاؤ پیلس سے ہوتے ہوئے لوئس اینجلس، ساؤتھ گیٹ جانا ہے۔ اور پھر مجھے اُمید ہے وہاں جاکر مسٹر ویدربی سے ملوں گا، یہ وہی ہے جس نے بندوق بنائی تھی جس میں بارود پھٹ گیا تھا۔

(13) اُس کے پاس پیچھے ٹوپی کی جانب جھٹکا مارنے کیلئے فاصلہ نہیں تھا، اور کھوکھے کو آگے کی بجائے پیچھے سے جھٹکا دے دیا۔ یہ ایک پرانی بندوق تھی جو میں نے اُسے حال ہی میں بھیجی تھی۔ اور پھر، اُس نے اُس میں ایک چھید کیا تھا، اور اُسے ایک مختلف قسم کی بندوق بنا دیا تھا۔ اور میں نے اُس میں گولی ڈالی، اور نشانہ لینے کیلئے اُوپر اُٹھایا، اور اُس نے، خیر، اُس نے بندوق کو میری چاروں طرف دھماکے سے، یوں اُڑا دیا، اور میرے ہاتھ میں پگھل گئی۔ اور نلی سیدھی پچاس گز دُور چلی گئی، اور کھٹکا ہرنی والے پنجرے کے پیچھے چلا گیا، اور تیس، یا چالیس گز میرے پیچھے چلا گیا، اور کرچھی کے ٹکڑے اُڑ گئے اور درخت کی چھال کو توڑ دیا اور وغیرہ وغیرہ۔ اسلیئے یہ میری آنکھ کے بہت قریب تھا، تقریباً ایک انچ، اور اِس طرح یہ ہوا تھا۔ اور وہ اُڑ گیا تھا......

(14) اور وہ بندوق خود، بنا دھماکے کے، اُنہتر سو پاؤنڈ کے دباؤ کو برداشت کرسکتی تھی۔ پس آپ تصور کرسکتے ہیں، کہ ایسا کرنے کیلئے اُس پر کتنا دباؤ تھا۔ اور یاد رکھیں، اگر وہ یوں پھٹ جاتی، تو وہ میرے سر اور کندھوں کو بھی اُڑا سکتی تھی، آپ سمجھے۔ لیکن وہاں پر خُداوند کھڑا تھا، اُس نے مجھے زخمی بھی نہ ہونے دیا، صرف میرے چہرے پر خراش آئی تھی۔ بس ایک چھوٹا سا ٹکڑا میری آنکھ کے نیچے چلا گیا تھا، اور جہاں چھوٹا سا ٹکڑا لگا تھا، وہاں آنکھ کی چاروں طرف گول سا دائرہ بن گیا تھا، مگر اُس نے میری آنکھ کو نہیں چھوا تھا۔ کچھ بڑے ٹکڑے میرے سر پر لگے تھے اور آنکھ کے سامنے سے گزرے تھے، لیکن

تو بھی، آنکھ میں نہیں گئے تھے۔اوہ، میرے خُدایا!

(15) آپ کو یاد ہے، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ مجھے کمرے میں ملا تھا، اور کہا تھا، ''خوفزدہ نہ ہونا، کیونکہ یسُوع مسیح کی کبھی ناکام نہ ہونے والی حضوری ہمیشہ تیرے ساتھ ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ یوں یہ بات ثابت کرتی ہے، کہ وہ ساتھ ہے۔

(16) ایک ڈاکٹر جس نے لوئیس ویل میں میری آنکھ کو دیکھا تھا، اُس نے کہا کہ اُنھوں نے واپس ڈاکٹر سیم اڈیر کو لکھا، ہمارے دوست کو، اور کہا، ''میں صرف ایک ہی بات کہہ سکتا ہوں، کہ خُداوند اُس صبح وہاں اپنے خادم کیساتھ موجود تھا تاکہ اُس کی حفاظت کرے، ورنہ اُسکا سر اور کندھے سلامت نہ رہتے۔'' پس، وہ یقیناً میرے ساتھ نہایت بھلا ہے، اور میں اُس کو سراہتا ہوں۔ وہ مجھے تھوڑا اور قریب لے آتا ہے۔ وہ ہمیشہ مجھے تھوڑا سا مختلف بنا دیتا ہے۔

(17) اور پھر، دو دن بعد، یا تین دن بعد، میں اپنی عبادت میں جانے والا تھا، جو میں نے کینیڈا میں ترتیب دی تھی، ایک آدمی، جو اِسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا، اُس نے مجھے بلایا، کیونکہ عبادت کو آگے ملتوی کرنا تھا۔ سمجھے؟ میں وہاں راستے میں تھا، اِس طرح نہیں ہونا چاہیے تھا۔ سمجھے؟ اور پھر واپس بلایا گیا، کہ مجھے عبادت کروانی ہے، کینیڈا میں عبادت لینی ہے۔ یہ جولائی میں، جولائی کے آخری ہفتے میں ہوگی۔ اور پھر اگر خُداوند نے چاہا، تو میں ڈاسن کریک جاونگا، اور پھر اینکریج، الاسکا جاؤں گا۔

(18) اب، اِن عبادات میں سے کسی ایک میں بھی، مجھے جانے کیلئے کوئی رہنمائی محسوس نہیں ہوئی ہے۔ لیکن میں ساری گرمی یہاں بیٹھے رہنے کی نہیں سوچ سکتا، کہ یہاں اِدھر اُدھر بیٹھا رہوں، اور جبکہ لوگ ہر جگہ ہلاک ہو رہے ہیں۔ مجھے کہیں بھی، اِس بیج کو بونا ہے، پرواہ نہیں چاہے کیسی بھی حالت ہو۔ چاہے یہ نہ اُگے، چاہے چڑیاں اِسے چُگ جائیں، یا جو کچھ بھی ہو، پھر بھی میں بیج بونا چاہتا ہوں، کیونکہ اُس نے مجھے بیج بونے کیلئے دیا ہے۔ اسلیئے جو کچھ بھی ہو میں- میں بیج بونے جا رہا ہوں۔ اب، یہاں ہمارے پاس وقت ہے جیسا کہ میں......

(19) بہت سے لوگ ہیں، جو یہ کہتے ہیں کہ، ''بپتسمہ'' مسیحی ایمان میں چھوٹے بچوں کا بھی ہوتا

ہے۔خیر، ٹھیک ہے، اگر آپ یہ کرتے ہیں۔تو یہ آپ پر منحصر ہے۔ بلا شبہ، وہ واقعی بچوں کو بپتسمہ نہیں دیتے ہیں۔ وہ تو بس اُن کے اُوپر پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔لیکن، میرے لیے تو وہ ہے، جو بائبل نے کہا ہے میں اُس کیساتھ قائم رہنا چاہتا ہوں۔ اسلیئے، جو بھی کلام نے کہا، میں صرف وہی کرنا چاہتا ہوں، جو کچھ بھی کلام نے کہا ہے۔اور، اب، میں- میں بائبل میں کسی بھی جگہ یہ نہیں پاتا......

(20) پرانے عہد نامے میں، وہ بچوں یعنی چھوٹے لڑکوں کو، جسمانی ختنے کیلیئے لاتے تھے،اور پھر ماں پاک ہونے کیلیئے قربانی پیش کرتی تھی، جو دو قمریاں یا ایک برہ ہوتا تھا۔

(21) لیکن، نئے عہد نامے میں، صرف ایک ہی جگہ ہے جو میں تلاش کر سکتا ہوں جو اِس عظیم خدمت کی یادگاری کے متعلق ہے...... جو کہ مخصوصیت ہے۔لوگ بچوں کو یسُوع کے پاس لائے، اور اُس نے اُنھیں اپنی گود میں لیا اور اُنھیں برکت دی۔ اُس زمانے کے والدین نے یہی کیا۔ اور اُسکی زندگی ہمارے لیے نمونہ ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ یہ باتیں اُس نے نمونے کیلیئے کی ہیں۔

(22) اب ،لوگ چھوٹے چھوٹے بچوں کو ہمارے پاس لاتے ہیں،اور ہم اُنکو خُدا کے سپرد کرتے ہیں، اور اُن پر خُدا کی برکات مانگتے ہیں،اور جیسے ہی والدین اپنے بچوں کو پیش کرتے ہیں، اور ہم ماں باپ کی طرف سے، خُدا کو پیش کرنے کیلیئے مخصوصیت کی دُعا مانگتے ہیں۔اور...... اُنکو یسُوع مسیح کے نام میں مخصوص کرتے ہیں، جب تک وہ اتنے بڑے نہ ہو جائیں کہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں سکے۔ اور اب، اُس نے کہا ہے،" کام یا کلام جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ سب یسُوع مسیح کے نام میں کرو۔" پس- پس یہی کچھ ہے جو ہم کرنے کی آرزو کرتے ہیں۔

(23) اور اب، بہن اِس چھوٹے سے گیت کو دھیمے سے بجائے گی، بہن جی، یہاں ہمارے پاس یہ ہے، اُنھیں اندر لاؤ۔ اور والدین اُن چھوٹے چھوٹے بچوں کو لائیں جنھیں کبھی خُداوند کیلیئے مخصوص نہیں کیا گیا، اب آپ اُنکو یہاں لائیں، جبکہ جماعت، اور ہم اُن کیلیئے دھیمے انداز میں، گیت گاتے ہیں۔ جی ہاں۔

اُنھیں اندر لاؤ، اُنھیں اندر لاؤ،

چھوٹے بچوں کو یسُوع کے پاس لاؤ۔

(24) میں اِن چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہوں۔ کچھ ہے جو اِن کے متعلق بہت ہی پیارا ہے۔

(25) مجھے لگتا ہے یہ درست طور سے اطالوی ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔ اطالوی خاندان ہے، کچھ ہیں جنھیں مخصوص کیا جائیگا۔ چھوٹی اطالوی بہن، اوہ، شکاگو سے، یہاں موجود ہے۔ کہا گیا ہے، ''آج صبح، یہ اطالوی خاندان ہے، لیکن میں تبلیغ نہیں کروں گا۔''

(26) اِس کا نام کیا ہے؟ جوناتھن ڈیوڈ، کتنا خوبصورت نام ہے! اب، جوناتھن۔ اُس نے کہا کہ اُسکے والد کا ایک-ایک اطالوی نام تھا، اور وہ......وہ چاہتا تھا کہ اُسکے بچے کو بائبل کا نام دیا جائے۔

(27) آپ جانتے ہیں، ایک بار، بائبل میں ایک عظیم اطالوی شخص تھا، جس کا نام کرنیلیس تھا، آپکو معلوم ہے۔ اُسکا ایک گروہ تھا، وہ بڑا اچھا آدمی تھا، اور وہ لوگوں کو بہت خیرات دیتا تھا، حالانکہ، وہ غیر قوم سے تھا۔ آپ اِس کہانی سے واقف ہیں۔ اور ایک دِن ایک فرشتہ اُس کے گھر آیا، اور اُس کو بتایا کہ اُس کیلئے ایک شخص بھیجا گیا ہے جو خُدا کے ارادے کو جانتا ہے۔ اور وہ......آپ اِس کہانی سے واقف ہیں۔ جبکہ، اُس کے پاس ایسے لوگ تھے جو خُدا سے ڈرتے تھے!'' اور پطرس ابھی یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا، کہ رُوح القُدس اُن پر نازل ہوگیا۔'' یہ سچ ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں یہ بچہ اُسی قسم کا آدمی ہو، اور ویسا ہی نام ہو۔

(28) جوناتھن، یہ خوبصورت ہے! کیا میں اِسکو لے سکتا ہوں؟ یہاں آؤ، جوناتھن۔ میرے خُدایا، اِس خاندان کے پاس میٹھاس کا ایک چھوٹا سا ڈھیر ہے!

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(29) ہمارے آسمانی باپ، اِس کہانی کو کئی سال گزر چکے ہیں، جس کا میں نے ذکر کیا ہے، ایک عظیم آدمی جس کا نام کرنیلیس تھا، جو ایک اچھا آدمی، اور راستباز تھا، جو خیرات دیتا اور خُدا سے محبت کرتا تھا۔ اور خُدا کا فرشتہ ایک دن اُس آدمی کے گھر آ گیا تھا۔ اے خُدا، آج صبح، ہم اِس چھوٹے جوناتھن کو، تیرے سپرد کرتے ہیں۔ آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، جیسے کہ میں نے اِسے اِسکے ماں باپ کے ہاتھوں سے لیا ہے، جو کہ اِسے تیرے سامنے پیش کر رہے ہیں......میں یہ دُعا اِس بچے کی زندگی کو مخصوص کرنے کیلئے پیش کرتا ہوں کہ یہ ایک ایسی زندگی ہو جو تیری خدمت کیلئے ہو، اور گھر کیلئے

بابرکت ہو،اورکلیسیا کیلئے ایک عظیم قدم رکھنے کیلئے پتھر ہو۔اے باپ، یہ مقبول فرما۔میں اِس چھوٹے جوناتھن ڈیوڈ کو،یسُوع مسیح کے نام میں تیرے سپر کرتا ہوں۔آمین۔

(30)خُدا آپ کواپنا فضل عطا کرے اور مدد کرے تا کہ اِسکی پرورش خُدا کے خوف میں کریں۔جوناتھن،آپ کو برکت ملے۔

(31)اب، یہ بھی ہے، میرے خُدایا، یہ بچہ کافی چھوٹا ہے،یا یہ لڑکی ہے؟لڑکا ہے؟میرے خُدایا،، مجھے اُمید ہے، کہ ایک اورمنادآرہا ہے۔اِسکا نام کیا ہے؟ میکاہ۔آج صبح مجھے بھی اِسی پر بات کرنی ہے۔میکاہ ایڈورڈ۔ایڈورڈ، یہ کتنا خوبصورت نام ہے۔اب، جب اِسے پکڑنے کی بات آتی ہےتو میری بیوی یہ کام بہتر طور پر کرسکتی ہے،' کیونکہ مجھے ہمیشہ خوف رہتا ہے کہ کہیں کسی چھوٹے بچے کو میں کوئی نقصان پہنچادوں گا۔سمجھے؟ کتنا پیارا چھوٹا سا بچہ ہے،اِسکی چھوٹی چھوٹی آنکھیں اِدھراُدھر دیکھ رہی ہیں۔یہ بہت ہی چھوٹا سا ہے۔اِس کی عمر کتنی ہے؟ایک ماہ کا ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(32) آسمانی باپ، یہ نوجوان جوڑا ایک بار پھر تجھے وہ پھل پیش کرنے کوموجود ہے جو اِنکی زندگی کے ملاپ کی وجہ سے ظاہر ہوا ہے جو تُو نے اِن کو بخشا ہے،تا کہ خُدا کے خوف میں پرورش کریں۔اِس چھوٹے میکاہ کو برکت دے۔اے خُدا، میں دُعا گو ہوں کہ تُو اِس کو بائبل میں موجود میکاہ جیسا آدمی بنادینا۔اے باپ، یہ بخش دے۔اِسے خُدا کی برکات عطا کرنا۔اِسکے ماں اور باپ کو برکت دے،اور اِسے زمین پر ایک الہامی ،اور مسیح کے مقصد کیلئے ایک بہت بڑا قدم رکھنے والا پتھر بنانا۔اور اب،اے باپ، ہماری سن، میں ماں باپ کے ہاتھوں سے لیکر،اِس چھوٹے میکاہ ایڈورڈ کو،یسُوع مسیح کے نام میں، تیرے سامنے پیش کرتا ہوں۔آمین۔

(33)خُداونداِسے برکت دے،اور آپ، ماں باپ کو بھی برکت دے،تا کہ آپ اِسکی خُدا کی ہدایت کے مطابق پرورش کریں۔

مجھے یقین ہے یہی بات ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(34)اوہ، میں اِن سب، چھوٹے بچوں سے محبت کرتا ہوں۔جیسا کہ، دُنیا میں ہر ایک بچہ،

خوبصورت ہے۔ اِسکی کوئی ضرورت نہیں...... جب میں چھوٹے جوزف کو گھر لایا، تو یہ، ایمانداری سے بتا رہا ہوں، میں نے اتنا بدنُما بچہ کبھی نہیں دیکھا تھا، لیکن اُس کی ماں اور میں نے سوچا کہ وہ ایک گُڈا ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہ بات اِسی طرح ہے۔ یہی ہے...... جیسے کہ ہم سوچتے ہیں۔

(35) مجھے خوشی ہو رہی ہے، کہ آج صبح، ہمارے کچھ ارکان یہاں موجود ہیں۔ وہاں ایک-ایک تھا...... اب، اِس آنکھ میں بیلا ڈونا ہے، جس سے دھندلا پن ہے۔ لیکن بہن نیش نے...... بھائی نیش کے بارے میں پوچھا؛ مجھے خوشی ہے کہ وہ ٹھیک ہو گئے تھے۔ کیا...... کیا وہ یہاں موجود ہیں؟ اوہ، ٹھیک ہے، جی ہاں، وہ موجود ہیں۔ خُداوند کی تعریف ہو، بھائی نیش۔ یہ، یہ اچھا ہے۔

(36) اب، بہن ایڈورڈ، کیا آپ یہاں موجود ہیں؟ وہ...... بلکہ، بہن شیفرڈ، اُس کے پاس، ایک بیمار لڑکی تھی، کیا اب وہ ٹھیک ہے؟ بہت اچھا۔ مجھے خبر ملی، اور صرف پانچ منٹ تھے جبکہ میرے پاس، انٹرویو کیلئے، شہر سے کچھ لوگ آئے تھے۔ میں کمرے میں دوڑ گیا اور دُعا کی، اور اُنھوں نے کہا کہ بچی کو پولیو ہے، بازو اور پاؤں اکڑ رہے ہیں۔ اور میں دُعا کرنے کیلئے دوڑا، اور کہا، ''میں چرچ کے بعد آؤں گا؛ لوئس سے کہا واپس فون کر کے خاتون کو بتا دو کہ میں چرچ کے بعد آؤں گا؛ اگر وہ مجھے بلانا چاہتی ہے، تو مجھے کال کرے۔ اور جب میں دُعا کیلئے گیا، تو پاک رُوح نے کہا- کہا، ''کوئی پولیو نہیں ہے،'' وہ ٹھیک ہو جائیگی۔'' خیر،، میں نیچے آ گیا، اور ہم سب نے چرچ میں دُعا کی۔ اور پھر یہ طے ہو گیا۔

(37) [ایک بہن کہتی ہے، ''بھائی برنہم؟'' - ایڈیٹر۔] ہاں، محترمہ۔ [''ہم پیر کے روز ڈاکٹر کے پاس گئے تھے، جب آپ نے پہلی بار اِس کیلئے دُعا کی تھی، اور اِسکے سینے میں موجود سارا ورم ختم ہو گیا تھا، اور اِس کے گلے سے بھی ختم ہو گیا تھا۔''] خُداوند کی تعریف ہو! دُعا چیزوں کو بدل دیتی ہے۔

کہہ رہی ہے، آج صبح، وہ یہاں موجود نہیں ہے، کیا وہ آپکا، داماد ہے؟ جی ہاں۔

(38) پچھلے اتوار سے، اتوار سے لیکر تقریباً ایک ہفتہ ہوا ہے، جب میں نے یہاں آخری بار کلام سنایا تھا، وہاں ایک جوان لڑکا بیٹھا ہوا تھا؛ میں اُسے متواتر دیکھ رہا تھا۔ میں نے سوچا، مجھے اُس لڑکے کو جاننا چاہیے۔'' اور معلوم ہوا، کہ وہ میرے پرانے ہم جماعت، جم پول کا بیٹا تھا۔ کیونکہ، ہم چھوٹے

لڑکوں کی طرح، ایک ساتھ، جوان ہوئے تھے۔ یہ میرا دوست ہے، اور یہ وہی ہے جس کیساتھ ایک بار، میرا بندوق چلاتے ہوئے حادثہ ہوا تھا، اور بعد میں پھر میں خود ہی تھا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ میں اِس لڑکے کی مسیح تک رہنمائی کرسکتا ہوں۔ میں نے اِس کے والد کیلئے بھی کوشش کی تھی جو کہ بڑا مشکل کام تھا۔ اب بھی، مجھے یقین ہے کہ میں، اُسے اندر لے آؤں گا۔ مجھے اُمید ہے کہ میں اس نوجوان کی رہنمائی کرسکتا ہوں۔ اسکے پاس...... میں نے اسے چاروں جانب سے دیکھا ہے۔ وہ دیکھنے میں یوں لگتا ہے جیسے اُسکے پاس، اب میں اِسے کیا کہوں (کسی اور کے بارے میں یہ بیان نہیں دیتا)، لیکن، اُسکی رُوح کی حرکت میں، ایک اچھا احساس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اِس لڑکے کی مسیح تک رہنمائی کرنے میں زیادہ مشکل نہیں ہوگی۔ اسلیئے آئیں اس کیلیئے دُعا کرتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

(39) اور، بھائی، دیکھیں، کوئی بیمار ہے، یا کچھ بھی ہے، لیکن میں سوچنے کی کوشش کررہا ہوں۔

(40) بحر حال، ہم سب کیلیئے دُعا مانگتے ہیں۔ اور جب کبھی...... جب بھی آپ ایک درخواست بھیجتے ہیں، تو یاد رکھیں، جتنی جلدی میں حاصل کرتا ہوں...... میرا خیال ہے، کہ میری بیوی اِس عمارت میں یہیں کہیں موجود ہے، پس وہ یہ جانتی ہے۔ جیسے ہی مجھے کوئی درخواست ملتی ہے، تو میں سیدھا اپنے غار والے کمرے میں، دُعا کرنے کیلیئے چلا جاتا ہوں، اور وہاں تب تک ٹھہرا رہتا ہوں جب تک کچھ محسوس نہیں ہوتا۔ میں اِسے یوں ہی چھوڑ نہیں دیتا ہوں۔

(41) کسی روز، جب سیم، ڈاکٹر سیم نے، میری آنکھ میں سے وہ چیز نکالی، وہ کوشش کررہا تھا، اور اِس سے اُسے بہت تکلیف پہنچی تھی، اُس نے میرے منہ پر تولیہ ڈال دیا تھا۔ اور کہا، ''میں اپنے دوست کا خون نہیں دیکھ سکتا۔'' کہا...... اور آپ جانتے ہیں، میں اُس میں نہا گیا تھا۔ اُس نے کہا۔ اُس نے کہا، ''میں اِس پر مزید اور کام نہیں کرسکتا۔'' سمجھے؟ اور اُس نے اِس کو باہر نکال دیا۔ اور اگلے دِن وہ ہسپتال میں تھا، لہٰذا میں نے اُس کیلیئے دُعا مانگی، اور وہ ٹھیک ہوکر آ گیا۔

(42) اور پھر اگلے دِن، اُس کی بیوی، وہ نہیں جان پائی تھی کہ اُس کیساتھ کیا ہوا تھا، اُنھوں نے سوچا تھا کہ اُسے پولیو ہورہا ہے۔ سمجھے؟ کہا، اور کہا...... اور اُس کیلیئے دُعا مانگی گئی، اور اب وہ گھر پر ٹھیک ٹھاک ہے۔ اسلیئے ہم کمرے میں گئے، ڈوک...... بلکہ ہم دفتر میں گئے، اور وہ...... ہم نے ایک ساتھ

دروازہ کھینچا، اور اُس نے کہا، ''بھائی بل، اب، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' کہا، ''کیا آپ میرے اور بٹی کیلئے دُعا کریں گے؟''

میں نے کہا، ''آئیں۔ آئیں دُعا کرتے ہیں۔''

(43) پس، وہ خُداوند ہے جس نے رویا دِکھائی، کہ کہاں کلینک تعمیر کرنا ہے۔ آپ، آپ کو وہ کہانی یاد ہے۔ اگر آپ کو کوئی شک ہے، تو جائیں اور اُس سے پوچھ لیں۔ ہاں، بس کہا، ''کسی کو اندر آنے دیں۔'' کہا، ''میں نے یہ دس ہزار لوگوں کو بتایا ہے۔''

(44) [ایک بھائی کہتا ہے، ''بھائی برنہم؟'' -ایڈیٹر۔] ہاں، بھائی۔ [''آج صبح یہاں آنے والوں کیلئے اور دوسروں کے دلوں میں زیادہ سے زیادہ ایمان رکھنے والوں کیلئے: ایسٹر پر اتوار کی صبح، آپ نے ایک بیش قیمت رُوح کو بلایا تھا، اور جو تیسرا، آدمی تھا۔ آپ نے کہا وہ سیمور سے تھا۔ اور آپ نے، پاک رُوح کے مسح کے وسیلہ کہا تھا، 'وہ تمہیں بل کہتے ہیں۔'' 'میں اُس آدمی کو جانتا ہوں۔ میں اُس کو اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ اور ہم یہاں سے چلے گئے، اُس کا نام ایزک ہے۔ اور وہ اُس کو بل کہتے ہیں۔'''] جی ہاں، جناب۔ سمجھے؟

(45) اُسکا ٹھیک نام ایزک ہے۔ [بھائی کہتا ہے، ''یہ سچ ہے۔'' -ایڈیٹر۔] لیکن وہ اُسے بل کہتے ہیں۔ [''یہ ٹھیک بات ہے۔''

(46) رُوحُ القُدس غلطی نہیں کرتا ہے۔ یہ ناکام ہونے والا نہیں ہے۔ اب دیکھیں، یہ، کوئی بات کر رہا تھا، کہا...... میں- میں ترپن کا ہوں، اور پھر...... اکتیس سال سے، میں پلپٹ کے پیچھے ہوں، اور میں نے اُسے ہزاروں ہزار چیزوں میں دیکھا ہے۔

(47) گزرے کل، میں وہاں پر، ساؤتھرن کینٹکی کے، علاقہ میں موجود تھا، ٹھیک ٹینسی باڈر پر تھا، اور میں بھائی ڈالٹن کے ساتھ کشتی میں بیٹھا ہوا تھا، اور خُداوند نے اُس کے تمام بچوں کو اُس کے حوالے کر دیا تھا۔ آپکو وہ صبح یاد ہے، جب اُس نے شروع کیا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم،'' کہا، ''میرا خیال ہے کہ آپ کیلئے اندازہ لگانا بڑا مشکل ہوگا۔''

(48) میں نے کہا، ''اوہ، بھائی ڈالٹن، اِیسی ہزاروں ہزار چیزیں ہزاروں مرتبہ ہوئیں ہیں۔''

کہا، ”آپ ایک کتاب لکھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے“ (میں نے کہا......) ”اِس پر؟“

(49) میں نے کہا، ”اوہ، میرے، بھائی ڈالٹن، یہ- یہ بات تو اِس کشتی سے پار ہو جائیگی، یہ ایک انسائیکلوپیڈیا ہے، بلکہ یہ کتابوں کے والیمز ہیں جو میں نے خُداوند کو کرتے دیکھا ہے۔ اور ایک بار بھی وہ کبھی ناکام نہیں ہوا، دیکھیں، ایک بار بھی نہیں؛ بلکہ، ہر بار کامل ٹھہرا۔“

(50) میں سمجھتا ہوں، بلکہ مجھے یقین ہے، اگر میں غلط نہیں ہوں، تو بھائی شیفرڈ کی لڑکی تھی، جو نارنگی رنگ کے نظر آنے والے کپڑوں میں ملبس تھی۔ میں سوچتا ہوں وہی تھی۔ ایک صبح، میں اُسکے پاس رُک گیا تھا۔ وہ نیچے جا رہی تھی، اور میں نے سوچا کہ شاید میں نے غلط لڑکی کو لے لیا ہے، پس میں وہاں سے چلا گیا۔ پس وہ میں تھا، جس نے بہن کو روکا تھا۔ میں- میں نے سوچا یہ بھائی شیفرد کی لڑکی تھی، اور میں نے اُسے لے لیا تھا؛ کیونکہ میں نے سوچا ہو سکتا ہے کہ اُسکی گاڑی ٹوٹ گئی ہے یا خراب ہو گئی ہے۔ ہم بیکی کو، لینے جا رہے تھے۔ اور میں- میں نے سوچا یہ غلط لڑکی ہو سکتی ہے۔ لیکن اب میں اُسے دیکھتا ہوں کہ ان کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے، اسلیئے میں- میں یقین کرتا ہوں کہ وہ ٹھیک لڑکی تھی۔ اسلیئے وہ میں تھا جس نے اُسے وہاں بٹھایا تھا اور پھر اُتار دیا تھا۔

(51) پس، ہر ایک خُداوند یسُوع سے محبت کرتا ہے؟ اوہ، یہ تو حیرت انگیز ہے! یہ بہت اچھی اور شاندار بات ہے۔ آمین۔

(52) [بھائی نیول کہتے ہیں، ”بھائی ولارڈ ابھی اندر آیا ہے۔“ -ایڈیٹر۔] اچھا، بھائی ولارڈ، ہم آپ کو یہاں پا کر خوش ہیں۔ اور آپ نہایت خوبصورت، نظر آ رہے ہیں، بہترین ہیں میں آپ کو دیکھ سکتا ہوں۔ ہم دونوں چہرے کے لحاظ سے، ہیم برگر کی طرح ہو گئے ہیں۔ اور میں ایسا دِکھائی دیتا ہوں کہ جیسے مجھے مکوں سے مارا گیا ہوں۔ اور اُس رات میں نے بھائی ولارڈ کو دیکھا، جب وہ سویا ہوا تھا، سچ اور ایمانداری سے، وہ بڑا عجیب لگ رہا تھا۔ لیکن آج صبح آپ بہت اچھے لگ رہے ہیں۔ اور بھائی، ہم اِس کیلیئے خُداوند کی تعریف اور شکرگزاری کرتے ہیں۔ آمین۔ جی ہاں۔ آپ جانتے ہیں، شیطان ہمیں مار نہیں سکتا جب تک خُدا نہ کہے، ”آ جاؤ۔“ پھر ہم جانا چاہتے ہیں، کیا ہم نہیں چاہتے، بھائی ولارڈ؟ یہ سچ ہے۔ تب تک وہ بس بے فائدہ کوشش کر رہا ہے۔ یہ بات ہے۔ پس خُداوند یسُوع

ہی ہمارا مددگار اور ہماری پناہ گاہ ہے۔

(53) اب میں یہاں بات کر رہا ہوں، جبکہ مجھے آج صبح منادی کرنے کیلئے چھ گھنٹے ملے ہیں۔ سمجھے؟ صرف......اب، ہم نے کبھی مطلع نہیں کیا، اور کوئی بھی ٹکٹ نہیں بھیجی، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ میں نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ میں یہاں نہیں ہوں گا۔ لیکن، بس یہاں آ کر بھائی نیول کی مدد کی ہے، اور آپ سب سے دوبارہ مل پایا ہوں، اور رفاقت کیلئے تھوڑا سا وقت نکالا ہے۔

(54) اور پچھلے اتوار کی رات، بھائی روئے رابرسن، میں نہیں جانتا آیا وہ یہاں ہے، یا نہیں ہے۔ میں اُسکو ڈھونڈ نہیں سکا کہ دیکھ سکوں کہ وہ یہاں ہے۔ اُس نے مجھے فون کیا تھا، اور مجھے پیغام کے متعلق بتا رہا تھا۔

(55) اور کسی نے بلایا، اور کہا، ''میں حیران ہو رہا تھا جب آپ نے اِس بارے میں بتایا تھا 'خُدا نے ہمیں سب کچھ دیا ہے۔''' سمجھے؟ اُس نے دیا ہے۔ اُس نے ہمیں زندگی دی ہے۔ اِسے خریدنے کی کوشش کریں۔ اُس نے ہمیں پیار دیا ہے۔ اِسے خریدنے کی کوشش کریں۔ اُس نے ہمیں شادمانی دی ہے۔ اِسے خریدنے کی کوشش کریں۔ اُس نے ہمیں اطمینان دیا ہے۔ اِسے خریدنے کی کوشش کریں۔ اِسے خریدنے کا کوئی بھی طریقہ نہیں ہے۔ آپ اِسے خرید نہیں سکتے ہیں۔

پھر میں نے کہا، ''اُس نے ہمیں موت دی ہے۔''

کسی نے پکار کر، کہا، ''مناد، میں حیران ہوں کہ آپ اِسکے ساتھ کہاں جا رہے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''میں نے سوچا، 'اوہ، یہاں بھائی برینہم نے خود کو وقت میں باندھ لیا ہے۔''' نہیں جبکہ بائبل ایسا کہتی ہے۔ سمجھے؟ بائبل نے کہا ہے اُس نے ہمیں موت دی۔

(56) اب دیکھیں، ہم موت کیساتھ کیا کر سکتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، جب پولوس موت کی جانب آ رہا تھا، تو اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟'' موت ہم پر کنٹرول نہیں کرتی ہے۔ ہم موت پر کنٹرول کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہمیں سب کچھ دیا گیا ہے۔

(57) اور تب میں نے ایک مثال دی کہ کیسے اسرائیل، وعدے کی سرزمین کی جانب بڑھ رہا تھا، اُنھوں نے اُس سرزمین کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ اُس کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ اُنکے پاس صرف

خُدا کا وعدہ تھا، کہ وہاں ایک سرزمین ہے، جو دودھ اور شہید سے لبریز ہے، اور اچھی ہے، اور- اور شاندار جگہ ہے۔ اور یہ تھی...... اُنھوں نے اُسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ کوئی بھی وہاں نہیں گیا تھا، اور نہ ہی وہ اُس کے بارے میں کچھ جانتے تھے۔ لیکن اُن کے پاس اُس کا وعدہ تھا۔ اور ایمان سے اُنھوں نے بیابان میں قیام کیا۔

(58) اور جب وہ ٹھیک سرحدی لائن کے قریب پہنچے، تو اُنکے پاس یشوع نام ایک جنگجو تھا، جس کا مطلب ہے، ''یہواہ بچانے والا۔'' اسلیئے وہ یردن پار کرکے، وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوا، اور واپسی پر ثبوت لایا کہ وہ سرزمین وہاں ہے۔ میں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔ اور یہ اچھی سرزمین تھی۔ دو آدمیوں نے انگوروں کا ایک گچھا اُٹھایا تھا۔ یہ ایک اچھی سرزمین تھی، اسلیئے وہ واپسی پر ثبوت لایا کہ جس سرزمین پر وہ قبضہ کرنے جارہے تھے وہ وہاں موجود تھی۔

(59) اب دیکھیں، کلیسیا کیلیئے، ہم ابدی زندگی کی سرزمین کی جانب سفر کررہے ہیں، ایک ایسی سرزمین جہاں موت نہیں ہے، ایک ایسی سرزمین جہاں مُردے جی اٹھتے ہیں۔ اور ہمارے خیمہ میں عظیم بچانے والا یسُوع ہے۔ یسُوع کا مطلب ''یہواہ بچانے والا'' وہ محبت کرنے والا ہے۔ اور وہ موت کے یردن کو پار کرکے، دوسری سرزمین میں داخل ہوگیا ہے، اور واپس آکر، ثبوت لایا ہے کہ ہم موت کے بعد بھی جیتے ہیں۔ آمین۔ اسلیئے موت کہاں ہے؟

(60) اور پھر اُس نے ہمیں سب چیزیں دی ہیں۔ ''اب ہمارے پاس ہماری وراثت کا بیعانہ ہے۔ اِس سے بڑھکر...... '' اب غور سے سنیں۔ اور میں اِس پر منادی نہیں کرنے لگا ہوں، لیکن اب مجھے ذرا اچھا محسوس ہورہا ہے۔ سمجھے؟ جیسا کہ، ہمارے پاس اُس کا بیعانہ ہے۔ کیونکہ، ایک وقت تھا ہم گناہ میں تھے؛ اور اُس کے نام میں بپتسمہ لینے کے بعد، اُس کیساتھ جی اُٹھنے میں اُٹھائے گئے، اور ہم گناہ سے باہر لائے گئے ہیں، اور اب کبھی بھی واپس جانا نہیں چاہتے ہیں۔ دیکھیں؟ ہم گناہ سے، اُس ثبوت کے ساتھ جی اُٹھے ہیں جو ہمارے پاس ہے۔ ہم اختیاری طور پر موت سے جی اُٹھے ہیں۔ سمجھے؟ ہم اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ، جی اُٹھے ہیں؛ اور گناہ میں، کون دوبارہ گناہ کے کوڑے دان میں واپس جانا چاہتا ہے؟ سمجھے؟ ہم موت سے نکل کر زندگی میں آگئے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی بیعانہ

ہے۔آمین۔یہی مکمل جی اُٹھے کا بیعانہ ہے۔ساری موت پر،جسمانی اور رُوحانی،ہم رُوحانی موت پر بھی غالب آ گئے ہیں؛ کیونکہ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

(61) اور جیسے ایلیاہ ایک دِن یردن پر، الیشع کے ساتھ آیا،اور اُس پر پٹکا مارا،اور وہ دو حصوں میں ہو گیا،اور وہ پار چلا گیا۔وہ دُگنا حصہ لے کر واپس آیا۔

(62) اور جب ہم مسیح کیساتھ، یردن پر پہنچتے ہیں،تو ہمارے پاس ایک گُنا ہوتا ہے،لیکن جب ہم واپس لوٹتے ہیں،تو ہم دُگنے کے ساتھ آ رہے ہوتے ہیں۔ہمارے پاس ابدی زندگی ہے،اب، ہم رُوحُ القُدس کے ساتھ راستبازی کیلئے، گناہ میں سے جی اُٹھے ہیں۔اور پھر جب، مسیح کیساتھ واپس آتے ہیں،تو ہم دونوں قیامتوں میں شامل ہوتے ہیں جسمانی،اور رُوحانی میں جو کہ پہلے ہی ہمارے پاس موجود ہے۔ہمارے پاس اِسکا دُگنا حصہ ہے۔یہ ہمیشہ مسیح اور کلیسیا کا نمونہ ہے: یعنی الیشع اور ایلیاہ۔

(63) اوہ، اب میں اِس بات پر شروع نہیں ہونا چاہتا۔میرے خُدایا، میرے خُدایا، اسطرح ہم کبھی بھی اِس چھ گھنٹے والے پیغام پر نہیں آ ئینگے۔[بھائی نیول کہتے ہیں،''ہڈی پر گوشت،ابھی تک ہے۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، میرے خُدایا!''ہڈی پر گوشت ہے،'' بھائی نیول۔پھر بھی اِسے کھانا ہے۔اوہ، کیا آپ خوش نہیں ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''] سمجھے؟ ہمارے پاس نہیں ہے......

(64) مزید اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔موت کچھ بھی نہیں ہے۔یہ ہمارے پاس ہے۔یہ ہماری ہے۔یہ مجھے کنٹرول نہیں کر سکتی ہے۔میں اِسے کنٹرول کرتا ہوں۔کیسے؟ اُس کے وسیلے جس نے مجھے فاتح بنایا ہے، کیونکہ میں پہلے ہی موت پر فتح پا چکا ہوں۔میں نے یہ کیسے کیا؟ اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلہ۔سمجھے؟ موت گناہ میں ہے، یعنی بے اعتقادی میں۔میں بے اعتقاد نہیں ہوں، میں اعتقاد کرنے والا ہوں۔میں اس چیز سے، جی اُٹھنے کے عمل میں جی اُٹھا ہوں۔یہ میرے تمام مکمل جسمانی، اور رُوحانی جی اُٹھنے کا،اور سب کچھ کا بیعانہ ہے۔جی ہاں، جناب۔آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] پس موت ہمارے کنٹرول میں ہے، یسُوع مسیح کے

وسیلے جوموت، پاتال،قبر،بیماری،دُکھ،اور ہر چیز پر غالب آیا ہے،اورسب پر فاتح ہے۔

(65) اوراب رُوحانی طور پر بات کرر ہا ہوں، ہم اُس کیساتھ جی اُٹھے ہیں،اورآسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں،اور مسیح یسُوع میں،سب چیزیں ہمارے پاؤں تلے ہیں۔حتیٰ کہ جسمانی جی اُٹھنا بھی ہمارے پاؤں تلے ہے، کیونکہ ہم مسیح میں ہیں۔کیا-کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟اگر آپ سمجھ گئے ہیں،تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین۔یہ اچھا ہے۔جتنی جلدی اسے حاصل کر سکتے ہیں کریں، یہ اچھا ہے۔سمجھے؟مت کھوئیں......اب ذرا اِسے اپنے ذہن میں رکھیں۔سمجھے؟''ہم موت سے نکل کر زندگی میں آ گئے ہیں،'' جسمانی،رُوحانی،اور ہر لحاظ سے۔

(66) اور ہر چیز،اورسب کچھ،ہمارے اختیار میں ہے۔کیوں،دُنیا یہاں کہہ رہی ہے کہ ہم پاگل ہیں،اور پھر بھی ساری دُنیا ہماری ہے۔آپ کیسے اِس کے وارث بننے جار ہے ہیں؟

(67) جبکہ،میں نے کہا تھا،ابرہام کو،دیکھیں،وہ وعدے کی سرزمین میں تھا؛خُدا نے اُسکو وہ دی تھی۔لوط کو کچھ آوارہ باغی لوگوں نے پکڑ لیا تھا،اوراُس کو لے گئے تھے۔وہ اُسکا بھتیجا تھا۔ٹھیک ہے۔ہر چیز جواُس سرزمین میں تھی وہ ابرہام کی تھی۔پس،وہ جنگجو نہیں تھا۔اُس نے کبھی لڑائی نہیں کی تھی۔اُسکے پاس کوئی بھی جنگجو نہیں تھے۔اُسکے پاس کچھ نوکر تھے۔لیکن جب اُس نے دیکھا کہ کچھ ہوا ہے، شیطان،آیا تھا اوراُسے لوٹ لیا تھا جس کا اُس سے وعدہ تھا،اُس نے اپنے نوکروں کو مسلح کیا اورخود بھی ایک ہتھیار لیا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بادشاہوں کے اُس پورے گروہ پر کیسے فتح پائے گا۔بس مٹھی بھر نوکر تھے،لیکن خُدا نے اُسے بتایا کہ یہ کام کیسے کرنا ہے۔اُنھوں نے اپنے آپ کو تقسیم کیا،اور بادشاہوں کو قتل کیا،اور فتح پا کر واپس آئے۔کیوں؟اُس نے اپنا ایمان خُدا کے وعدہ پر رکھا کہ ہر چیز جو اُس سرزمین میں تھی وہ اُسکی تھی،اورلوط بھی اُسکا حصہ تھا،کیونکہ وہ اُس سرزمین کا حصہ تھا،یہ ٹھیک بات ہے۔اوہ،میرے خُدایا!

(68) اور جب جنگ ختم ہوگئی،تو وہاں وہ ملکِ صدق سے ملا۔کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ابرہام راستے پر گامزن تھا؟وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ جنگجو تھا،مگر تب اُس نے جانا کہ وہ جنگجو تھا۔جی ہاں، جناب۔اوروہ اُس سے ملا جس نے وعدہ کیا تھا،یعنی ملکِ صدق سے۔

(69)اب آئیں ہم عاموس کی کتاب میں سے پڑھتے ہیں۔آج صبح میں گفتگو کرنے لگا ہوں؛ مگر، چھ گھنٹے نہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں ایسا نہیں ہے۔ سمجھے؟ اور۔ اور گفتگو، کا مضمون ہے، ایک سچے نبی کا راستہ۔ اور آج رات، خُداوند کی مرضی سے، میں اِس مضمون پر بولوں گا، دباؤ سے نجات، اور اِسی طرح خُداوند کی۔ کی مرضی پوری کرنی ہے۔

(70)اب، میں ایک نقاد کی حیثیت سے جانا جاتا ہوں، لیکن میں۔ میں۔ میں نقاد نہیں ہوں، صرف غلط کو غلط کہتا ہوں۔ بلکہ میں، بلکہ ہمیں، غلطی پر تنقید کرنی چاہیے۔

(71)اب دیکھیں، اگر آپ اپنے ریکاڈر، اپنے کمرے میں چلانا چاہتے ہیں، تو، ٹھیک ہے۔ میں عاموس کے، تیسرے باب سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ یا......جی ہاں۔ عاموس کا تیسرا باب، اور اُس کا کچھ حصّہ، عاموس3:

اے بنی اسرائیل، اے سب لوگو جن کو میں ملکِ مصر سے نکال لایا، یہ بات سنو، جو خُداوند تمہاری بابت فرماتا ہے،

دُنیا کے سب گھرانوں میں سے میں نے صرف تم کو برگزیدہ کیا ہے: اسلیئے میں تم کو......تمہاری ساری بدکرداری کی سزا دوں گا۔

اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں، تو کیا اکھٹے چل سکیں گے؟

کیا شیر ببر جنگل میں گرجے گا، جبکہ اُس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر نے کچھ نہ پکڑا ہو، تو کیا وہ غار میں سے اپنی آواز بلند کریگا؟

کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتی ہے، جبکہ اُس کیلیئے دام ہی نہ بچھایا گیا ہو؟

کیا پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا نہ ہو، زمین پر سے اُچھلے گا؟

کیا یہ ممکن ہے کہ شہر میں نرسنگا پھونکا جائے، اور لوگ نہ کانپیں؟ یا کوئی بلا شہر پر آئے، اور خُداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟

یقیناً خُداوند......کچھ نہیں کرتا، جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔

شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ خُداوند خُدا نے فرمایا ہے، کون نبوت نہ کریگا؟

(72) وہ اُس صبح پہاڑ پر کھڑا ہوا تھا جو سامریہ کے شہر کے سامنے تھا، اور اُسکی آنکھیں مدھم پڑ چکی تھیں۔ میں اُسکے مستحکم ہاتھوں کو اُسکی سفید داڑھی میں پھیرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ گرم سورج نیچے کی جانب چمک رہا تھا۔ وہ دِکھنے میں زیادہ پُرکشش نہ تھا۔ آج کے ماڈرن مبشروں سے کتنا مختلف تھا! اُسکے کپڑے بڑے کھردرے تھے؛ جھاڑی کی طرح دِکھنے والی داڑھی تھی۔ اور اُس نے اُس سامریہ شہر کی جانب دیکھا، اور جیسے ہی اُس نے دیکھا اُس کی آنکھیں مدھم پڑنے لگ گئیں۔ اُس میں دیکھنے لائق کچھ زیادہ نہیں تھا، لیکن اُس کے پاس اُس قوم کیلئے خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔

(73) ہوسکتا ہے، کہ اِس آنے والی مہم جوئی سے، وہ بہت مختلف تھا، کہ خُداوند نے اُس کو سامریہ کیلئے بھیجا تھا، تو پھر ہمارے ماڈرن مبشر کیسے ہونگے۔ وہ ایسی بیداری کیلئے مسلح نہیں تھا، جیسے کہ ہم سوچتے ہیں کہ اُسے آج ہونا چاہیے۔ لیکن، یاد رکھیں، وہ ماڈرن مبشر نہیں تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ اُسے جدید آلات کی پرواہ نہیں تھی۔ اُس کے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔

(74) اُسے پرواہ نہیں تھی کہ وہ کیسا دِکھتا ہے، اور وہ کتنے فیشن والے کپڑے پہنتا ہے، یا اُس کے بال ٹھیک بنے ہوئے ہیں، چاہے اُسکی طرف کوئی دیکھے یا نہ دیکھے۔ اُسکے پاس خُداوند کا کلام تھا۔ اور یہی اُس کا پورا مقصد تھا: کہ خُداوند کا کلام لائے۔ یہ شخص کون تھا؟ جی ہاں۔ یہ عاموس، نبی تھا، سخت شخص تھا، لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہوا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ کلام کا سچا نبی تھا۔ اور اِس شہر میں اُسکے آنے کا یہ مقصد تھا، کہ اُس کے پاس خُداوند کا کلام آیا تھا۔

(75) اور جب خُداوند کا کلام سچے خادم کے پاس آتا ہے، تو پھر اُس کو، حالات کی پرواہ کیے بغیر، یا مشکلات کی پرواہ کیے بغیر ضرور جانا ہوتا ہے۔ بحر حال، اُسے ضرور جانا ہوتا ہے۔ چاہے وہ تیار ہو، چاہے وہ محسوس کرے، چاہے وہ چاہت رکھے، چاہے جو کچھ بھی ہو؛ بحر حال، اُسے ضرور جانا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ خُدا فرما رہا ہے، اور اُسے اِس پیغام کو ضرور لے کر جانا ہے، کیونکہ، یہ ہے...... وہ کبھی بھی حماقت کیلئے نہیں جاتا ہے۔ وہ کبھی پیسے کیلئے نہیں جاتا ہے۔ وہ کبھی شہرت کیلئے نہیں جاتا ہے۔ وہ صرف ایک چیز کیلئے جاتا ہے اور، وہ خُداوند کا نام ہے۔ اُس کا ایک-ایک مقصد ہوتا ہے، کیونکہ وہ

خُداوند کا بھیجا ہوا ہوتا ہے۔اور وہ خُدا کا کلام ہوتا ہے، کیونکہ وہ خُداوند کے کلام کو لیکر آتا ہے۔اور یہی خُداوند کا سچا نبی ہوتا ہے۔

اور میرا عنوان ہے:خُدا کے ایک سچے نبی کا راستہ۔

(76) یہ عظیم، خُدا کا نڈر بندہ تھا جس نے دوسرے یربعام کے دِنوں میں نبوت کی تھی۔ یہاں میرے پاس اُس کی تاریخ کا حصہ موجود ہے جو میرے سامنے لکھا ہو ہے۔اُس نے اپنی مہم جوئی میں تقریباً تیرہ سال نبوت کی تھی۔اور یہ یربعام، دوسرا یربعام تھا، اور ذہین اور قابل آدمی تھا اور اسرائیل کے پاس کچھ دیر کیلئے تھا۔ یہ وہ شخص تھا جو اسرائیل میں خوشحالی لایا تھا۔اسرائیل پھل پھول رہا تھا۔ لیکن، وہ شخص، اُس کیساتھ کچھ گڑبڑ تھی۔ وہ ایک بت پرست تھا۔

(77) اور میں اِسے، ایک دِن پڑھ رہا تھا، اور میں ایک طرح سے سوچ رہا تھا کہ یہ بات آج کے دور کے ساتھ کتنی ٹھیک بیٹھتی ہے۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں ہے کہ انسان کتنا ذہین ہے، اور وہ کتنا کچھ کرسکتا ہے، اور کتنا پھل پھول رہا ہے، اگر وہ خُدا سے دور ہے، اور خُدا اور اُس کے کلام سے ہٹ گیا ہے، تو وہ قوم کا مقروض ہے۔ میں سوچتا ہوں کیا یہ بات، آج کے دور میں ہم پر ٹھیک نہیں بیٹھتی ہے، اُن کیلئے جو ٹیلی ویژن پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں اور دِکھاتے ہیں کہ وہ کتنے ذہین ہیں، اور اُنکے پاس کتنا دماغ ہے۔لیکن میں سوچتا ہوں کہ ان کے پاس زیادہ سے زیادہ خُداوند یوں فرماتا ہے ہونا چاہیے تھا۔ وہ ایک ذہین آدمی تھا، ٹھیک ہے۔

(78) اسرائیل برگشتگی کی حالت میں تھا۔ اُسکے منادوں، اُسکے کاہنوں، اور اُسکی سرکار نے بھی، خُداوند کا کلام چھوڑ دیا تھا۔ اب، وہ اِس پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ اُنکا خیال تھا کہ وہ خُداوند کے کلام کے ساتھ تھے۔ ”مگر ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے، پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔“ وہ کیوں غلط تھے؟ کیسے ایک انسان یقین کرسکتا ہے کہ- کہ- کہ وہ غلط تھے؟ مردوں کی پوری کہانت، ہزاروں منادا ور کاہن، اور بادشاہ اور حاکم، اور وہ سب جو خُدا کی عبادت کرنے کا اقرار کرتے تھے، لیکن، پھر بھی، وہ سب غلط تھے۔

(79) تب، اُنھیں سرفرازی کیلئے ایک بادشاہ کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ اُن کی ضرورت ایک نبی

تھا، کیونکہ خُداوند کا کلام، یا خُداوند کے کلام کی تفسیر، ایک سچے نبی کے پاس آتی ہے۔ بعض اوقات آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اُس وقت اُسکا کیا راستہ ہوتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی کٹھن راستہ ہوتا ہے، جبکہ سارے کاہن، اور سارے مناد، اور۔ اور۔ اور سارے مذہبی لوگ، اور۔ اور حکومت خود بھی اُسکے خلاف ہوتی ہے۔ لیکن، پھر بھی، خُداوند کا کلام نبی کے پاس، اور صرف اُسکے پاس ہی آتا ہے۔ اُسکے پاس ٹھیک کلام ہوتا ہے۔ حالانکہ جو بائبل اُن کے پاس تھی وہی اُس کے پاس تھی، مگر کلام اُس کیلئے تھا۔ خُدا تصدیق کرر ہا تھا کہ اُس کے پاس کلام ہے۔

(80) اُن کے پاس بڑی بڑی عمارتیں اور مذہبی نظام تھا، یہ اُن کے پاس تھا، اور ہر طرف مذبحے بنائے گئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور۔ اور سب قسم کی چیزیں تھیں، مگر پھر بھی وہ خُدا کے کلام سے لاکھوں میل دُور تھے۔

(81) جب میں اِس عاموس کی کتاب کو پڑھتا ہوں، تو میں خود، سوچتا ہوں، کہ یہ تصویر آج کے دور میں بڑی ٹھیک بیٹھتی ہے۔ جب آپ گھر جائیں تو آپ اِسے ضرور پڑھیں۔ ساری حکومت، اور کاہن، اور وہ سب خُدا کا کلام چھوڑ چکے تھے۔

(82) میں یہاں کلام کا ایک اور حصہ پڑھنا چاہونگا، جو میرے پاس ہے، تاکہ دِکھاؤں کہ اُنھوں نے ایسا کہاں پر کیا تھا۔ اب آئیں دوسرے باب کی چوتھی آیت کو، ایک منٹ کیلئے پڑھیں۔

خُداوند یوں فرماتا ہے؛ کہ یہوداہ کے تین، بلکہ چار گناہوں کے سبب سے، میں اُس کو بے سزا نہ چھوڑوں گا؛ کیونکہ اُنھوں نے خُداوند کی شریعت کو رد کیا،......

(83) یہ کلام ہے، اِسے رد کیا، اور پھر بھی اُنھوں نے سوچا کہ یہ اُن کے پاس ہے۔

......اور اُنھوں نے میرے احکام کی پیروی نہ کی، اور اُنکے جھوٹوں نے اُن کو گمراہ کیا،......

(84) اب، اُن کے پاس کلام، یعنی بائبل تھی، لیکن جس جھوٹ میں وہ شامل ہو چکے تھے وہ اُن کو گمراہ کرنے کا سبب ٹھہرا تھا۔

......جنکے پیچھے......اُن کے باپ دادا چلتے تھے:

(85) سبب پر نگاہ ڈالیں؟ اب، وہ گمراہ تھے کیونکہ اُنھوں نے اپنی تفسیر کر لی یا کلام کی ترجمانی

کرلی تھی۔اور میرا خیال ہے یہ بات آج ٹھیک بیٹھ رہی ہے، کیونکہ بہت سارے اپنے خیال کو کلام میں شامل کرنا چاہتے ہیں، جسکی وجہ سے ہم الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔خُدا کی جانب سے کیا ہی ملامت کی گئی، جو اِس نبی کے پاس تھی۔

(86) اب، عاموس خُدا کا نبی تھا، اور ایک سچا نبی تھا۔کسی بھی انسان نے اگر کبھی عاموس کے بارے میں پڑھا ہے تو وہ خُدا کے نڈر آدمی کی دلیری کو جانتا ہے۔اِس کو انبیائے اصغر میں سے ایک گنا جاتا ہے، کیونکہ وہ بہت دیر تک نہیں رہ پایا تھا،لیکن یقیناً اُس نے درخت کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا تھا۔وہ بہت سارے نڈر نبیوں میں سے ایک تھا، اور وہ مسح کے ساتھ آیا۔وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ آیا۔وہ جانتا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کررہا ہے، کیونکہ خُداوند کا مسح اُس پر تھا تاکہ خُدا کے کلام کی ٹھیک ترجمانی اُن کے پاس لائے۔

(87) عاموس جنگل کی، سرزمین سے، عالیٰ شان شہر میں آیا تھا۔وہ وہاں پہلے کبھی نہیں آیا تھا۔وہ دیہاتی لڑکا تھا، جو پیچھے کسی جنگل میں رہتا تھا۔جب وہ وہاں پیچھے دُعا میں تھا، خُدا نے اُس سے ملاقات کی، اور اُس کو اُس عالیٰ شان قوم کا گناہ بتایا جس قوم کا وہ بھی حصہ تھا۔اور سامریہ دارالحکومت تھا، بلکہ اُس وقت کے دارالحکومتوں میں سے ایک تھا، اور یربعام کی سلطنت تھی۔

(88) اور وہ وہاں اُس صبح، پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا، اور اپنے پرانے، گندے، اور دیہاتی کپڑوں کو پہنے ہوئے چلا آرہا تھا، اور ممکن ہے دھول اور مٹی اُسکے پیروں پر پڑی ہوئی تھی، اور وہ اُنہی پرانے گندے کپڑوں میں، وہ کئی راتیں سویا تھا۔اور میں نہیں جانتا، اُن دنوں میں نہانے کا ٹب بھی تھا یا نہیں۔ہوسکتا ہے اُسے نہائے ہوئے کچھ دِن گزر گئے تھے۔لیکن اِس سے اندر کے انسان کو کوئی چوٹ نہیں پہنچتی۔آج کل، باہر کی جانب، بہت کچھ ڈالا جاتا ہے،لیکن اندر کی جانب بہت کچھ نہیں ہے۔ہمیں تو اِس بات کی اتنی فکر ہوتی ہے کہ آیا ہم روزانہ نہاتے ہیں، اور اپنے بالوں کو سنوارتے ہیں، اپنے کپڑے بدلتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور اندر چاہے کچھ بھی ہو، وہی پرانے گناہ آلودہ کپڑے پہنے ہوں، اور عقیدوں اور رسموں کیساتھ رُوح کو بدبودار رکھا ہو، اور اِسکی کھوج نہیں لگاتے اور دُنیا کی چیزوں سے الگ کرکے، اِسے کلام کے پانی سے کبھی نہیں دھوتے ہیں۔

(89) اور وہ اُس صبح، پہاڑ پر کھڑا ہوا، اُس عالیٰ شان شہر کو دیکھ رہا تھا، جو جدید چیزوں سے بھرا ہوا تھا جنھیں اُس نے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ اسرائیل اپنی بلندی پر تھا۔ وہ اپنے آس پاس کی تمام قوموں کے ساتھ اتحاد میں تھا۔ بہت ہی عالیٰ شان، خواتین نے، اور۔ اور مردوں نے دھبے دار کپڑے پہن رکھے تھے۔ اور خواہشات سے چپکے ہوئے تھے، دوڑیں لگا رہے تھے، اور اولمپک وغیرہ، اور سب کچھ چل رہا تھا۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ اُسکی آنکھیں سُکڑ رہی تھیں ؛ شہر کی رونق سے نہیں، جیسے کہ کوئی سیاح، نیویارک، یا لاس اینجلس میں آتا ہے، اور آدھے کپڑوں میں ملبوس عورتوں کو دیکھتا ہے، جنھیں مرد لیکر جاتے ہیں، اور گناہ کرتے ہیں۔

(90) کچھ دِن پہلے، میرے کچھ دوست، مچھلی کے شکار سے واپس آ رہے تھے، وہ راستہ اُس بائبل کالج سے نیچے کی جانب ہے، جو بڑا مشہور کالج ہے۔ اور وہاں، سڑک کے کنارے، گھاس میں، جوان لڑکیاں، اور جوان لڑکے موجود تھے، جو آدھے کپڑے پہنے ہوئے تھے، شراب پی رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، اور بھیانک حالت میں تھے۔

(91) اب، اسطرح کے کام میں زیادہ تر امریکیوں کی دلچسپی ہوتی ہے اور خود کو مسیحی کہتے ہیں۔ جب وہ لاس اینجلس کو دیکھتے ہیں، جب وہ لاس اینجلس میں آتے ہیں تو میں نے اُنھیں جہاز میں دیکھا ہے ؛ جو پہلے یہاں کبھی نہیں آئے ہوتے ؛ یہاں ہالی وڈ میں، یا۔ یا فلوریڈا میں کھجور کے درختوں کی رنگ برنگی بتیوں میں۔ اوہ، اُنھوں نے اپنی ناک پر نیو پاوڈر، اور چہرے پر میک اپ کیا ہوا تھا۔ اُنھوں نے ......سوچا کہ یہ بڑی شاندار چیز ہے جو اُنھوں نے کبھی دیکھی تھی۔ اور دیکھیں عورتیں اچھی طرح تیار ہو کر اور کپڑے پہن کر، سڑکوں پر چل رہی ہوتی ہیں، وہ باہر نکل جانا چاہتی ہیں اور دیکھنا چاہتی ہیں کہ وہ کتنے کسے ہوئے کپڑے پہن کر چل سکتی ہیں، اور سڑکوں پر بل کھا کھا کر چلتی ہیں۔ جبکہ، لوگ سوچتے ہیں کہ یہ بڑی اعلیٰ چیز ہے۔

(92) لیکن خُدا کے نبی کی مسح شدہ آنکھیں اُس حُسن کی وجہ سے سکڑ نہیں گئی تھیں، جیسے سیاحوں کے ساتھ ہوتا ہے، بلکہ اخلاقی بدعنوانی، ایک ایسی قوم میں آ گئی تھی جسے خُدا کی برکت کیلئے بلایا گیا تھا۔ اُس کی آنکھوں نے حسن و جمال کو نہیں دیکھا تھا۔ وہ آنکھیں حسن و جمال کی وجہ سے نہیں سکڑیں

تھی۔ یہ بدکاری اور-اور-اور ایسے لوگوں کی بدعنوانی تھی جنھیں خُدا کے منتخب ہونے کیلئے بلایا گیا تھا، وہ ایسا عمل کر رہے تھے۔کوئی حیران کن ہے اُس نے کہا، ''شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ خُدا نے فرمایا ہے، اور کون نبوت نہ کریگا؟''

(93) اُس نے بدعنوانی، اور گراوٹ کو دیکھا۔ وہ اِسی چیز کو دیکھ رہا تھا۔ اور اُس نے یہ سب کچھ دیکھا۔ اور اِس چیز نے اُسکو متوجہ نہیں کیا۔ بلکہ اِس چیز نے اُسکی رُوح کو دُکھی کر دیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ ایک نبی تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خُدا نے برکت دینے کے لیے کیا وعدہ کیا تھا، اور برکت کیا تھی، اور لوگ برکت کے ساتھ کیسا عمل کرتے ہیں۔ اور اُسکے دور میں شیطان نے، ایک حقیقی برکت سے ہٹا کر، ایک-ایک-ایک اخلاقی گراوٹ میں اُنہیں گمراہ کر دیا تھا؛ اور خُدا کی طرزِ زندگی، اور خُدا کی راہ اور اُسکی مرضی سے ہٹا کر، ایک ایسی برکت میں بدل دیا جو آنکھوں کو خوشنما لگتی تھی اور غیر تبدیل شدہ لوگوں کے ذائقے کو بڑھاتی تھی۔

(94) کس طرح آج بھی یہ عام ہے! کیسے منادمذبح پر کھڑے ہوتے ہیں، اور اِس دُنیا کی بدعنوانی اور گناہ پر نگاہ ڈالتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ لوگ وہی کچھ کر رہے ہیں اور ویسا ہی عمل کر رہے ہیں جیسا وہ کرتے ہیں، اور پھر بھی اُنھیں برکت دیتے ہیں کیونکہ وہ اُن کے چرچ کے، یا تنظیم کے رکن ہیں، جتنا میری رُوح سمجھ سکتی ہے یہ اُس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

(95) جب خُدا بولتا ہے، تو نبوت ہوتی ہے! اگر خُدا کا رُوح خُدا کے ایک سچے نبی پر آتا ہے، تو وہ کلام کے ساتھ چلائے گا۔ میں تنقید کرنا نہیں چاہتا، مگر کون خاموش رہ سکتا ہے؟ کون ایسی چیزیں دیکھنے کیلئے کھڑا رہ سکتا ہے، اور مسیح کا خادم ہونے کا اقرار بھی کرے، اور ایسی چیزیں بیان نہ کرے؟ مجھے پرواہ نہیں ایک تنظیم کیا کہے گی، یا کوئی کلیسیا کیا کہے گی؛ یہی وجہ ہے میں ان سے تعلق نہیں رکھتا ہوں۔ پہلی بات، وہ آپ کو ٹھوکر مار کر باہر نکال دیں گے۔ لیکن پہلے خُدا کا کلام ہونا چاہیے۔ اگر آپ پیامبر ہیں، تو پھر آپ کے پاس کہنے کیلئے کچھ ہونا چاہیے۔ اگر آپ اِس کلام کے خلاف بولتے ہیں، تو آپ خُدا کی طرف سے پیامبر نہیں ہیں؛ آپ کسی تنظیم کے عہد یا کسی عقیدے کے پیامبر ہیں۔ مگر خُدا کے پیامبر کے پاس خُدا کا کلام ہوتا ہے۔

(96) اور ہمارے دوست، جس پر آج صبح، ہم نگاہ ڈال رہے ہیں، اُسکے پاس خُدا کا کلام تھا، کیونکہ وہ خُداوند کا ایک سچا نبی تھا۔

(97) اب، اُنھوں نے سوچا تھا کہ اُن کے- کے پاس اِس کی تفسیر ہے، اور سوچا، ''ٹھیک ہے، یقیناً، دیکھیں ہم کیا کر رہے ہیں۔''

(98) اب، بات یہ ہے، کہ آج صبح ہم نے اُسے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا دیکھا ہے، جو نیچے شہر کی جانب، دیکھ رہا ہے۔ جو اپنا سر ہلا رہا ہے، اور دیکھ رہا ہے؛ اور اُس کی آنکھیں سکڑ رہی ہیں۔ اپنی آستین سے اپنے منہ کا پسینہ، اور دھول پونچھ رہا ہے۔ گرم سورج اُسکے گنجے سر پر چمک رہا ہے۔ اُس کی داڑھی نیچے لٹک رہی ہے؛ اور وہ اُسے اپنے ہاتھوں سے رگڑ رہا ہے۔ اُس نے شان وشوکت کو نہ دیکھا۔ اُس نے گناہ کو دیکھا۔ جس سے وہ خوش نہ ہوا۔ اور اس چیز نے اُسے دُکھ پہنچایا۔

(99) اُس نے کیوں نہیں کہا، ''میں، ایک اسرائیلی ہوں، دیکھو میرا ملک کتنا خوش حال ہے''؟ وہ کیسے کہہ سکتا جبکہ وہ خُدا کا ایک سچا نبی تھا، اور نتیجوں کو جانتا تھا، اِس طرح کی چیز کا کیا ہونے جا رہا ہے؟

(100) آئیں آج ہم اُس کو پہاڑ پر کھڑا ہونے دیں اور اُس کو نیچے دیکھنے دیں۔ اُس کو نیچے جیفرسن ویل میں، اُن لوگوں پر نگاہ ڈالنے دیں جو خود کو مسیحی کہتے ہیں۔ اُسے امریکہ میں کہیں بھی دیکھنے دیں اُس قوم کو جو خود کو مسیحی کہتی ہے۔ اُسکی خُدا کی طرف سے مسح شدہ آنکھیں پھر تنگ ہو جائینگی۔ اُسکا ہاتھ داڑھی میں گھوم جائیگا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ شان وشوکت اور شہرت نہیں دیکھتا جو دنیا دیکھتی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کیسے لوگ خُدا سے- سے دور ہیں۔ وہ لوگوں کی اخلاقی گراوٹ کو دیکھتا ہے۔ وہ قوم کی برگشتگی کو دیکھتا ہے۔ وہ کلیسیا کی سڑسڑاہٹ کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنی آنکھیں تنگ کرنے کے علاوہ کچھ اور کیسے کرسکتا ہے، بس اس میں داخل ہونے کی دیر ہے، وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا؟

(101) کیا ہوگا اگر کوئی بشپ اُسے اُوپر ملے، اور کہے، ''اب، کیا آپ خُداوند کے نبی ہیں؟ اب، ہم آپکو بتائیں گے کہ آپ کیا کہہ سکتے ہیں اور آپ کیا نہیں کہہ سکتے ہیں''؟ آپکا کیا خیال ہے وہ انکی سنے گا؟ کیا ہوگا اگر وہ کہیں، ''اب آؤ ہماری تنظیم میں شامل ہو جاؤ، اور آپکی مہم جوئی میں ہم آپ کی مدد کریں گے''؟ آپکا کیا خیال ہے وہ انکی سنے گا؟ نہیں۔ میں اِس طرح کے آدمی کا، تصور بھی

نہیں کر سکتا۔ ہر گز نہیں۔

(102) وہ خُدا کا بھیجا ہوا تھا۔ اُسے اُن کا تعاون نہیں چاہیے تھا۔ اُس کے پاس خُدا کا کلام، اور خُدا کا مسح، اور خُدا کا مقرر کردہ وقت تھا۔ وہ خُداوند یوں فرماتا ہے میں آ رہا تھا۔ اوہ ہو۔ یہ سچا نبی ہے۔ وہ اِسی طرح سفر کرتا ہے۔ وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کے علاوہ سفر نہیں کرتا ہے۔

(103) کیا یہ شان وشوکت والا سامریہ کا شہر، یہ خود ساختہ، اعلیٰ تعلیم یافتہ اسرائیل، یہ شاندار اور پولش کیے ہوئے مناد اور کاہن، اُس بچارے، نامعلوم شخص کو قبول کریں گے؟ ممکن ہے کہ اُس کی گرامر بہت ہی خراب ہو۔ جنگل میں کسی غریب گھرانے سے آیا تھا۔ خُدا کا بلایا ہوا تھا، اور گھر چھوڑ کر، جنگل میں چلا گیا تاکہ خُدا سے اور اُس کے کلام سے تعلیم یافتہ ہو، اور ایک نبی بن گیا۔ خُداوند نے اُسے اِسی طرح سے پیدائش بخشی تھی۔

(104) نبی پیدا ہوتے ہیں، اور اپنے زمانہ کیلئے پیامبر ہوتے ہیں، کیونکہ خُدا، علمِ سابق سے، اُس زمانہ کو جانتا ہے اور وہاں اُس کا بندہ گناہ سے باہر پکار رہا ہوتا ہے۔

(105) کیا وہ شان وشوکت والا شہر اُسے قبول کر سکا؟ آپ کا کیا خیال ہے وہ عورتیں اُس پر دھیان دیں گی جو اُس نے کہا؟ آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ کاہن اُس کی سنیں گے؟ بالکل، نہیں، جناب۔ کسی بھی تنظیم کی طرف سے اُس کیلئے کوئی سفارش نہیں تھی۔ وہ یہ نہیں کہہ سکتا تھا، کہ ''فریسیوں نے مجھے بھیجا ہے۔'' اور نہ ہی یہ کہہ سکتا تھا کہ صدوقیوں نے اُسے بھیجا ہے۔ اُس نے کوئی سند نہیں لی تھی۔ اُس کے پاس لوگوں کے کسی بھی گروہ کی طرف سے کوئی فیلوشپ کارڈ نہیں تھا۔ اپنی مہم کو چلانے کیلئے اُسکے پاس کوئی بھی پیش رو نہیں تھا۔ وہاں تمام فریسیوں کی ایک یونین میٹنگ اور – اور منسٹریل بریک فاسٹ نہیں تھا، اور باقی سب کچھ نہیں تھا، کہ اُس کی مہم کو چلاتے، اور جانتے کہ وہ آ رہا ہے۔ وہ اُن کیلئے اجنبی تھا۔ اُس کے پاس کوئی فیلوشپ کارڈ نہیں تھا۔ اُسکے پاس کوئی سند نہیں تھی۔ اُسکے پاس آدمیوں کی طرف سے کوئی سفارش نہیں تھی۔

(106) اُس کے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔ اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ اگر اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا، تو یہ ہماری انسانی بنائی ہوئی اسکیموں سے

بہت مختلف تھا۔اور یہی اُسکی ضرورت تھی۔اگر وہ دوسری طرح آتا،تو وہ کسی کلیسیا کے نام سے آتا۔اگر وہ اِسی طرح سے آتا،تو وہ خُداوند کے نام سے آتا۔اسلیئے،ایک سچا نبی ہمیشہ خُداوند کے نام کے راستے سے آتا ہے۔وہ،ہمیشہ خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

(107)اب،وہ فیلوشپ کارڈ نہیں دِکھا سکتا تھا،مگر اُس-اُس کے پاس خُدا کا کلام تھا۔اور یہی ہے جو خُدا نے لوگوں کیلیئے بھیجا۔اب دیکھیں،لوگوں نے خود تنظیمیں تشکیل دے رکھی تھیں۔اُن کے پاس مختلف فرقہ وارانہ گروہ تھے،اور لوگوں نے یہی کچھ تشکیل دیا تھا۔مگر عاموس کے پاس یہ نہیں تھا۔اُسکے پاس صرف خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔بس یہی کچھ اُسکے پاس تھا۔

(108)میں اُن کاہنوں کا تصور کرسکتا ہوں،کہ ایک صبح،سبت کی ایک صبح پر،ایک چھوٹی سی دُعا کی،اور چھوٹی سی مخصوصیت کی عبادت کی،اور وغیرہ وغیرہ،اور-اور واپس چلے گئے۔اور عظیم موسیٰ پر کچھ باتیں کیں،جو ایک زمانہ میں تھا،اور کسی اور عظیم شخص کے بارے میں جو کسی زمانہ میں تھا،"لیکن،اوہ،وہ دِن اب گزر چکے ہیں۔اب آپ لوگ ہمارے نئے صدر کو جانتے ہیں،ہماری نئی حکومت ہے اور باقی سب کچھ ہمارے پاس ہے،"بس اِسطرح کچھ چیزوں پر گفتگو کی اور گھر چلے گئے۔

(109)لیکن یہاں ایک شخص آتا ہے جو کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آتا ہے۔سمجھے؟نبی کا یہی راستہ ہے۔کوئی سمجھوتہ نہیں،وہ جانتا تھا کہ اُس کے سامنے کیا تھا،جانتا تھا کہ ہر چیز اُسکے مخالف ہوگی،جانتا تھا کہ وہ اُسکو رد کردیں گے،وہ اُسکو ٹھکرا دیں گے۔لیکن وہ خُداوند کے نام میں آرہا تھا۔

(110)یسُوع جانتا تھا کہ اُسے کلوری کا سامنا کرنا ہے،لیکن وہ خُداوند کے نام میں آیا۔سمجھے؟ سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔

(111)اُس کے پاس قوم کیلیئے خُداوند کا کلام تھا۔مگر خُداوند کا سچا کلام اُن لوگوں کیلیئے اجنبی تھا۔ تو بھی،اُنھوں نے سوچا کہ یہ اُن کے پاس ہے۔میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ بات گہرائی میں اُتر گئی ہے۔ اُنھوں نے سوچا کہ وہ بڑے پرہیزگار اور مذہبی ہیں،لیکن خُدا کا اصل کلام اُن لوگوں کیلیئے ایک اجنبی چیز تھی۔

(112) اور اِسطرح آج بھی ہے۔ خُدا کا اصل کلام ظاہر ہونے کی صورت میں بہت سے پنتی کاسٹل لوگوں کیلیئے اجنبی ہے۔ کلام کی اصل تشریح، اصل رنج اور الم، اور لعنتیں، اور خُدا کی اصل برکات بہت سے لوگوں کیلیئے اجنبی ہیں جو خود کو مُقدس، چرچ ممبر، اور مسیحی کہتے ہیں۔ یہ اُن کیلیئے اجنبی چیز ہے۔ وہ اِسے نہیں جانتے ہیں۔ اُن سے اِس کا ذکر کریں۔ ''ایسی بات تو کبھی نہیں سنی۔'' اور، پھر بھی، اُن کی تنظیمیں بڑھتی اور ترقی کرتی جا رہی ہیں، اور ہر وقت بہت زیادہ ممبر ہوتے ہیں، اور ہر سال مزید کئی اور تنظیمیں بن جاتی ہیں۔

(113) اُنھوں نے سوچا کہ کوئی بھی چیز جو اُنکے پاس آتی ہے وہ فرقہ وارانہ گروہوں سے آتی ہے۔ یقیناً اُنھوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ اور نہ ہی وہ آج اِسے قبول کریں گے۔ وہ اِس بات کو بہت پہلے بھول گئے تھے، کہ، ''خُدا اِس قابل ہے کہ اِن پتھروں سے خُدا کے سچے نبی پیدا کر سکتا ہے۔'' خُدا اِس قابل ہے، کہ لکڑہارے سے کام لے سکتا ہے۔ وہ اِس قابل ہے، کہ اِن پتھروں سے، ایسے آدمی اُٹھا سکتا ہے، جو اُس کے کلام سے، اور اُس کے نام سے نبوت کریں، اور سچائی کیلیئے کھڑے ہو جائیں۔ ''اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔'' اور ٹکڑوں کو گرنا ہے۔ مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں کہ اُس سے تعاون کیا جائے یا تعاون نہ کیا جائے۔ مگر سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔

(114) کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ اُس نے اِسے آسانی سے پا لیا ہے۔ وہ نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ وہ شہر میں کسی گاڑی کے ذریعے نہیں آیا، جو ایک اچھے گھوڑے سے، سجی ہوئی بھگی پر بیٹھا ہوا ہو، اور جھالریں لٹک رہی ہوں، سردار کاہن وہاں، اپنے سروں پر بڑی سی ٹوپی رکھ کر کھڑے ہوں، اور اُس کے سامنے جھک رہے ہوں، ''عزت ماب ڈاکٹر فلاں فلاں تشریف لا رہے ہیں۔'' یہ سب کچھ تنظیمی نظام میں ہوتا ہے۔

(115) جیسے ان سب کا بادشاہ آ رہا ہے، وہ، کھلیان جیسی جگہ، اصطبل میں، جہاں جانور باندھتے ہیں آیا۔ کبھی بھی شان وشوکت میں نہیں آیا، بلکہ وہ چرنی میں پیدا ہونے والے بچے کی عاجزی میں آیا۔ وہاں عاموس نہیں آیا تھا...... بلکہ خُداوند کا کلام؛ کیونکہ وہ خداوند کا کلام تھا۔ خُدا کا کوئی بھی کلام، کوئی شخص نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ وہ خود خُدا ہوتا ہے۔

یسُوع نے کہا، ''یہ میں نہیں ہوں جو کام کرتا ہوں۔''

اُنھوں نے کہا، ''تُو ایک انسان ہو کر، خود کو خُدا بنا تا ہے۔''

(116) اُس نے کہا، ''پھر اگر میں خُدا کے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔ اگر تم میرا یقین نہیں کرتے، تو کام خود بول رہے ہیں، ان کاموں کا یقین کرو۔''

(117) عاموس خُدا کے کلام کی راہ پر گامزن تھا۔ وہ سخت انداز میں، چلا تھا، وہ دُنیا کے فیشن میں میں نہیں چلا تھا۔ وہ پاک رُوح کی طاقت سے آیا تھا۔

(118) اِسی طرح سے خُدا کا کلام آتا ہے۔ کسی تنظیمی عقیدے میں نہیں، پلپٹ پر کسی زن نما چیز میں نہیں؛ مگر یہ پاک رُوح کی قدرت میں آتا ہے، تا کہ لوگوں اور قوم کے سامنے خُدا کا اظہار کرے۔ یہ فرق ہے۔ یہ کتنا مختلف ہے!

(119) اب، یہ بات، بہت پہلے وہ بھول چکے تھے، کہ خُدا اِس قابل ہے کہ پتھروں سے بھی سچے نبی پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کر پائے تھے......اُن کی تنظیم ایک سچا نبی پیدا نہیں کر پائی تھی؛ کیونکہ وہ شاید ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ اور، اگر ایسا ہوتا، تو وہ ایک تنظیمی نبی ہوتا۔

(120) مگر، خُدا پیدا کر سکتا ہے! خُدا جو چاہتا ہے وہ کر لیتا ہے۔ اکثر، وہ اپنا کام کرنے کیلئے، کچھ بھی نہیں لیتا ہے؛ یہ دِکھاتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔ ایک آدمی پورے طور سے پُھول جاتا ہے، اور سوچتا ہے کہ وہ کچھ ہے، تو پھر خُدا اُسے استعمال نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ وہ خود ہی بہت کچھ ہوتا ہے۔

(121) آج مسیحی کلیسیا کے ساتھ بھی یہی بات ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ کچھ جانتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ''اگر کوئی گمان کرے کہ میں کچھ جانتا ہوں، تو جیسا جاننا چاہیے ویسا اب تک نہیں جانتا۔'' آج کی پریشانی کیا ہے، یہی کہ ہمارے پاس بہت کچھ ہے، بہت زیادہ ریاکاری ہے، بہت زیادہ تعلیم ہے، بہت زیادہ مذہبی پن ہے، لیکن خُدا کے کلام کی نجات کی بابت کچھ نہیں ہے۔ یہ قابلِ رحم حصہ ہے۔ جی ہاں۔

(122) وہ بھول گئے تھے، کہ، ''خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے، وہ کلام کے سچے نبی پیدا کر سکتا ہے۔''

(123) اُن کو کسی فلاں فلاں اسکول سے نکل کر نہیں آنا ہے۔ خُدا اُن کو اپنی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے۔ اُن کو کالج کی چار ڈگریاں نہیں لینی ہیں۔ اُن کو اپنی بیچلر آف آرٹ نہیں چاہیے، اور- اور اپنی ڈاکٹر کی ڈگری بھی نہیں چاہیے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُن کو یہ سب کچھ نہیں لینا ہوتا ہے۔ خُدا جو کچھ چاہتا ہے وہ لیتا ہے، اور اُس میں اپنا کلام رکھ دیتا ہے۔ وہ یہ کیسے کرتا ہے؟ وہ اِسے ظاہر کرتا ہے اور اِسے ثابت کرتا ہے۔

(124) وہ یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ یسُوع فلاں سیمنری سے آیا ہے۔ وہ کسی سے نہیں آیا تھا۔ ''وہ کس اسکول سے آیا ہے؟'' اُس کا کوئی نہیں تھا۔ مگر اُس کے پاس کچھ تھا؟ اُس کے پاس خُدا تھا، اور وہ کلام تھا۔ وہ کسی بھی اسکول سے اُسے منسوب نہیں کر سکے تھے۔

(125) اور خُدا نے کبھی بھی کسی اسکول سے کسی آدمی کو نہیں لیا۔ تاریخ میں جائیں اور تلاش کریں کہاں خُدا نے کبھی ایسا کیا ہے۔ وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔ وہ کہیں سے کسی کو لیتا ہے، جس میں کچھ بھی نہ ہو، اور جسکی کوئی اُمید نہ ہو۔ بس اُسے لیتا ہے اور اُس میں اپنا کلام رکھتا ہے، اور خود کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہاں عاموس کے ساتھ وہ یہی کچھ کر رہا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(126) اب، عاموس کا کلام خُدا کی طرف سے، اُس زمانے میں، بلکہ اُسکے اپنے دنوں میں ثابت شدہ تھا۔ ایک-...... خُدا نے عاموس کے کلام کو، ثابت کیا، کہ اُس کے پاس خُداوند کا کلام تھا۔

(127) اور ٹھیک ابھی، اگر وہ ہمارے پاس آجائے، تو کیا آپ سوچتے ہیں ہماری قوم اور ہمارے لوگ اِسطرح کے شخص کو قبول کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔''- ایڈیٹر۔] کیا آپ سوچتے ہیں کہ بپٹسٹ لوگ عاموس کو قبول کرینگے؟ [''نہیں۔''] اور میتھوڈسٹ؟ [''نہیں۔''] اور پریسبٹرین؟ [''نہیں۔''] اور پنتی کاسٹل؟ [''نہیں۔''] اور کیتھولک؟ [''نہیں۔''] نہیں، جناب۔ ہرگز نہیں۔ اُسے یقیناً قبول نہیں کیا جائیگا۔

(128) آئیں، ایک لمحے کیلئے، اُسے لیتے ہیں اور اُسے یہاں لے آتے ہیں، اور صرف ایک منٹ کیلئے، دیکھتے ہیں کہ لوگ اُسے قبول کریں گے یا نہیں۔ آئیں ذرا تھوڑا سا دیکھتے ہیں کہ اُسے قبول کیا جائیگا...... آیا ہماری کلیسیائیں آج اُسے قبول کریں گی یا نہیں۔

(129) پہلی بات، جووہ کریگا، وہ کسی تنظیم سے اتفاق نہیں کریگا؛ کیونکہ تنظیم کلام کے خلاف ہے۔ ہُوں، اوہو، جی ہاں، جناب۔ وہ ہمارے سارے نظام کو رد کریگا۔ یہ سچ ہے۔ ہر تعلیم کو، ہر عقیدے کو، ہر تنظیم کو، وہ اِس سارے نظام کو رد کردیگا۔

میں صرف تصور کرتا ہوں، کہ میں اِن کچھ پنتی کاسٹلوں اور پریسبٹرین کو یہ کہتے دیکھ سکتا ہوں، ''دیکھیں، خُدا کو جلال ملے! اگر وہ......دیکھیں، ہم اُس شخص کو اپنے شہر میں آنے نہیں دینگے۔''

(130) اور آپ کیا سوچتے ہیں پریسبٹرین اور بپٹسٹ قبول کریں گے؟'' کیوں، وہ نادان شخص ہے، ہم اُسکو اپنے ملک کے اردگرد بھی نہیں چاہتے ہیں۔ وہ ایک-ایک خبطی کے سوا کچھ نہیں ہے۔'' اگر وہ ایسا کرسکے، تو وہ کاغذ پر دستخط کرینگے کہ اُسے قید خانہ میں ڈال دو، اور گلیوں سے ہٹادو۔

(131) لیکن کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ اُسے وہاں رکھ سکتے ہیں؟ اوہ، نہیں۔ آپ خُدا کے کلام کو قید نہیں کرسکتے ہیں۔ نہیں، نہیں۔ بحرحال، وہ سامنے آئے گا۔ ایک رات قید خانہ کے دروازے کھل گئے تھے، جب اُنھوں نے اِسے قید کرنیکی کوشش کی تھی۔ ایک روشنی اندر آئی اور اِسے چھڑا لیا۔

(132) نہیں، وہ- وہ یقیناً ہمارے نظام سے اتفاق نہیں کرے گا۔ ٹھیک ہے۔ تو پھر وہ کیا کرنا شروع کریگا؟ وہ اسے چاک چاک کریگا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کا خادم ہے۔ وہ سیدھا بنیاد کی طرف جائیگا اور اپنی مہم شروع کریگا، ٹھیک سیدھا پیچھے کی جانب، اور انکے ہر ایک عقیدے کو چکنا چور کریگا، اور پیچھے بنیاد کی جانب جائیگا۔ بنیاد کیا ہے؟ خُدا کا کلام۔ ٹھیک ہے۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' اسلیئے وہ ہر تنظیم کو، ہر عقیدے کو، ہر تعلیم کو چکنا چور کردیگا، جو بھی اُسمیں ہے، اور اُسے ایک طرف پھینک دے گا، وہ اُسے ہمیشہ کیلیئے ختم کردیگا۔

(133) آپ سوچتے ہیں کہ پنتی کاسٹل اُسے قبول کرینگے؟ نہیں، جناب۔ بپٹسٹ؟ پریسبٹرین؟ نہیں، جناب۔ ناضرین؟ پلگرام ہولی نیس؟ وہ اُس سے نفرت کریں گے۔ یقیناً۔ آپ سوچتے ہیں کہ وہ جائینگے اور اُسے ایک-ایک لیموزین گاڑی میں بٹھائیں گے، اور اپنے شہر میں لائینگے؟ بلکہ وہ سورج سے دُعا کرینگے کہ اُسکو وہیں جلادے۔ وہ ایک رکاوٹ کھڑی کردینگے، کہ اُسکو شہر سے باہر رکھا جائے۔ کیوں، اسلیئے کہ وہاں شہر بھر میں، زیادہ منسٹریل میٹنگ ہوں گی، جو آپ نے اپنی زندگی میں کبھی نہ

دیکھی ہوں گی۔ ’’اسلیئے اُس خبطی کو شہر سے باہر رکھو۔‘‘

(134) لیکن، تو بھی، اُسکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے ہوگا۔ سمجھے؟ یہ ایک سچے نبی کا راستہ ہے۔ اُسے حقیر سمجھا جائیگا۔ یقیناً۔ وہ اپنی مہم کیلیئے، سیدھا بنیاد کی جانب آئیگا۔ اُسے کوئی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہ ایسا نہیں کہے گا، ’’اب، میں چاہتا ہوں آپ سب میتھوڈسٹ آئیں اور میری مدد کریں۔ میں آپ بپٹسٹ کو چاہتا ہوں۔ میں یہاں اردگرد کے سارے لوگوں کو چاہتا ہوں۔ اور آپ سب پنتی کاسٹلوں کو، کیونکہ آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ ہی وہ آخری گروہ ہیں جنھیں خُدا بلانے جا رہا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ سب میرے پاس آئیں، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میری مہم میں تعاون کریں۔‘‘

(135) ’’آپ کیسے بپتسمہ دیتے ہیں؟ رُوح القُدس کا ابتدائی ثبوت کیا ہے؟‘‘ وہ سوالات، وہ سب اُسکے سامنے لائینگے۔ اور جب وہ بائبل کی سچائی کیساتھ واپس آئیگا، تو وہ اُسے ٹھکرا دیں گے۔ لیکن ایک سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔ اُس کے پاس سامنا کرنے کیلیئے سب کچھ ہے۔ سمجھے؟ یقیناً۔

(136) ہم اُسے قبول نہیں کرینگے۔ نہیں، جناب۔ ہمارا- ہمارا...... ہم میں سے کوئی بھی نہیں کریگا۔ ہم اپنے- اپنے ملک کے اردگرد اُس کی مہم میں سے ایک بھی نہیں کریں گے۔ واقعی، نہیں۔ یقینی طور پر، ہم اُسے قبول نہیں کریں گے۔ نہیں، جناب۔ لیکن وہ آئیگا اور کلیسیا کو واپس کلام پر لائیگا، کیونکہ وہ بنیاد ہے۔ ’’اور اگر کوئی دوسری بنیاد رکھتا ہے، تو وہ ڈوبنے والی ریت ہے۔ صرف اِس بنیاد پر، یعنی رسولوں کی تعلیم پر، خُدا اپنی کلیسیا بناتا ہے۔‘‘

(137) جیسے میں ایک دِن کہہ رہا تھا؛ کہ لوگ پاک صاف ہونے کے- کے متعلق باتیں کرتے ہیں، اور بہت سے لوگوں کا حوالہ دیتے ہیں جیسے سینٹ فرانسس اور سینٹ سیسیلیا، کہ وہ لوگوں کو، پاک صاف کرنے کیلیئے دُعا مانگتے ہیں، اور اِس طرح کے اختیار دیتے ہیں۔ یہ کلام کے خلاف اختیار ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس اختیار نہیں ہے۔ رسولوں کے پاس کلام کا اختیار تھا۔ اور جہاں تک میرا تعلق ہے، تو اگر یہ رسولوں کے خلاف ہے، تو یہ جھوٹ ہے۔

(138) میں پاک ہونے پر یقین کرتا ہوں، لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ یہ اب ہی ہے۔ آپ اپنی رُوح کو پاک کریں۔ اور پاک کا مطلب ’’پاکیزہ ہونا ہے۔‘‘ جب آپ دیکھتے ہیں آپ نے کوئی غلط

کام کر دیا ہے، تو وہاں سے نکلیں اور اقرار کریں، اور رونے، اور روزے، اور دُعا کے ذریعے، اپنے آپکو دھوئیں۔

(139) کوئی مجھ پر بھی ہنسا تھا جب یسُوع یہاں آیا تھا کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا اور مجھے ایک رویا دی تھی۔ میں ہمیشہ یہ رویا دیکھنا چاہتا تھا جو سانپ کو باندھنے کے بارے میں تھی۔ میں ہمیشہ حیران ہوتا تھا کہ یہ کیسے ہے۔ مجھے اِس طرح سے قدم باہر رکھنا چاہیے۔ جبکہ، یہ وہ ہے جسے میں نے، اپنی پوری زندگی چاہا۔ پھر میں نے روزہ رکھنا اور دُعا کرنا شروع کی۔ اُس نے کہا، ''تم یہ کس لئے کر رہے ہو؟''

(140) میں نے کہا، ''وہاں، کسی نے کہا میں کافی مخلص نہیں ہوں۔'' اور اُسکے آنے کے بعد، پھر میں خود کو پاک صاف کرنا چاہتا تھا۔ آپ مرنے تک انتظار نہ کریں، کہ کچھ کاہن آپ کو پاک صاف کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی جانوں کو پاک کریں!

(141) مگر، دیکھیں، اُنھوں نے کلام کے اختیار کو باہر نکال دیا، اور اِسے کچھ انسانی بنائے گئے عقیدے کے ہاتھوں میں دیدیا، تا کہ کلیسیا میں پیسہ لائیں، کیونکہ وہ دُنیا کی چیزوں، دُنیاوی کلیسیا، اور دُنیاوی بڑی طاقت، اور سیاسی طاقت کی طرف دیکھتے ہیں۔ لیکن خُدا اپنا کلام دیکھتا ہے۔ اور کوئی بھی کلام جو خُدا کے کلام کے خلاف ہو وہ غلط ہے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے، یہ کلام ہے یا پھر کچھ نہیں۔ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔

(142) وہ سیدھا بنیاد پر جائیگا۔ وہ چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ اُسے کرنا پڑے گا۔ اگر عاموس یہاں ہوتا، تو وہ اِس کے علاوہ کچھ اور نہ کرتا۔ وہ اِس کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ، یاد رکھیں، وہ خُدا کا ایک سچا نبی تھا، جس کے پاس کلام آیا تھا۔ وہ صرف کلام پر واپس جاتا اِس کے علاوہ اور کچھ نہ کرتا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اگر ملک کے سب پنتی کاسٹل اُسکے اردگرد اکھٹے ہو جائیں، اور کہیں، ''جناب، عاموس، ہم آپ کے نبی ہونے کا یقین کرتے ہیں، مگر آپ کلام سے دُور رہیں۔ ہم آپ کو سیدھا کرنا چاہتے ہیں۔'' مگر وہ کلام کیساتھ کھڑا رہے گا۔ اِسکے علاوہ اور کچھ نہیں جو وہ کر سکتا کیونکہ وہ ایک نبی ہے۔ اُسے ان کے تعاون کی ضرورت نہیں۔ اُسکے پاس دینے کیلئے ایک پیغام ہے۔ ''اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے۔'' اور وہ کلام بیان کریگا، اور

وہ ٹھیک اُسی طرح کلام بیان کریگا جیسے بائبل میں ہے، اور پس ہم اُسے ٹھکرا دیں گے۔ یہ سچ ہے۔

(143) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کیا ہوگا، خُدا کا کلام انبیا کے پاس آتا ہے، وہ کلام کی ٹھیک ترجمانی کرتے ہیں، اُنکی ترجمانی ٹھیک ہوتی ہے۔

(144) اسرائیل ہمیشہ لائن سے ہٹا، اور خُدا نے اُنکے پاس ایک نبی نشانوں اور معجزات کیساتھ بھیجا، تا کہ اُس کلام کی ترجمانی کرے۔ اور وہ کیسے جانے؟ اُس نے کہا،"اگر وہ نبی کلام کرے، اور وہ پورا ہو، تو پھر وہ ٹھیک ہے۔" اُس نے اپنے نبیوں کی تصدیق کی، کہ وہ ٹھیک تھے۔

(145) یسُوع نے کہا،"جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ اسطرح تم جانو گے۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔"

(146) اور کیسے وہ خُداوند کے نبی ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں جبکہ خُدا کے اُسی کلام کا انکار کرتے ہیں؟ کیسے ایک شخص"باپ بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ لے سکتا ہے،" یہ تو القاب ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام کا انکار کرتے ہیں، جبکہ اِن کے نظریے کی تائید کیلئے بائبل میں کوئی حوالہ موجود نہیں ہے؟ میں مشکل اور تنقید کا نشانہ بن سکتا ہوں، اور اب اِس گھڑی تک پہنچنے کا وقت آ پہنچا ہے۔ یہ سچائی ہے۔

(147) کیسے لوگ آج خود کو مسیحی کہنے کا دعویٰ کر سکتے ہیں، اور ہر اُس چیز کی طرف بھاگ رہے ہیں، عورتوں نے بال کٹوائے ہوئے ہیں، چھوٹے چھوٹے کپڑے پہنے ہوئے ہیں، اور سگریٹ نوشی کر رہی ہیں، اور کسی بھی پرانے شو، یا فلم کی طرف بھاگ رہی ہیں، ایسے کام جاری رکھے ہوئے ہیں؟ پھر مجھے بتائیں یہ رُوح القُدس ہے؟ [جماعت کہتی ہے،"نہیں۔" - ایڈیٹر۔] آپ مجھے یہ کبھی نہ بتائیں۔ کبھی بھی کوئی ایسا کام نہ کریں، ورنہ آپ، خُدا کیلئے پریشانی پیدا کر سکتے ہیں۔ جی ہاں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔ خود سے کہیں، ایسی بات، کیسے ہو سکتی ہے؟"اُن کے پھلوں سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔"

(148) وہ ہر بال کٹی عورت پر چلائیگا اور اُسے مجرم ٹھہرائیگا۔ وہ اِس کے علاوہ اور کچھ کیسے کر سکتا ہے؟ وہ ایک نبی ہے۔ اور یہ کلام ہے۔ وہ کہے گا،"تم، اے ایزبلو!" وہ اُن کے ساتھ سخت انداز سے

پیش آئیگا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ایک نبی ہے۔اُسے کلام کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ یہ سچ ہے۔آپ سوچتے ہیں کہ وہ رُک جائینگے؟ نہیں، جناب۔وہ کہیں گے،''یہ ایک جنونی ہے۔ یہ اُتنا ہی بُرا ہے، جتنا بائبل میں وہ پرانا پولُس تھا، جو عورت سے نفرت کرتا تھا۔''

(149) آپ، دغا بازوں کا گروہ ہیں، جو نام نہاد مسیحی کہلاتے ہیں۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کتنی پاکیزگی سے زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں،اس کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک آپ خُدا کے کلام کا انکار کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ میل نہیں کھاتے ہیں، آپ گنہگار، اور بے ایمان ہیں،'' وہ یہی کچھ کہے گا۔وہ باز نہیں رہیگا......وہ، کلہاڑے کو ٹھیک درخت کی جڑ پر رکھے گا۔ وہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا۔وہ ایک نبی ہے،اور سچے نبی کا یہی راستہ ہوتا ہے۔اُنہیں اُس کلام کے ساتھ قائم رہنا ہوگا اِس سے قطع نظر کہ وہ کون ہے۔چاہے یہ اُنکے اپنے ماں باپ ہوں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔یسُوع نے ایسا کیا۔حتیٰ کہ اُسکو ماں بھی نہیں پکارا؛ وہ نہیں تھی۔وہ خُدا تھا۔خُدا کی کوئی ماں نہیں ہے۔ورنہ وہ کہیں گے،تو پھر اُس کا باپ کون ہے؟ اوہو، اوہو۔

(150) وہ دھما کا کرے گا اور اُن کو مجرم ٹھہرائیگا۔وہ ہر تنظیم کو مجرم ٹھہرائیگا، کیونکہ ان میں سے ایک بھی کلام پر نہیں بنی ہے۔میں ان میں سے ایک کو بھی تلاش نہیں کر سکا۔اور جیسے ہی وہ منظّم ہوتے ہیں،تو پھر ٹھیک کلام کے خلاف ہو جاتے ہیں۔اسلیئے کیسے......ایک نبی اُسے برکت دے سکتا ہے جسے کلام مجرم ٹھہراتا ہے؟ تو بھی، وہ یہ کرنا نہیں چاہتا، کہ اُس کے بھائی کو ٹھیس لگے، مگر پھر بھی اُس کو یہ کرنا ہے کیونکہ وہ ایک نبی ہے۔اور وہ خُدا کے سچے کلام کا ترجمان ہے،اور کسی بھی طرح، وہ کلام سے الگ نہیں ہوتا؛ حکم پر حکم، اور قانون پر قانون ہے۔سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ایک سچے نبی کا راستہ۔

(151) کتنے کہتے ہیں،''خُداوند، میں چاہتا ہوں کہ تُو مجھے ایک نبی بنا دے''؟ وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔ ہرگز نہیں۔وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔

(152) وہ کلیسیاؤں کے ہر غیر اخلاقی عمل کو رد کریگا، یہ بنکو پارٹیاں اور ساری چیزیں جو ان کے پاس ہیں، تاش، اور راتوں کو سوپ پارٹیاں۔وہ ان میں سے ہر ایک کو مجرم ٹھہرائے گا۔وہ دھماکے سے انھیں جہنم میں پہنچا دیگا جہاں سے یہ آئی ہیں۔

(153) سوچیں آپ اُس کو قبول کریں گے؟ نہیں۔ آج کی کلیسیا اُسکو قبول نہیں کریگی۔ کیا پنتی کوست اُسے قبول کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے، جب وہ اُنکے درمیان جائیگا، اور کہے گا،''اے بال کٹی ایزبلوں کے جھنڈ، کیا تم خُداوند یوں فرماتا ہے کا مطلب نہیں جانتی ہیں؟ یہاں چھوٹے چھوٹے چپکے ہوئے کپڑے پہن کر آتی ہیں، کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تم سینکڑوں مردوں کے ساتھ ہر روز زناکاری کی مجرم ہو؟'' وہ اِسی طرح کہے گا۔

(154) آپ کہتے ہیں،'' بھئی، یہ کوئی پرانی دھندسی ہے! یہ بوڑھا گنجا، سفید نظر آنے والا شخص، اسکو پلپٹ سے ہٹادو۔ آئیں آپ سے ملتے ہیں، ٹرسٹی بورڈ، اور ڈیکنوں، اُسکو یہاں سے نکادو۔''

(155)'' بھئی، تم بدبخت ریاکاروں کا جھنڈ ہو۔'' یہ ٹھیک ہے۔ عاموس اِیسے ہی پکاریگا۔ پھر خود کو کہتے ہیں،'' ہم تو...... ہم تو اِس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم اُس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔'' تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو، کیونکہ وہی ہے جو کلام کا انکار کرتا ہے۔

(156) کہتی ہیں،'' ہم غیر زبانیں بولتی ہیں۔'' اور پھر اپنے بال کٹاتی ہیں؟'' خُدا کی تعریف ہو!'' ہلّلُو یاہ!'' اور بائبل کہتی ہے،'' کیا یہ۔ یہ مناسب۔ مناسب بات ہے، کہ عورت دُعا کرے اور یوں اپنے بال کٹائے۔'' پھر خود کو ایک مسیحی کہتی ہیں۔ آپ کیلئے شرم کی بات ہے۔ کسی کونے میں گھٹنوں کے بل ہوجائیں، اور خُدا کے ساتھ ٹھیک ہوجائیں۔

(157) وہ چھوٹے گھٹیا کپڑے پہنتی ہیں، اور باہر نکلتی ہیں، اور خود کو دِکھاتی ہیں، جبکہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ اسطرح آپ روزانہ سینکڑوں مردوں کیساتھ زناکاری کرتی ہیں۔ کہا گیا ہے، یسُوع نے کہا ہے،'' اگر کسی نے کسی عورت کو بُری نظر سے دیکھا تو اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' یہ وہی ہے جس نے اپنے آپکو اِس طرح تیار کیا، اور آپ نے یہ خود کیا......

(158) کہیں تو، آپ، آپ دُنیا کی چیزوں کے لئے مر چکے ہیں۔ جیسا کہ میں نے، ابتدا میں کہا تھا، آپ اِس سے اُوپر اُٹھ چکے ہیں۔ آپ شرم سے اپنا سر جھکا لیتے ہیں۔ آپ کی آنکھیں بُری خواہش سے عورتوں کو دیکھنے کی بجائے گناہ کی اِس بھیانک چیز سے تنگ آجاتی ہیں۔ آپ مرد حضرات جو ایسا کرتے ہیں اور خود کو مسیحی کہتے ہیں۔'' وہ آپ کو یہی کچھ بتائیگا۔ آج صبح میں اُس کے الفاظ لینے کی

کوشش کررہا ہوں۔ یہ اُس کے الفاظ ہونگے۔ کیونکہ، اُسے، یاد رکھیں، وہ ایک سچا نبی ہے۔ اُسے اُس کلام کیساتھ رہنا ہوگا۔ اوہو۔ اور میں صرف اُس کے الفاظ کا ذکر کررہا ہوں۔ یہ بات ہے۔ کیونکہ، اگر آپ اُسے لیں آئیں، تو وہ کلام ہے۔ دیکھیں، وہ خود، کلام ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ آدمی نہ ہو، لیکن آپ کو اُس کا کلام مل گیا ہے کیونکہ اُس کے پاس خُداوند کا کلام ہے۔

(159) ہر انسانی بنائی گئی تعلیم کو، وہ رد کریگا، جیسے کہ ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام کا بپتسمہ ہے۔'' وہ اسے ہمیشہ کیلئے پیچھے پھینک دیگا۔ وہ اِسے رد کردیگا، تاکہ اسکی خوشبو بھی پیچھے نہ بچے۔ جی ہاں، جناب۔

(160) آپ میں سے، کتنے لوگ ہیں، کتنے لوگ آج صبح چرچ میں موجود ہیں جو اُسے اِس بنیاد پر قبول کریں گے؟

(161) پھر یہ، لوگ جو یسُوع نام کا جھنڈ ہیں، وہ– وہ کہیں گے، ''اوہ، ہم اُسے اِس بنیاد پر قبول کریں گے۔'' لیکن پھر وہ آپ کی تنظیم پر، اس کے ساتھ دھما کا کریگا۔ یہ سچ ہے۔ تمہاری عورتوں نے بال کاٹے ہوئے ہیں، اور تم اِن کیساتھ رہ رہے ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ تمہارے مرد، اُسی طرح عمل کرتے ہیں جیسے چاہتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(162) بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ''نبی ہونا بہت اچھا ہے۔'' یہ ہے، اگر آپ دُنیا کی ساری چیزوں کو بیچنے کیلئے تیار ہو اور خُدا اور اُس کے کلام کیساتھ کھڑے رہ سکتے ہوں۔ جی ہاں۔

(163) نہیں، آج ہماری تنظیمیں، اور ہم اُسے کسی بھی طرح سے قبول نہیں کریں گے۔ یقیناً ہمارا اُس سے کوئی لینا دینا نہیں ہوگا۔

(164) سنیں اُسے دھما کا کرنے دیں۔ اُس نے کہا، ''وہی خُدا جس پر تم یقین کرنے کا دعویٰ کرتے ہو، وہ تمہیں نیست و نابود کردیگا۔'' اِس بارے میں آپ کیا کریں گے؟ وہی خُدا جس پر پنتی کاسٹل یقین کرتے ہیں، اُن غیر اخلاقی اعمال اور چیزوں کی بدولت جو آپ کررہے ہیں اور کرنے کی اجازت دے رہے ہیں، وہی خُدا ان تنظیموں پر عدالت لائیگا۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک یہی کچھ عاموس نے اُن لوگوں سے کہا تھا۔

(165) ''اوہ۔'' اُنھوں نے کہا، ''ہمارے پاس ابرہام ہے۔ ہمارے۔ ہمارے پاس یہ ہے۔ ہمارے پاس شریعت ہے۔ ہمارے پاس کاہن ہیں۔ ہمارے پاس نبی ہیں۔''

(166) اوہ، بھائی، اُسکی آنکھیں سکڑ گئیں جیسے ہی اُس نے اُن پر نگاہ کی، اور اُس کلام نے اُن میں دھما کا کر دیا۔ جی ہاں، جناب۔ یقیناً۔ وہ اُسے قبول نہیں کریں گے۔ نہیں، جناب۔ اُس نے کہا، ''وہ تمہیں تمہاری انسانی بنائی ہوئی تعلیمات کے ساتھ برباد کر دیں گے۔'' وہ آج بھی آپ کو یہی بتائیگا۔ وہ وہی کہے گا جو اُس نے تب کہا تھا۔ اُس نے کہا، ''وہی خُدا جس کیلئے تم نے چرچز کی عمارتیں بنائی ہیں، ممکن ہے کہ لاکھوں ڈالر خرچ کیے ہوں، وہی مقبرے جو تم نے یہواہ کیلئے بنائے ہیں، اور جس کا تم دعویٰ کرتے ہو کہ تم اُس سے پیار کرتے ہو، وہی خُدا تمہیں نیست و نابود کر دیگا کیونکہ تم اُس کے کلام کو رد کر رہے ہو۔''

(167) آج بھی بالکل ایسا ہی ہے! وہی خُدا جس کی خدمت کرنے کا دعویٰ امریکی لوگ کرتے ہیں وہی اِس قوم پر عدالت لائیگا اور اِسے نیست و نابود کر دیگا۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ بات بہت گہرائی میں بیٹھ گئی ہے آپ اِس سے کبھی بھی دائیں یا بائیں نہ مڑیں۔ وہی خُدا جس کا تم دعویٰ کرتے ہو کہ تم اُس سے پیار کرتے ہو، اور تمہاری اپنی بنائی ہوئی رسم و رواج ہیں، اور غیر اخلاقی زندگی ہے اور خرابی تم میں موجود ہے، اور خُدا کے کلام سے دُور رہتے ہو، وہ تمہیں کسی دِن نیست و نابود کر دیگا۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اِس کے علاوہ ان کیلئے کچھ نہیں بچا ہے۔

(168) کلام کیساتھ قائم ہو جائیں! انکو انجیلِ مقدس سنائیں: ملک بھر میں: انکو سچائی بتائیں۔ خدام بحث کر رہے اور چلا رہے ہیں، اور اِسی کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مرد مذمت کرتے ہیں۔ تنظیموں نے آپ کو باہر نکال دیا ہے۔ عورتیں بلا وجہ، اپنے سر ہلا رہی ہیں، اور اپنے بال بڑھنے نہیں دیتی ہیں۔ اور بالکل وہی کپڑے پہن رہی ہیں، جو سالوں سے پہنتی ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے بطخ کی پیٹھ پر پانی ڈال رہے ہیں۔ ''پھر آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ خُدا سے پیار کرتے ہیں؟''

(169) اُس نے کہا، یسُوع نے کہا، ''تم خُدا کے احکامات کو ترک کر کے آدمیوں کی روایات کو قائم رکھتے ہو۔''

(170) ایک سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔ سمجھے؟ یہ کوئی آسان راستہ نہیں ہے۔ یہ ویسا نہیں ہے جیسا ہر کوئی سوچتا ہے کہ یہ ہوسکتا ہے۔

(171) بس اُوپر نیچے اُچھلیں اور شور مچائیں، اور سب آپ کے کندھے پر تھپکی دے رہے ہوں، تو پھر یہ اِس بات کا نشان ہے کہ آپ ایک سچے نبی نہیں ہیں۔ نشانوں میں سے یہی ایک نشان ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے جس کے بارے میں آپ بات کررہے ہیں۔

(172) جب کبھی اُنھوں نے اُس کی پیٹھ پر تھپکی دی، تو اُس کے پاس کاٹنے کیلئے کلہاڑی تھی؟ کیا؟ وہ پلٹا اور اُس نے اُنکو مجرم ٹھہرایا۔ یہ سچ ہے۔ عاموس کی پیٹھ پر تھپکی نہیں دے سکے تھے۔ وہ ایلیاہ کی پیٹھ پر تھپکی نہیں دے سکے تھے۔ وہ اِس بات کیلئے کھڑا نہیں ہوسکتا تھا۔ نہیں، جناب۔ اُس نے اُنکو خُدا کی سچائی بتائی۔ اور اگر آسمان اتنا عظیم ہے، جہاں ہم جارہے ہیں، تو پھر اگر ہم چھوٹی چھوٹی باتوں کیلئے درست نہیں ہوسکتے، تو پھر کیسے ہم وہاں رُوح کیساتھ میل کھا سکتے ہیں؟ کلام کیساتھ قائم ہونا پڑیگا۔ اور یہی سچے نبی کا راستہ ہے۔ اور یہ اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے، کہ یہ کہے، اور اُسے اِسکے ساتھ، قوم کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہوتا ہے، جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ مگر یہی راستہ ہے۔

(173) وہ اِسکا دھماکا کریگا۔ اوہ، میرے خُدایا! جانتے ہیں اُس نے اُن سے کیا کہا؟ ''ہنگامہ،'' اگر آپ نے یہاں دھیان دیا ہے، تو اُس نے کہا، ''یہ تمہاری حکومت میں نہیں ہے، یہ تمہارے اندر ہے۔'' یہی کچھ ہے جو اُس نے کہا۔ جی ہاں۔ ''اے دین داری کی وضع رکھنے والو، تمہاری کلیسیا میں ہنگامہ ہے، جس کی بدولت یہ پریشانی ہے۔''

(174) کیا وجہ ہے کہ کیمونزم آج ملک میں پھیل رہا ہے، یہ کیمونزم کی بدولت نہیں ہے۔ یہ کلیسیا کی بدولت ہے۔ یہ لوگوں کی بدولت ہے۔ آج وہ خود کو مسیحی کہتے ہیں۔ اور وہ فرشتوں کی طرح گاتے ہیں۔ تربیت یافتہ آوازیں ہیں، اور خوش گفتاری سے بولتے ہیں، جیسے وہ فرشتے ہیں؛ اور شیاطین کی طرح، خُدا کے کلام کا یقین نہیں کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ مقرب فرشتہ کی طرح گاتے ہیں، اور کپڑے ایسے ہوتے ہیں کہ بس میں نہیں جانتا کیا کہوں، اور خُدا کے کلام کا انکار کرتے ہیں۔

(175) ایک آدمی، ایک منادجو مذبح پر، جو وہاں کھڑا ہوتا ہے اور وہ ڈاکٹر، یا ریورنڈ کہلائیگا، اور

اُس سے پوچھیں، ''کیا بائبل میں بپتسمہ 'خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں ہے،' یا پھر، ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے'؟''اور وہ آپ پر ہنسے گا اور، ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو لے گا۔''اور پھر بھی اپنے آپکو کا خُدا کا فرزند کہتا ہے؟

(176) عورتیں جانتی ہیں کہ بائبل اُنھیں فلاں فلاں کام کرنے سے منع کرتی ہے، جیسے اپنے بال کٹوانا، اور دُنیا کی طرح عمل کرنا، اور بے حیا کپڑے پہننا اور اِسی طرح کے اور کاموں ہیں، بحرحال، وہ اِس کو مسلسل کریں گی؛ غیرزبانیں بولتی ہیں، اور اُوپر نیچے اُچھلتی ہیں، اور شور مچاتی ہیں، اور بوڑھی خواتین کی سوسائٹی، اور کڑھائی سیلائی کے جھنڈ بناتی ہیں، اور مشنریوں کو خدمت کیلئے بھیجتی ہیں۔ یہ خُدا کے نزدیک سڑسڑاہٹ ہے۔ اور، خُداوند یوں فرماتا ہے، وہ سب کچھ نیست و نابود کر دیگا۔ وہ کرے گا۔

(177) یہ آسان بات نہیں ہے، مگر ایک سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔ دھما کا کرو، اور یہ کہو چاہے اس سے کسی کو چوٹ لگے یا نہ لگے۔

(178) یوحنا ایک سچا نبی تھا۔ اُس نے کہا، ''کلہاڑی درخت کی جڑ پر رکھی ہوئی ہے۔''ان کا یہی راستہ ہے۔ یقیناً۔

(179) پریشانی کلیسیا میں ہے۔ فرشتوں کی طرح گاتے ہیں، اور شیطانوں کی طرح ناچتے ہیں، ناچ کود، کر رہے ہیں، کارڈ کھیل رہے ہیں، اور دوڑیں لگا رہے ہیں۔ پنتی کاسٹل، تفریحی مقامات پر جاتے ہیں، اور ہجوم کے ساتھ سینما شو دیکھتے ہیں۔ ہر جگہ جہاں، کسی بھی قسم کا کوئی کھیل یا کچھ اور ہوتا ہے، یا دوڑیں یا اِس کے علاوہ کوئی اور چیز ہوتی ہے، تو اُس میں شرکت کرتے ہیں، اور خود کو مسیحی کہتے ہیں، اور اُوپر جاتے ہیں، اور غیرزبانیں بولتے ہیں، اور پیر دھوتے ہیں اور عشائے رُبانی لیتے ہیں۔

(180) کیوں، یہ۔ یہ تو ایسے ہی ہے، ''جیسے کتا اپنی قے پر پلٹتا ہے،''نبی نے کہا ہے،''اور ویسے ہی وہ کرتے ہیں۔''اگر یہ چیز دُنیا کی ہے، تو آپ سے باہر نکلنی چاہیے تھی، تو پھر کیوں آپ اِس طرف دوبارہ مڑ گئے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ باہر سڑکوں پر، مٹک مٹک کر چل رہے ہیں، اور وہ اِسکو، روک اینڈ رول کہتے ہیں، اور کٹے ہوئے بال ہیں، اور بے حیا کپڑے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! اور خود کو مسیحی کہتے

ہیں۔کیا آپ......نہیں، میرے لیے بہتر ہے کہ یہ نہ کہوں۔

(181) اسلیئے میں انھیں رد کرتا ہوں۔اگر میں اِس کلام کیساتھ کھڑا رہنے جا رہا ہوں، اور اگر یہ کلام میرے پاس آیا ہے، تو میں اِس کلام کیساتھ ہی کھڑا رہوں گا۔کلام، یہی ہے جو میرے پاس آیا ہے۔اور یہی مجرم ٹھہراتا ہے!

(182) دعویٰ کرتے ہیں کہ پاک رُوح کے وسیلہ رہنمائی پاتے ہیں، اور ایسی باتیں کہتے ہیں۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک عورت، جسکی رہنمائی پاک رُوح کرے، وہ اپنے بال کٹوا سکتی ہے، جبکہ وہی پاک رُوح اس بات کو رد کرتا ہے؟ تو پھر پاک رُوح کس قسم کا شخص ہوا؟ کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہیں؟

(183) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک منادِ پلپٹ پر کھڑا ہو، اور کوئی شخص اُسے چیلنج کرے کہ مجھے ایک بھی جگہ دِکھائیں جہاں کسی کو ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے القاب میں بپتسمہ دیا گیا ہو،'' تو وہ آپ کے منہ پر ہنستا ہے اور آپ کو، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لینے پر جنونی کہتا ہے، اور پھر دعویٰ بھی کرتا ہے وہ پاک رُوح کی رہنمائی میں چلتا ہے، اور وہ کہتا ہے کہ اُسکے پاس پاک رُوح ہے؟ کیا پاک رُوح اپنے کلام کا انکار کریگا؟ نہیں، جناب۔اوہو۔کیا آپ سمجھ گئے؟ مجھے اُمید ہے آپ یہ سمجھ گئے ہیں۔

(184) اب میں نہیں جانتا کہ کتنا وقت اور ہے۔ اگلا دھکا مجھے اُوپر لے جا سکتا ہے۔لیکن، جب تک ایسا نہیں ہوتا، میں کلام کیساتھ کھڑا رہنا چاہوں گا۔جب میں اُس پار عدالت کے روز آپکو ملوں، تو میں اس کلام کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔یہی ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

(185) نہیں، آپکو اِس قسم کے کام نہیں کرنے چاہیے، پھر آپکے پاس پاک رُوح ہے۔ایک بار ایک خادم کی بیوی کے پاس گیا، وہ وہاں ایسا لباس پہنے بیٹھی تھی، اور بڑی بھیانک لگ رہی تھی۔

آپ کہتے ہیں، ''آپ کو ایسا کہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔''

(186) میرے پاس حق ہے۔وہ کلام ہے۔اور کلام سب سے بیان کرنا ہے۔آپ ان باتوں کو چھوڑ دیتے ہیں، بہت سے دو غلے مناد ہیں، کیونکہ اُن کے پاس کچھ نہیں سرکش–......پہلی بات، ممکن

ہے کہ وہ منادی کیلئے بلائے نہ گئے ہوں۔ جی ہاں۔لیکن خُدا کا سچا خادم ٹھیک اس کلام کے ساتھ کھڑا رہیگا۔ٹھیک ہے۔

(187) خادم کی بیوی، لباس میں کسی ہوئی تشریف فرما ہوتی ہے، بالیاں لٹک رہی ہوتی ہیں، میک اپ کیا ہوتا ہے، اور بال کٹے ہوتے ہیں۔ جبکہ، خُدا اِس ساری گندگی رد کرتا ہے۔ اور پھر کہتے ہیں کہ آپ کے پاس رُوح القُدس ہے؟

(188) زیادہ عرصہ نہیں گذرا، کہ میں فینکس میں، اِسی قسم کی بات پر کلام سنا رہا تھا، اور خادم کی بیوی پلپٹ پر بیٹھی ہوئی تھی، جس نے لڑکوں جیسے بال کٹوائے ہوئے تھے، اور ایسا لباس پہنے ہوئی تھی جس سے وہ اپنے نیچے کے سکرٹ کو دِکھنے سے بھی نہیں بچا سکتی تھی۔ اپنے گھٹنوں پر نہیں لا سکتی تھی۔ وہ تقریباً چار یا پانچ انچ اُسکے گھٹنوں سے بھی اُوپر تھا، وہاں بیٹھی ہوئی تھی؛ اور گیتوں میں رہنمائی کرتے ہوئے، اُچھل کود کر رہی تھی۔ میں جتنی زور سے چلا سکتا تھا چلایا۔ بلاشبہ، وہ مجھے دوبارہ دعوت نہیں دیں گے۔ میں اِس کی اُمید بھی نہیں کرتا ہوں۔لیکن وہ جانتا ہے کہ کیا ٹھیک اور کیا غلط ہے۔ جب میں عدالت میں جاونگا، تو یہ خون میرے ہاتھوں پر نہیں ہوگا۔ پھر دُور چلے جاتے ہیں اور کہتے ہیں......

(189) ایک آدمی، جو نام نہاد اُستاد ہے، اور میں یہ نہیں کہتا لیکن وہ نہیں ہے، ایک روز اُس نے، میرے کچھ دوستوں کے سامنے فلاں فلاں شہر میں ایک بیان دیا اور میں بھی اُسی شہر میں تھا۔ آپ بھائی کو جانتے ہیں۔ اور وہ بھائی آیا۔ اُس نے کہا، خیر، اُس نے کہا،" ہمارے پاس ایک بار بھائی برینہم آیا تھا۔" ایک فلاں فلاں مغرب کے، شہر میں۔ اُس آدمی نے کہا،" اوہ، بھائی برینہم ایک اچھا آدمی ہے۔" سمجھے؟ وہ کردار پر کچھ بھی کھل کر بولنا جانتا ہے۔ کہا،" بھائی برینہم ہے، مگر آپ اُسکی ٹیپ نہ سنیں، کیونکہ وہ آپ کو اُلجھن میں ڈال دیں گی۔"

(190) اور ایسا ہوا کہ وہاں میرا ایک دوست کھڑا ہوا تھا، اُس نے کہا،" جناب، ایک منٹ! جب تک میں نے ٹیپ نہیں سنی تھیں میں اُلجھن میں تھا۔" جی ہاں۔ یہی فرق ہے۔" میں سمجھ نہیں سکا کیسے پاک خُدا ایسے کاموں کے کیساتھ رہ سکتا ہے، جیسے کام آپ تمام لوگ کرتے ہیں۔" جی ہاں۔

(191) وہی شخص، کسی دوسرے کے کیساتھ کھڑا ہوا تھا، زیادہ عرصہ نہیں ہوا کسی فلاں فلاں مقام

پر کھڑا ہوا تھا، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم ایک نبی ہے۔ وہ باتوں کو پرکھ سکتا ہے۔ اِس طرح کی باتیں کہیں ...... لیکن، کہا، ''اب دیکھیں، اُس کی تعلیم کو مت سننا، کیونکہ وہ ٹھیک نہیں ہے۔'' یہ کیسا پاگل پن، اور غیر مہذب اظہار ہے!

(192) کیا آپ نہیں جانتے ہیں کہ اگر یہ ہے...... میں نبی نہیں ہوں۔ لیکن اگر خُدا کا کلام سچا ہے، تو وہ نبی کے پاس آتا ہے۔ ''خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' وہ کلام کے ترجمان ہیں۔ تو پھر آپ دیکھیں، آپ نہیں دیکھتے......

(193) یہ تو کوئی سمجھداری کی بات نہیں، کہ ایک چھوٹی سی تنظیم کے پیچھے چھپ جائیں، اِنہی دِنوں میں کسی دِن یہ ٹوٹ کر پگھل جائیگی، اور جہنم میں تباہ ہو جائیگی۔

(194) لیکن خُدا کا کلام ابد تک قائم رہے گا۔ اِس چٹان پر یعنی خُداوند کے کلام پر، میں سدا اپنی اُمیدیں قائم رکھوں گا۔ باقی سب کچھ ڈوبنے والا ہے۔ چاہے میں ہر دوست، اور ہر چیز کو کھو دوں، تو بھی میری دوستی مسیح کے ساتھ ہے۔

میری اُمیدیں کسی اور پر نہیں ہیں
سوائے یسُوع کی راستبازی کے الفاظ کے؛
جب چاروں طرف سے میری رُوح دُور ہو جائے،
تب وہی میری ساری اُمید اور قلعہ ہے۔

(195) اُس دِن بندوق پھٹ گئی۔ میں نے دیکھا۔ اور میں نے سوچا میں مر گیا۔ لیکن سکون بھرا احساس تھا۔ میں نے اردگرد دیکھا۔ میں نے سوچا، ''اچھا، یہ وہ ہے۔'' پھر ایک تنظیم میرے لیے کیا بھلائی پیدا کرے گی؟ پھر ایک تنظیم مجھے کیا فائدہ دے گی؟ مجھے وہاں خُدا کی بھڑکتی عدالت کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا، اور اِس کلام کے وسیلہ فیصلہ کیا جائیگا۔

(196) اگرچہ مجھے جھلسنا پڑا، جھکنا پڑا، مُڑنا پڑا، تا کہ بہت سے لوگوں کو، کھینچ لوں، مگر اب میں اُمید کر رہا ہوں، کہ خُدا کے کلام سے، حقیقی دانائی کو حاصل کروں، اور جان کو ابدیت کیلئے تیار کروں۔ یہ سچ ہے۔ خُدا اِسے اپنے ہاتھوں میں رکھے اور اِسے ایک تابعدار بچہ بنائے۔

(197) کیسے۔ کیسے ایک آدمی، پاک رُوح کی رہنمائی میں، اِسطرح کی بات کرسکتا ہے؟ یا، ایک عورت پاک رُوح کی رہنمائی میں، کیسے اِس طرح کی بات کرسکتی ہے؟ نہیں۔ وہ پاک ہے۔ اور اگر اُس کی زندگی آپ میں ہے، تو آپ بھی ویسے ہی ہیں۔ اور آپ اُس کی مانند ہونگے۔

(198) اسرائیل جیسا کہ ہم نے سوچا، کہ وہ دوسروں کے ساتھ ملنے سے پھل پھول رہے تھے، اُس پر خُدا کا احسان تھا۔ اب، آپ جانتے ہیں، کہ آج ہم بھی یہی سوچتے ہیں۔

(199) کچھ زیادہ دِن نہیں گزرے، کہ میں ایک ہوٹل میں کچھ لوگوں سے باتیں کررہا تھا، اِس کو کچھ ہی دِن ہوئے ہیں، مذہبی رہن سہن کے لوگوں میں بڑے آدمی تھے۔ اُنھوں نے مجھ سے کہا، ''خُدا ثابت کرتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔ کیونکہ، بھائی برنہم، ہم پچھلے سال کی نسبت بڑھ گئے ہیں،'' میں بھول گیا ہوں کتنے لیکن سینکڑوں میں تھے، اِسی طرح کہا تھا۔

(200) میں نے کہا، ''یہ تو ترقی کا ذرا سا بھی ثبوت نہیں ہے۔'' اوہو۔ یہ سچ ہے۔ پچھلے برس سے، فاحشہ لوگوں کی تعداد، تقریباً تیس فیصد بڑھ گئی ہے؛ کیا یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خُدا فاحشہ لوگوں کے ساتھ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] اوہو۔ اوہو۔ اوہو۔ یقیناً آہ! یہ بحث اچھی نہیں ہے۔ نہیں۔ آپ یہ نہیں کرسکتے۔ نہیں، جناب۔ خُدا اپنے کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص اگر وہ ایماندار ہے، تو اپنے کلام کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ ٹھیک ہے۔

(201) اُنھوں نے سوچا، وہ ایک اتحاد میں ہیں! اب، یہاں، ہم صرف ایک منٹ کیلئے، حکومتی امور پر نظر ڈالیں گے۔ ہماری قوم خُدا کے کلام سے منہ موڑ چکی ہے، جیسے اسرائیل نے کیا تھا۔ اُنھوں نے خُدا کے کلام کو چھوڑ دیا تھا، اُن کے لوگوں نے، اُنکے کاہنوں نے، اور اُن کے نبیوں نے بھی منہ موڑ لیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ نے، لیکن اُنکے بارے میں اچھی نبوت کررہے تھے۔ اور وہ...... بلکہ ہم غلط نبوت کے علاوہ اور کیا کرسکتے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کے کلام کے متضاد ہے! قوم تباہ ہو چکی ہے۔'' اور ہماری عظیم، پیاری قوم، ہمارے باپ دادا کے تجربے کی...... بنیاد پر مبنی ہے۔'' پھر واپس وہی کچھ حاصل کیا جو اُن کے پاس تھا۔ او- ہو۔ ٹھیک ہے۔ یقیناً۔

(202) اسرائیل ایک عظیم قوم تھی۔ اُن کے باپ دادا پر نگاہ ڈالیں، مگر خُدا نے اُنھیں نہیں

چھوڑا۔ وہ بوڑھا گنجا نبی اُنکو کلام سنا رہا تھا، اور ٹھیک ویسا ہی ہوا جیسا اُس نے کہا تھا۔ اپنی تواریخ کو پڑھیں اور تلاش کریں کہ آیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ یہ ٹھیک ویسے ہی ہوا جیسے اُس نے کہا تھا۔ اور اُس نے اُنھیں مجرم ٹھہرایا، تو بھی، وہ وہاں کھڑے رہے، اور مقدس کا ہن مقدس کپڑے پہنے، کچھ چھڑکتے رہے؛ اور اِدھر یا اُدھر، ہاتھ تک نہ ہلائے، کیونکہ اِسی طرح، اُنکے رسم رواج اور وغیرہ وغیرہ تھے۔

(203) یسُوع نے کہا، ''تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو، اور تم ویسے ہی کام کرو گے۔'' اور اُنھوں نے اُس کو پکڑا اور اُسے مجرم ٹھہرایا، اور اُسے ایک درخت پر لٹکایا دیا، اور اُسے مار دیا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ خُدا نے اُسے پھر اُٹھا کھڑا کیا۔ جی ہاں، جناب۔

(204) نہیں، یہ نہیں کریں گے۔ بحرحال، ہم آج عاموس کا یقین نہیں کریں گے۔ اور آج ہم نے ایک اتحاد بنالیا ہے۔ ہمارے پاس وہ ہے جسے ہم آج کیا کہتے ہیں......ہم سوچتے ہیں کہ یہ خُدا کی طرف سے ''ٹھیک ہے،'' کیونکہ ہماری تنظیمیں بڑھ رہی ہیں اور۔ اور ہر چیز ٹھیک طرح سے چل رہی ہے۔ ہم سوچتے ہیں کہ خُدا اِس بات پر ''راضی ہے۔'' آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے اتحاد کرلیا، مجھے یقین ہے، بیس یا تیس لاکھ سے زیادہ پروٹسٹنٹ ہیں۔ اور کیتھولک مزید کئی اور لاکھوں میں بڑھ گئے ہیں۔ سمجھے؟ وہ کیتھولک ہونے کے ناطے سوچتے ہیں، یہ خُدا کی طرف سے ثبوت ہے۔ وہ پروٹسٹنٹ ہونے کے ناطے سوچتے ہیں، کہ یہ خُدا کی طرف سے ثبوت ہے۔ آہ! یہ حماقت ہے۔ یہ توپ کا چارہ ہے۔ یہ جوہری راکھ ہے۔ یہ خُدا کے غضب کو تعمیر کیا جانا ہے، جو پھٹنے کو ہے۔ یہ بالکل سچ بات ہے۔

آپ میری بات سنیں۔ میں آپ کو خُداوند کا کلام بتاؤں گا۔ آمین۔

(205) ہماری طرف دیکھیں۔ آج دُنیا کی طرف دیکھیں۔ اپنی قوم کی طرف دیکھیں۔ ہم یو این میں شامل ہوگئے ہیں۔ اِس میں کیا ہے؟ بے دین لوگوں کا جھنڈ۔ اور یہاں تک ہے، کہ ہم اپنا اجلاس شروع کرنے سے پہلے دعا کرنے کی بھی جُرات نہیں کرسکتے ہیں۔

(206) کیا میں نے ابھی یہاں نہیں پڑھا تھا، ''اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکھٹے چل سکتے ہیں؟ یقیناً خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنا بھید اپنے خدمت گزار، نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ کیسے دو شخص اکھٹے چل سکتے ہیں جب تک وہ متفق نہ ہوں؟''

(207) جبکہ، ہمارے پاس محمدن، بدھا، کافر، بے دین، خود غرض، اور باقی، سب اس میں شامل ہیں۔ آپکا خیال ہے- کیا آپکا خیال ہے کہ خُدا اِس قسم کے جھنڈ میں رہ سکتا ہے؟

(208) ''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں،'' وہ، ٹھیک ہیں، ہم اُنکے ساتھ اتحاد میں ہیں۔ ہمیں تمام مغربی تحفظ مل گیا ہے۔''

(209) اُنکے اردگرد ساری قومیں، تحفظ میں تھیں۔ لیکن اُس نبی نے کہا،'' خُدا تمہیں تباہ و برباد کردے گا۔ تمہاری حماقتوں کی بدولت، وہی خُدا جسکی تم خدمت کرتے ہو تمہیں تباہ و برباد کر دیگا۔'' آج صبح بھی وہ یہی بات کہے گا۔ وہ وائٹ ہاوس سے چلانا شروع کر کے، ناقص کھیتوں کی طرف جائیگا۔ یقیناً وہ کریگا۔ وہ خُداکے کلام کیساتھ، اُن پر چلائے گا۔ وہ یقیناً ایسا ہی کریگا۔ ایک سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔

(210) ہماری طرف دیکھیں، کلیسیا ئیں۔ اوہ، ہم عظیم مقدّس رومن کیتھولک کلیسیا ہیں!'' جبکہ بائبل میں، اِس کو، کسبی کہا گیا ہے۔

(211) ''ہم باپ دادا کے بزرگوں میں سے ہیں، پروٹسٹنٹ کلیسیا ئیں، ایک ساتھ مل گئی ہیں، اور یہ...... ورلڈکونسل آف چرچز کہلا تی ہیں۔'' فاحشہ کی کسبیاں ہیں، بائبل نے یہی کہا ہے۔ بالکل ٹھیک یہی کہا گیا ہے۔ اوہو۔ اور پھر بھی ہم سوچتے ہیں،'' اور اب ساری کلیسیا ئیں ایک ساتھ اکھٹی ہونے جارہی ہیں۔''

(212) مسٹر کولنز، میرا دوست ہے، بھائی کیلی فورنیا سے، یا، اریزونا سے ہے۔ آپ تو...... آپ تو...... پیٹی، [بھائی نیول کہتے ہیں،'' ایلمر۔''- ایڈیٹر۔] ایلمر۔ میں نے کہا،'' خیر، میرا خیال ہے کہ آپ کسی اچھی چھوٹی سی میتھوڈسٹ کلیسیا میں جارہے ہیں۔''

(213) اُس نے کہا،'' جب اُنھوں نے اُس کونسل آف چرچز میں شمولیت اختیا کر لی تو میں اُس سے باہر آ گیا۔''

(214) میں نے کہا،'' خُدا آپ کو برکت دے۔ بھائی، آپ بادشاہی کے قریب ہیں۔'' او- ہو۔ جی ہاں، جناب۔

(215) عقیدے اور، انسانی گروہ، اور انکے انسان ساختہ نظریے پر انحصار کر رہے ہیں، اور خُدا کے کلام کو چھوڑ رہے ہیں۔ آج بھی ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے، جو یہاں کلام کا دھما کا کرے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ جی ہاں۔

(216) وہ، وہ اپنے درمیان ہی تحفظ پاتے ہیں۔ ''اوہ، ہم نے شمولیت کرلی ہے۔ یقیناً، ہم پنتی کاسٹلوں نے، ہم نے ورلڈ کونسل آف چرچز میں شمولیت کر لی ہے، کیونکہ وہاں ہماری رفاقت ہے۔ ہم اُنھیں جیت لیں گے۔'' جیسے ایک عورت، اپنے شوہر کیساتھ شراب خانے شراب پینے جاتی ہے، تا کہ اُسے خُدا کیلئے جیت لے۔ جسطرح اِن دنوں میں، شوہر اپنی بیوی کیساتھ، شراب خانے، شراب پینے جا رہا ہے، تا کہ اپنی بیوی کو خُدا کیلئے جیت لے۔ یہ حماقت ہے! پس شیطان کی سرزمین سے دُور رہیں۔

(217) اگر کوئی بھی چیز اِس کلام کا انکار کرتی ہے، تو میں اُسکے خلاف ہوں۔ اور یہ چیز مجھے ہر تنظیم کا مخالف بنا دیتی ہے،' کیونکہ یہ کلام کے خلاف ہے۔ ہر ایماندار کو یوں محسوس کرنا چاہیے۔ آہ!
''ٹھیک ہے،'' وہ کہتے ہیں، ''لیکن، یاد رکھیں، ہمارے پاس ہے......''

(218) میرے پاس اخبار کا ٹکڑا ہے، کسی نے مجھے ایری زونا سے بھیجا، کہ کیسے اُس روز، بزرگ فلاں فلاں نے، کہا، ''پوپ جان بائیسویں،'' یا جو بھی وہ اسے کہتے ہیں، ''وہ...... ایک اچھا انسان ہے۔ یہی ایک ایسا انسان ہے جس نے کلیسیاؤں کو جوڑنے کی بات کی ہے، تا کہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ، اکھٹے ہو جائیں۔'' کہا، ''یہ ممکن ہے کہ یہ ہمارے دِنوں میں نہ ہوں، مگر، اگلے پندرہ یا بیس سالوں میں، یہ یہاں اکٹھے ہو جائینگے۔''

(219) میں نے سوچا، ''اے لڑکے، تُو ایک سربراہ ہونے کے ناطے، تُو یہ نبوت کر رہا ہے، اور تُو یہ جانتا نہیں ہے۔''

(220) ''یہ ہمارے سوچنے کے بعد کی بات ہے۔'' وہ شخص جس نے مجھے یہ لکھا، اُس نے کاغذ پر لکھا تھا، ''یہ ہمارے سوچنے کے بعد کی بات ہے۔'' کیونکہ اُس نے، ٹیپوں پر سنا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے کہا، ''یہ ہمارے سوچنے کے بعد کی بات ہے۔'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ

نے یہ بات، سالوں پہلے نہیں کہی تھی؟''

(221) میں نے کہا،'' یقیناً۔''جی ہاں، جناب۔ یہ ہو نیوالا ہے، کیونکہ یہ خُدا وند کا کلام ہے۔ اِسے پورا ہونا ہے۔ یقیناً۔ جی ہاں۔

(222) وہ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، یہ مقدّس بزرگ ہے، کیا آپ نہیں جانتے کہ اُسکو اِس بات سے بڑھ کر کچھ اور جاننا چاہیے تھا؟'' نہیں، جناب۔ اگر وہ خُدا کے کلام کا انکار کرتا ہے، اور اِس میں اِس طرح دیکھتا ہے، تو وہ یہ نہیں جان سکتا ہے۔

(223) مجھے پرواہ نہیں آپ کے پاس کتنے پوپ، نبی، اور جو کچھ بھی ہیں۔ اگر آپ کلام سے ہٹے ہوئے ہیں، تو پھر آپ کلام سے ہٹے ہوئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ کیسے خُدا اِس قسم کی چیز کو برکت دے سکتا ہے جبکہ وہ خُدا کے اُسی کلام کا انکار کرتے ہیں؟ وہ کیسے اپنے کلام کو چھوڑ کر برکت دے سکتا ہے، کوئی بھی چیز جو اُسکے کلام کے خلاف ہے؟ وہ کیسے اُس کا انکار کرسکتا ہے؟

(224) کیسے آپ اُس کینسر کو برکت دے سکتے ہیں جو آپ کو کھا رہا ہے؟ کیسے آپ اُس ایک-ایک- ایک برقی تار کو برکت دے سکتے ہیں جسکو آپ نے پکڑ رکھا ہے، آپ کہتے ہیں،'' اوہ، مجھے پکڑ کر رکھ اور مجھے جلا بھی دے''؟ یہ تو پاگل پن ہے۔

(225) کیسے خُدا اُس چیز کو برکت دے سکتا ہے جو اُسکے کلام کے خلاف ہے؟ لہٰذا اُس کلام پر واپس آ جائیں! او- ہو۔

(226) منادوں کے جھنڈ، ایسے ہیں جیسے شکاری کتے ہیں، تمہارے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ تم باہر جاتے ہو اور کھانے کی ضیافت کیلیئے، یا کیڈلک گاڑی یا کسی اور چیز کیلیئے، یا کسی بڑی چیز کیلیئے، یا کسی بڑی عالیشان عمارت کیلیئے، یا کئی لاکھ ڈالر کے چرچ کیلیئے اپنا پیدائیشی حق بیچ دیتے ہو۔ اور اِسی قسم کی دوسری چیزیں بھی ہیں، جن کیلیئے اپنا پیدائیشی حق بیچ دیتے ہیں، اور اپنی جماعت کے درمیان خُدا کے کلام کو بیان کرنے سے خوفزدہ ہوتے ہیں اور شرمسار ہوتے ہیں۔ میں کہتا ہوں، کیا تمہیں خود پر شرم نہیں آتی؟ اور خود کو خُدا کا خادم، اور نبی کہتے ہیں، اور دُنیا کی گندگی کیلیئے اپنے پیدائیشی حق کو بیچ رہے ہیں۔ تم کونسی نسل بڑھاؤ گے؟ بالکل وہی جو عیسو نے بڑھائی تھی۔ اوہ، کیسی ذلت ہے!

(227) اوہ، نہیں! ایک پاک خُدا اپنے کلام پر نگاہ رکھتا ہے، تا کہ اُسے ثابت کرے، اسلیئے وہ کسی بھی ایسی چیز کو برکت نہیں دے سکتا جو اُس کے کلام کے خلاف ہے۔ اب سنیں۔ میں جانتا ہوں کہ میں ذرا دھیرے دھیرے چل رہا ہوں، اور ہوسکتا ہے میں آپکو ٹکڑے ٹکڑے کر دوں تا کہ مر جائیں۔ لیکن، دیکھیں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیسے ایک پاک خُدا ایسا کرسکتا ہے، جس نے اپنا کلام فرمایا اور کہا، ''اب، آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر کلام ہرگز نہ ٹلے گا، اِس کا ایک لفظ بھی نہیں ٹلے گا،'' اب وہ کیسے کوئی چیز لے سکتا ہے جو کلام کے خلاف ہے اور اُس کو برکت دے سکتا ہے؟ کیسے وہ یہ کرسکتا ہے؟ دیکھیں۔ وہ خود، ثابت کرتا ہے۔ وہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ وہی کہتا ہے جو ٹھیک ہے، ممبر شپ کے ذریعے نہیں۔

(228) موآب پر نگاہ ڈالیں۔ موآب، موآب کے پاس، خُدا کا کلام تھا۔ اسرائیل کے پاس بھی اُس کا کلام تھا؛ اور موآب نے اُس کے کلام سے، دین داری کی وضع اپنا رکھی تھی۔ اُن لوگوں نے سات قربانیاں چڑھائیں، اور صاف ستھرے بیل، سات قربان گاہوں پر موجود تھے؛ کامل عدد، کامل قربانی تھی۔ پھر، اِس کے علاوہ، اُس نے سات مینڈھے لیے، جو اِس بات کا اظہار تھا کہ وہ خُدا کے بیٹے کی آمد پر یقین رکھتے تھے، اور پھر اُن کو، اپنے سردار آرچ بشپ کیساتھ قربان کیا۔ اُن کی ساری اعلیٰ شخصیات، اُن کے سارے کاہن اور سردار کاہن، اور سب، اپنے بادشاہوں اور اپنے صدور کے اور باقی امرا کے، اردگرد کھڑے ہوئے تھے، اور قربانی کو اُتنے ہی مذہبی طریقے سے پیش کیا جتنا وہ، اسرائیل کی مخالفت میں کر سکتے تھے۔

(229) اور وہاں اسرائیل بھی تھا، جو بھگوڑوں کا ایک چھوٹا سا، جھنڈ دِکھائی دیتا تھا۔ مگر اسرائیل کے ساتھ کیا تھا؟ خُدا اُن کی مہم میں شامل تھا۔ وہ خود کو ثابت کرر ہا تھا، کہ وہ اُن کے ساتھ ہے۔ سمجھے؟

(230) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اُنکے ساتھ کتنے، پوپ، یا کتنے بزرگ تھے، خُدا تب تک اُنکے ساتھ نہیں تھا جب تک وہ خود کو اُن کے درمیان ثابت نہ کرتا۔ اور جب تک لوگ اُس کے کلام سے ہٹے رہتے ہیں، اور اُس کے کلام کا انکار کرتے رہتے ہیں، تو کیسے وہ ان کیساتھ ہوسکتا ہے؟ انکے درمیان زندہ خُدا کا کوئی نشان نہیں ہیں۔

(231) کیسے خُدا یو۔این۔ کے درمیان ہوسکتا ہے، جبکہ دو آدمی اکھٹے نہیں چل سکتے جب تک وہ متفق نہ ہوں؟

(232) اب، یہاں دیکھیں۔ یہاں ایک نام نہاد، چرچ آف کرائسٹ ہے، جس نے پنتی کاسٹلز کیساتھ شمولیت اختیار کر لی ہے۔ پنتی کاسٹل کہتے ہیں وہ غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ غیر زبانوں میں بولنا، رُوح القُدس کا ثبوت ہے۔ وہ کہتے ہیں وہ اِس پر، اُس پر، اور فلاں فلاں پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ معجزات اور نشانوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ چرچ آف کرائسٹ اُن پر ہنستا ہے، اور کہتا ہے، ''تم جاہلوں کا گروہ ہو! یہ تو گزرے دِنوں میں تھا۔'' کیسے دو شخص ایک ساتھ چل سکتے ہیں جب تک وہ متفق نہ ہوں؟ اور یہ ایک ساتھ اکھٹے ہو گئے ہیں۔ یہ کیا کر رہے ہیں؟ یہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر تحفظ تلاش کر رہے ہیں۔ اِس طرح کی چیز سے دُور رہیں!

(233) میرا تحفظ مسیح میں اور اُس کے کلام میں ہے، کیونکہ اُسکا کلام وہ خود ہے۔ یہ سچ ہے۔ بحرحال، ان میں زندہ خُدا کے کوئی نشان نہیں ہیں۔

(234) یسُوع نے یہی کچھ کہا ''اگر میں کلام ظاہر نہیں کرتا، تو پھر اِس پر یقین نہ کرو۔ اگر خُدا میرے وسیلہ کلام اور نبوت نہیں کرتا، اور مجھ میں سے ہو کر نہیں بولتا اور میرے وسیلے وہی کام نہیں کرتا، جو مسیحا نے کرنے تھے، تو پھر تم میرا یقین نہ کرو۔''

(235) تب، ایک شخص کہتا ہے کہ وہ ایک نبی ہے جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے، اور پھر بھی کلام کا انکار کرتا ہے؟ خُدا ایسی چیز پر رحم فرمائے! کیسے خُدا ایسا کر سکتا ہے؟

(236) پوچھنے دیں، اب مجھے، یہ پوچھنے دیں۔ مجھے- مجھے نہیں معلوم کہ میں پھر کب آپ سے بات کروں گا۔ یہ خُدا پر منحصر ہوگا۔ میں تو صرف خوراک دے رہا ہوں، جیسا اُس نے مجھے اُس وقت اُس رویا میں بتایا تھا، کہ اِسے برتنوں میں رکھ رہا ہوں۔

(237) آپ مجھ سے پوچھ سکتے ہیں، ''عاموس نے کیسے پہلے دیکھ لیا تھا کہ اُن کیساتھ کیا ہونے والا ہے؟'' کیوں، یہ اچھا لگتا ہے۔

(238) دیکھیں۔ اب یہاں دیکھیں۔ اب، اب ذرا دھیان سے سنیں۔ کیونکہ، یہ سب ٹیپ پر

ہورہا ہے، اور یہ جائیگا، اور یہ دُنیا بھر میں جائیگا۔ سمجھے؟ اب کیسے...... یہاں دیکھیں۔

(239) وہاں اسرائیل تھا۔ اُن کی سیمنریاں اُس سے بہتر تھیں جو کبھی اُن کے پاس تھیں۔ وہاں اُنھیں کوئی پریشان نہیں کر رہا تھا۔ اُن کے پاس اُن کا اپنا مذہب تھا۔ وہاں کسی نے نہیں کہا تھا،"تم یہواہ کی پرستش نہیں کرسکتے ہیں۔""کرتے جائیں،" بت پرست قوموں نے کہا،"عبادت جاری رکھیں۔ ہمارے درمیان، ایک دوسرے کیساتھ معاہدہ ہوا ہے۔"

(240) اُس نبی نے اُس کے وسیلے دیکھا۔ سمجھے؟ اور آج بھی ایک نبی اُسی کے وسیلے دیکھے گا۔ سمجھے؟

(241)"آگے بڑھیں۔" اور اسرائیل نے کہا،"ٹھیک ہے، ہم کھائیں، پیئیں، اور خوش وخرم رہیں۔" چنانچہ اُنھوں نے ایک جھنڈ اکھٹا کیا اور اُنھیں کچھ عقیدے دیئے، اور تنظیمیں، اور فرقے بنادیئے، اور اِسطرح کی باقی باتیں، اور سب طے ہوگیا۔ اور اُنکی عورتیں عیش وعشرت میں رہتی تھیں اور گناہ کرتی تھیں۔ اور لڑکے، رقص کرتے اور شراب نوشی کرتے تھے، آدھا لباس پہنتے، جو چھوٹا سا ریشمی اسکرٹ کی طرح ہوتا ہے۔ اگر آپ نے کبھی اُن کی۔ اُنکی تاریخ کو دیکھا ہے جو اُن دنوں میں تھی، تو آپ دیکھیں سکتے ہیں کہ وہ کیسے نظر آتے تھے، اوہ، تقریباً ایک تہائی ایسے ہی تھے جیسے آج کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ، سنجیدہ نہیں تھے، وہ نہیں ہوسکے۔ جی ہاں۔ اور اُنھوں نے یہ کیا اور اسی طرح چلتے رہے؛ اور بادشاہ، اور کاہن، اور اِسکے علاوہ سب اسی طرح چلتے رہے۔

(242) یسُوع نے کہا،"تم بیواؤں کا گھر نگل جاتے ہو، تم ریاکار ہو۔" اُس نے یہ کہا۔ اور وہ یہ سارے کام کررہے تھے۔

(243) وہ نبی وہاں کھڑا ہوا، نیچے کی جانب، اُس قوم کو یوں دیکھ رہا تھا، کوئی حیرانگی نہیں کہ اُس کا دِل اُس کے اندر ٹوٹ گیا تھا۔ جی ہاں، جناب۔

(244) اب، آپ کہتے ہیں،" کیسے اُسے معلوم ہوا کہ کیا ہونے جارہا تھا؟ کیسے وہ یہ سب کچھ پہلے دیکھ سکا؟" کیسے؟ وہ سب کچھ اچھا نظر آرہا تھا۔ کیوں، اُنھیں کھانے کو بہت کچھ ملا۔ اُنھیں پہننے کے لیے بہت کچھ ملا۔ اُنکو، اُنکے اپنے لئے بڑے بڑے گرجا گھر ملے۔ وہ پھل پھول رہے تھے۔ ہر

طرف عیش وعشرت کیلئے، پیسہ لگایا گیا۔سڑکوں پر ناچ، بے حیائی،اور ہر چیز چل رہی تھی،اور سب کچھ اچھا جا رہا تھا۔جیسے آج امریکہ میں ہے۔ٹیلی ویژن گندے مذاقوں سے بھرے ہوئے ہیں، برہنہ عورتیں ہیں،اور وغیرہ وغیرہ۔آپ جو کچھ بھی دیکھ رہے ہیں وہ صرف نجاست اور گناہ ہے۔آپکو ٹیلی ویژن نہیں دیکھنا چاہیے، صرف اپنی آنکھیں کھولیں، اور کہیں بھی دیکھیں۔لڑکیاں،لڑکے، مرد، عورتیں؛سیگرٹ نوشی،اور شراب نوشی کر رہے ہیں۔یہ ایزبلیں خود کو مسیحی کہہ رہی ہیں۔نجاست سے بھرے ہوئے شیطان خود کو میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھولک، اور پنتی کاسٹل کہہ رہے ہیں۔او۔ہو۔او۔ہو۔

کوئی حیرانگی نہیں کہ جب اُس نے دیکھا تو اُسکی آنکھیں سکڑ گئیں۔آہ! یہ سچ ہے۔

(245) ''یہ سب اچھا نظر آتا ہے۔آپ کیسے اِسے بچا سکتے ہیں؟ بحرحال ہم کرنے جا رہے ہیں ......کیسے؟ کیسے؟ یہاں دیکھیں۔خیر،ہمیں۔ہمیں دس لاکھ اور مل گئے ہیں۔ہمیں۔ہمیں مل گئے ...... ہمیں......ہمارے پاس عمارتیں ہیں،اوہ، ہمارے گرجا گھر بہت بڑے بڑے ہیں،اور ہمیں نئے گرجا گھر بنانے ہیں۔ٹھیک ہے، ہمارے پاس بہت پیسہ ہے،ہم نہیں جانتے کہ اِس کیساتھ کیا کریں۔کیوں نہ، ہم اِس قوم میں۔میں اچھے اچھے مقامات بنائیں۔اور جو بڑے گرجا گھر ہیں، وہ ہمارے اپنے ہیں۔اور اب بھی ہمارے پاس بہت پیسہ ہے۔کیا آپکا خیال نہیں کہ خُدا نے ہمیں برکت دی ہوئی ہے؟'' نہیں۔کیونکہ آپ اُس کے کلام سے ہٹے ہوئے ہیں۔

(246) ''اور، بھائی برنہم،آپ کا مطلب ہے کہ خُدا اِسے نیست و نابود کرنے جا رہا ہے؟''

جی ہاں، اِن میں سے ہر ایک کو۔

''آپ کیسے جانتے ہیں؟'' عاموس،تم نے کیسے جانا؟

(247) جیسے ایک ڈاکٹر ایک مرض کی تشخیص کرتا ہے۔جب وہ اُس مریض کے مرض کو جان لیتا ہے،تو وہ جانتا ہے کیا کرنا ہے۔وہ جانتا ہے مریض کو کیا لاحق ہے۔وہ جانتا ہے کہ یہ کتنا بڑھ گیا ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ کیا رونما ہونے جا رہا ہے۔اور یہی معاملہ ایک نبی، بلکہ سچے نبی کیساتھ ہے، جب وہ دیکھتا ہے۔مجھے پرواہ نہیں ہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔جب وہ گناہ کو بڑھتے ہوئے دیکھتا ہے،تو یہ کہا

جانے والا کینسر ہے۔اور یہ پنتی کاسٹلوں اور باقی سب میں، اِس قدر بڑھ گیا ہے، کہ اب یہ واپس نہیں آسکتے ہیں۔ یہ اگلے درجے کی منزل پر ہیں۔ یہ نیست ونابود ہونے جارہے ہیں۔

(248) عاموس نے مرض کی تشخیص کیسے کی تھی۔اُس نے اِس کی تشخیص خُدا کے کلام کے ذریعے کی تھی۔اِسی طرح ایک......ایک سچا نبی مرض کی تشخیص کرتا ہے،اوران عورتوں سے کہتا ہے،''آپ بہتر جانتی ہیں،اسلیئے آپ کبھی بھی کٹے ہوئے بالوں کیساتھ عدالت میں جانے کی کوشش مت کریں۔'' اور آپ باقی،مردوں سے بھی کہتا ہوں،اوراے منادوں آپ سے بھی کہتا ہے جو کلام کا انکار کررہے ہیں،اور دینداری کی وضع اپنائے ہوئے ہیں،اور تنظیموں میں شامل ہورہے ہیں،تاکہ معاملے کو ٹال دیں،جبکہ آپ یہ بہتر جانتے ہیں۔آپ بھی وہی کلام دیکھتے ہیں جو سچے نبیوں نے دیکھا۔اِس مرض کی تشخیص میں کہا گیا ہے،''موت،علیحدگی ہے!'' جیسے ایک ڈاکٹر،ایک مرض کو جانتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ کس قسم کی علامات اِس میں موجود ہیں۔

(249) اِس قوم پر نگاہ ڈالیں۔جب آپ کہتے ہیں،''پنتی کاسٹل یہ کر چکے ہیں۔''تو،وہ آپ کو کلیسیا میں آنے کی اجازت نہیں دیں گے،' کیونکہ آپ کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں کے متعلق کلام بیان کرتے ہیں،اور بائبل اِس چیز کو مجرم ٹھہراتی ہے۔وہ خوفزدہ ہیں کیونکہ آپ اِسکے بارے میں کچھ کہیں گے......

(250) یہاں کسی روز،جب میں مہم کی تیاری کررہا تھا،اورروے بارڈرز،مغربی ساحل پر تھا،اور خادموں کا ایک جھنڈ اُسے یہاں لایا،تقریباً،اوہ،میرا خیال ہے کہ اُن میں سے چالیس یا پچاس،وہاں میری ایک عظیم عبادت میں تھے۔اُنھوں نے کہا،''مسٹر بارڈرز، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' کہا،''کیا یہ سچ ہے کہ بھائی برنہم خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتے ہیں؟''

(251) مسٹر بارڈرز،ایک بہت ہی معزز اور شریف آدمی ہیں،جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بھائی بارڈرز یہاں سے ہیں۔اُس نے کہا،''صاحبو،'' اُس نے کہا،''بھائی برنہم،جب وہ باہر مہم پر ہوتے ہیں،تو،وہاں،'' کہا،''وہ وہاں بیان نہیں کرتے ہیں۔بلکہ وہ بس آگے بڑھتے ہیں اور بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔یہی ہے جو وہ کرتے ہیں۔''

(252) کہا،''یہ وہ بات نہیں ہے جو میں نے آپ سے پوچھی ہے،'' پریسبیٹر نے کہا۔''کیا وہ ایسا کرتا ہے؟'' اب، اُن کے پاس ٹیپ تھی۔ وہ جانتے ہیں۔ کہا،''کیا وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہے؟''

(253) اُس نے کہا،''جی ہاں، اپنی کلیسیا میں۔ واحد وہی جگہ ہے جہاں وہ بپتسمہ دیتا ہے، یعنی اپنی کلیسیا میں۔''

(254) اُس نے کہا،''یہ بات ہے۔ جو میں جاننا چاہتا تھا۔ اب ہم اُسے نہیں چاہتے ہیں۔ ہم اپنے درمیان یہ بدعت نہیں چاہتے ہیں۔''

(255) اور ایک روز، میرے دوست، ایڈی ڈالٹن کو، بپٹسٹ کلیسیا کی جانب سے ایک خط ملا۔ اُس نے کہا،''ہم آپ کو بپٹسٹ رفاقت سے خارج کرتے ہیں، کیونکہ آپ یسُوع کے نام میں بپتسمہ لینے کی بدولت بدعت میں شامل ہو گئے ہیں۔''

(256) میں پولُس کیساتھ کھڑا ہونا پسند کروں گا،''جس چیز کو دُنیا بدعت کہتی ہے، میں اُس طریق سے خُدا کی بندگی کرنا چاہتا ہوں؛ کیونکہ یہ اُس کا کلام ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ جی ہاں۔ اوہ، یقیناً۔

(257) ڈاکٹر معاملے کی تشخیص کرتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے یہ کہاں ہے۔ ایک سچا نبی معاملے کی تشخیص، خُدا کے کلام سے کرتا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ ڈاکٹر اپنے معاملے کی تشخیص، علامات کی بدولت کرتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔] وہ علامت کی طرف دیکھتا ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ مریض کے ساتھ کیا مسلہ ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ مرض کتنا آگے تک بڑھ گیا ہے، اور کہتا ہے،''اب کچھ نہیں ہو سکتا۔''

(258) اور ایک سچا نبی خُدا کا کلام لیتا ہے اور معاملے کی تشخیص کرتا ہے، اور اُسے دوا دیتا ہے۔ اور لوگ اُسے واپس اُس کے منہ پر پھینک دیتے ہیں۔ تو پھر کیا ہونے جا رہا ہے؟ تباہی، بس یہی کچھ ہے؛ یہ عیش و عشرت سے محبت کرنے والا، عالمی سطح پر نام نہاد ریاکاروں کا گروہ ہے! لیکن ایک سچے نبی کا یہی راستہ ہے۔ سمجھے؟ اوہ، میرے خُدایا!

(259) وہ مرض کو دیکھتا ہے۔ اُس نے دیکھا کہ وہ کلام سے ہٹ گئے ہیں۔ اُس نے کلام کو

دیکھا۔اور وہ نتیجے کو جانتا تھا جو آنے والا تھا۔اُس نے اُنکی عیش وعشرت دیکھی جس میں وہ رہ رہے تھے،اُس نے اُن عورتوں کا طریقہ دیکھا جو وہ کررہی تھیں۔اُس نے اُن کاہنوں کا طریقہ کار دیکھا جو وہ کررہے تھے،کیسے وہ خُدا کی حقیقی بندگی سے دُور ہوگئے تھے،اور وغیرہ وغیرہ۔وہاں،اُسکے-اُسکے پاس جواب تھا۔اُس نے کہا،"وہی خُدا جسکی خدمت کا تم دعویٰ کرتے ہو وہی خُدا تمہیں برباد کردیگا۔"

"کیوں؟"

(260) "تم نے میرے حکموں کی پیروی نہ کی۔"اور پھر بھی وہ سوچتے تھے وہ اُنکے پاس تھا۔کیا میں نے یہ یہاں نہیں پڑھا تھا؟ دوسری آیت،چوتھا......دوسرا باب،چوتھی آیت میں،"میں نے تمہیں چنا......زمین کے سارے گھرانوں میں سے،میں نے تمہیں چنا،اور تو بھی تم میرے احکامات کی پیروی میں چلنے سے انکار کرتے ہو۔" تم سوچتے ہو......

(261) وہ چھوٹا،ننگے سر والا نبی وہاں اپنی سفید داڑھی کے ساتھ کھڑا ہوا ہے؛اور اُسکی آنکھیں،آگ سے جل رہی ہیں؛اُن کاہنوں کے جھنڈ سے بول رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ،اور کہا،"وہی خُدا جس کی تم ریاکاروں خدمت کرنے کی کوشش کررہے ہو،وہی خُدا تمہیں ہلاک کردیگا۔" تم سوچتے ہو کہ وہ تعاون کریگا؟ آہ! اُس نے کہا......اوہ،میرے خُدایا! اُس کو،آج اُسکو آزمائیں اور دیکھیں کہ وہ کیا کریگا۔نہیں۔لیکن یہ کیا ہے؟ ایک سچے نبی کا راستہ ہے۔اُسکے پاس کلام تھا۔وہ جانتا تھا یہ کیا ہے۔

جیسے کہ پرانے عہد کا میکایاہ تھا......

(262) وہ چھوٹا لڑکا جسے میں نے کچھ منٹ،پہلے مخصوص کیا تھا،میں اِس بات سے گزرا تھا؛لیکن وقت کی مناسبت سے جلدی کررہا ہوں۔

(263) لیکن،میکایاہ،جب وہ اخی اب کے سامنے کھڑا ہوا،اُس نے اُنکی طرف دیکھا۔وہ کلام کو جانتا تھا۔میکایاہ نے اُن سے کلام کیا۔کیوں؟ میکایاہ نے اپنی رویا کو،اور اپنی تعلیم کو،خُدا کے کلام کیساتھ جانچ لیا تھا۔اور اُس نے دیکھا کہ اُس کی تعلیم اور کلام ایک ہی تھے۔کیونکہ،کلام نے کہا تھا کہ وہ اخی اب کو لعنت دے گا،اور ایسا ہوگا کہ کتے اُس کا لہو چاٹیں گے۔اور یہی کچھ کلام نے کہا تھا۔

(264) پس،میکایاہ کے پاس ایک رویا تھی۔اور،وہ ایک نبی تھا۔"دیکھیں میرے پاس جو کلام

آیا ہے۔'' اُس کیلیئے اُس نے دُعا کی تھی،'' اے خُداوند خُدا، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ مجھے اِس منادوں کے جھنڈ سے کیا کہنا چاہیے جو یہاں کھڑے ہوئے ہیں؟ یہاں ساری تنظیمیں ہیں۔ اے خُداوند، اِس سرزمین میں سب میرے خلاف کھڑے ہیں۔ میں یہاں بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوں۔ مجھے کیا کہنا چاہیے؟''

(265) اور وہ ایک رویا میں چلا گیا۔ کہا، جاؤ چڑھائی کرو۔ بڑھتے جاؤ۔'' کہا،'' میں نے اسرائیل کو بھیڑوں کی مانند پراگندہ دیکھا ہے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔'' جی ہاں۔

(266) اور۔ اور ضلعی پریسبیٹر چلتا ہوا آگے آیا اور اُس کے منہ پر تھپڑ مارا، اور کہا،'' خُدا کا کلام، اور خُدا کا رُوح، مجھ سے نکل کر، تیرے پاس کہاں سے آ گیا؟'' اُس سے نکل کر؟

(267) آپ جانتے ہیں کہ خُدا نے کیا کہا؟ اُس نے ایک بُری رُوح کو، اُنکے درمیان جانے دیا، کیونکہ وہ ابتدا ہی سے، کلام سے ہٹے ہوئے تھے۔

(268) بائبل نے کہا،'' کہ وہ کلام کا یقین نہیں کریں گے، اسلیئے وہ اُن کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا، تاکہ جھوٹ کا یقین کریں، اور اِس سبب سے سزا پائیں گے۔'' بالکل یہ تنظیمیں اور اس قوم کے لوگ یہی کر رہے ہیں، جھوٹ کا یقین کر رہے ہیں، اِس سبب سے سزا پائیں گے۔'' کیونکہ آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ آپ نجات پا سکیں۔'' تنظیمی طور طریقے والو، اور دوسرے لوگو، سیدھے ہو جاؤ۔ جی ہاں۔

(269) اب دیکھیں، اُن دوسروں نے کیا کِیا......؟ اُن دوسرے نبیوں نے کیا دیکھا؟ وہ بھی نبی تھے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ بھی نبی تھے۔ لیکن کاش اُنھوں نے رُک کر اپنی نبوت کو کلام کیساتھ جانچ لیا ہوتا!

(270) اگر میتھوڈسٹ آج رُکے ہوتے اور اپنی نبوت کو جانچتے، تو وہ ایک دوسرے شخص پر چھڑکاؤ نہ کرتے۔ وہ رُوح اُلقُدس کو پاتے۔ وہ ہر ایک کو یسُوع مسیح کے نام میں، ڈوبکی کا بپتسمہ دیتے۔ اگر آج اسمبلیز آف گاڈ والے رکے ہوتے اور اپنی نبوت کو جانچتے، تو وہ کلام پر واپس آ جاتے۔ اور اگر آج، ونیس والے رکے ہوتے، اور اپنی نبوت کو جانچتے، تو وہ کلام پر واپس آ جاتے۔

(271) لیکن، آپ دیکھیں، کاش کہ وہ نبی رک جاتے اور اپنی نبوت کی جانچ پڑتال کرتے! اُنھوں نے بحث کی۔ اُنھوں نے کہا،" وہ ہماری ملکیت ہے۔ پس ہم رامات جلعاد پر چڑھائی کریں گے اور اُس پر قبضہ کرلیں گے، کیونکہ وہ ہماری ملکیت ہے۔ یشوع نے یہ ہمیں دیا ہے۔"

میکایاہ نے کہا،"یہ سننے میں اچھا لگتا ہے۔"

(272) لیکن یہ بالکل اسی طرح ہے۔ آپ کو بحث نہیں کرنی چاہیے۔ جو خُدا نے کہا آپ کو اُس کا یقین کرنا چاہیے۔ بحث مت کریں۔

(273) کیا ہوتا اگر ابرہام نے بحث کی ہوتی؟ تو کیسے وہ اپنے ملک کو چھوڑتا؟ کیسے وہ سو برس کا ہو کر بھی، خُدا کی تعریف کرتا، اور کیسے وہ سارہ کے وسیلہ بچے کو حاصل کرنے جا رہا تھا، جبکہ اُس کی عمر نوے سال تھی؟

بحث و تکرار کو دُور کر دیں۔ آپ صرف ایمان رکھیں۔

(274) آپ شیطان کو موقع دیتے ہیں کہ وہ آپ سے کہے،" آپ جانتے ہیں، بھائی برنہم ایک ریاکار ہونے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔"

(275) "اب، اب میں انتظار کر رہا ہوں، مجھے دیکھنے دیں اگر وہ ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ وہ ٹھیک تعلیم دے رہا ہے۔ مجھے بائبل میں واپس جانے دیں۔" ایسا نہ کریں، نہ جائیں......وہ آپ کو یہ نہیں کرنے دیگا۔ نہیں، نہیں۔ سمجھے؟

(276) مگر وہ میرے بارے میں کچھ بُرا کہے گا، جو کہ اُس کے پاس شاید ٹھیک ہو سکتا ہے، تب آپ بس سنتے رہیں، رکیں اور بحث و تکرار شروع کریں،" ہاں۔ اُسے یہ نہیں کرنا چاہیے۔ اُسے وہ نہیں کرنا چاہیے۔" آپ نے میری طرف دیکھنا شروع کر دیا، ٹھیک ہے، کیونکہ آپکے پاس بہت ہے۔

(277) اور آپ خُداوند یسُوع کی طرف بھی دیکھ سکتے ہیں۔ آپ بہت کچھ تلاش کر سکتے ہیں۔ صرف ایک منٹ کیلئے، اُس پر نگاہ ڈالیں۔ میں آپ میں سے ہر ایک خادم کو وہاں رکھنے جا رہا ہوں۔ اب ہم یہ بھولنے جا رہے ہیں کہ وہ کبھی زمین پر تھا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس نے یہ ثابت کیا، کہ پوری قوم میں، وہی ایک – ایک ناجائز لڑکا پیدا ہوا تھا۔ اس سے پہلے کہ اُس کی ماں اور باپ کی شادی ہوتی

وہ اپنی ماں کی رحم میں تھا۔ یہ ثابت ہو گیا۔ (اب، وہ کلام کی طرف نہیں جا رہے، ''ایک کنواری حاملہ ہو گی۔'') وہ بس اُسی طرف جا رہے ہیں جو وہ سن رہے ہیں، سمجھے، ''کہ یہ ایک نا جائز بچہ ہے۔'' کیا اُنھوں نے اُسے نہیں کہا تھا کہ وہ گناہ میں پیدا ہوا، اور اُنھیں سیکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟ میں ہوں ...... سمجھے؟

(278) اور دیکھیں کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ وہ دراصل ہر کلیسیا کو توڑ رہا تھا جو اُس ملک میں تھی۔ کیا یہ ٹھیک تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] تنظیموں، اور وغیرہ وغیرہ کو۔

(279) وہ کیا تھا؟ ''بس حد سے زیادہ ادھر اُدھر جانے والا لڑکا، جوان لڑکا، جس کی کوئی تنظیم نہیں تھی۔ مجھے بتاؤ تم کس چرچ سے تعلق رکھتے ہو۔ تمہارا باپ کون ہے؟ تم کہتے ہو یوسف تمہارا باپ نہیں ہے؟''

''یوسف میرا باپ نہیں ہے،'' اُس نے کہا۔

''اچھا، تو پھر تمہارا باپ کون ہے؟''

''خُدا میرا باپ ہے۔''

(280) ''اچھا، تُو پاگل ہے! تُو بالکل پاگل ہے۔ تُو، انسان ہے، اور کہتا ہے تُو ابنِ خُدا ہے؟''

(281) کاش کہ اُنھوں نے اِسے کلام کے ساتھ پرکھا ہوتا! ہللّویاہ۔ کیا آپ نہیں دیکھتے یہ کیا ہے؟ کلام کو مجسم ہونا تھا۔ اُنھوں نے اپنی رویا کو کلام کے ساتھ نہیں جانچا تھا۔ یہ بات ہے۔

(282) آج بھی یہی معاملہ ہے۔ آپ اپنی رویاؤں کو...... اپنی-اپنی نبوت کو اور اپنی تعلیم کو، خُدا کے کلام کے ساتھ نہیں جانچتے ہیں۔ کوئی آپ کو سچ بتانے کی کوشش کرتا ہے، لیکن پھر بھی آپ اُن کے ساتھ باہر نکل جاتے ہیں، جیسے عاموس کوشش کی، اور عاموس یہی کریگا۔ آپ بھی وہی کچھ کرتے ہیں۔

(283) اب یہاں دیکھیں۔ وہ اِس حالت میں ہے۔ اب، اگر آپ واپس کلام پر نہیں جاتے ہیں، تو پھر شاید، آپ بھی اُسے مجرم ٹھہرائیں، یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ یہی کرتے ہیں۔ وہ آج بھی اُسے مجرم ٹھہراتے ہیں۔

(284) کیا ہوا اگر آپ عورتیں، یہاں اور یہاں دیکھیں، جی ہاں، آپ اپنے بال کٹانے کے

نظریے کو کلام کیساتھ کیوں نہیں پرکھتی ہیں، تا کہ دیکھیں کہ یہ کیا کہتا ہے؟ سمجھے؟ آپ یہ کام کیوں نہیں کرتی ہیں؟

(285) آپ کیوں نہیں اپنے ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے بپتسمے کو جانچتے'' جو نام نہاد جھوٹی ''تثلیث،'' ہے، یہ ایک خُدا کے تین دفاتر کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے، یہ صرف القاب ہیں؟ دیکھیں ''باپ'' کوئی نام نہیں ہے۔ اِس میں نام جیسی کوئی بھی چیز موجود نہیں ہے یہ تو ''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہے۔''

(286) اور، باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام، ''خُداوند یسُوع مسیح ہے۔'' اپنا بپتسمہ اُسی طرح جانچیں جیسے ہر ایک نے بائبل میں بپتسمہ لیا تھا۔ اگر آپ اپنے خیال کو کلام کے ساتھ جانچیں گے، تو -تو پھر آپ واپس کلام میں آجائینگے اور ''خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں گے۔''

(287) پوُلس نے اُن کو یہی کچھ کرنے کو کہا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اگر کوئی اِس خوشخبری کے علاوہ کوئی اور سیکھائے، تو وہ -وہ ملعون ہو، چاہے کوئی فرشتہ بھی اُتر آئے۔''

(288) آپ جانتے ہیں، کئی بار، فرشتے اُتر کر آئے ہیں۔ لڑکے، لیکن کیسے پنتی کوست والے اِس بات کو کھا گئے ہیں!

(289) اُسکے متعلق کیا خیال ہے جب سینٹ مارٹن وہاں کھڑا ہوا تھا، اور وہاں ایک عظیم روشن وجود اُسکے سامنے آ کھڑا ہوا؟

(290) وہ ایک ایسا آدمی تھا جس نے یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا تھا، اور رُوحُ القُدس پر یقین رکھتا تھا، اور کلام میں قائم تھا! اور رومیوں نے اُسے باہر نکال دیا تھا، اور اُس کے ساتھ سب کچھ کر رہے تھے، اور اُسے اپنی رسم و رواج اور انسان ساختہ نظریے کی تعلیمات دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن وہ آدمی کلام پر کھڑا تھا۔

(291) اور ایک دِن، اپنی طاقت میں، شیطان اُسکے پاس آیا اور اُس سے باتیں کرنے کی کوشش کی۔ اُس نے اُن باتوں پر کوئی دھیان نہ دیا۔

(292) ایک دِن، شیطان وہاں، مسیح کی مانند بن کر آیا، تاج، اور سنہری چپل پہنے ہوئے تھا، آکر

کھڑا ہو گیا اور کہا، ''کیا تم......'' اُس کے چاروں طرف آگ چمک رہی تھی۔ شیطان نے کہا، ''مارٹن، کیا تم مجھے نہیں پہچانتے ہو؟ میں تمہارا خُداوند ہوں۔ مجھے سجدہ کرو۔''

مارٹن نے اُس پر نگاہ ڈالی۔ ''وہاں کچھ غلط تھا۔''

(293) شیطان نے کہا، ''مارٹن، کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟'' کہا، ''میں تمہارا خُداوند اور نجات دہندہ ہوں۔'' کہا، ''مجھے سجدہ کرو۔'' اُس نے یہ بات تین بار کہی۔

(294) اور مارٹن نے چاروں طرف دیکھا۔ اُس نے سوچا، مسیح کی آمد پر، اُسکو اُسکے لوگوں کے وسیلہ تاج پہنایا جائیگا۔ وہ سنہری چپلیں نہیں پہنے گا۔ اُس نے کہا، ''اے شیطان، تُو مجھ سے دُور ہو جا۔''

جوان، کیا پنتی کاسٹل اِسے نہیں کھائیں گے؟'' جوان، ایک روشن چمکتا ہوا فرشتہ ہے!''

(295) وہ عورت شکاگو سے آئی، جہاں میں جا رہا ہوں، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، خادم حضرات وہاں پر ہیں اور کہا اگر خُداوند کے فرشتہ نے آپ کو یسُوع کے نام میں بپتسمہ دینے کو کہا ہے، تو میں اِسے قبول کر لوں گی۔ لیکن یہ آپ کا اپنا خیال ہے؟''

(296) میں نے کہا، ''اگر خُداوند کا کوئی فرشتہ بھی اِس کلام کے خلاف کوئی بات کہے گا، تو وہ خُداوند کا فرشتہ نہیں ہوگا۔'' سمجھے؟

(297) اگر کوئی بھی فرشتہ اِس کلام کے خلاف کوئی بات کہتا ہے، تو وہ جھوٹا ہے۔ اور اگر کوئی آدمی آپ کو بتاتا ہے، کہ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے، اور کہتا ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے ہے، اور آپ کو بتاتا ہے، ''کہ یہ بات درست ہے، 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ لیں،'' تو وہ جھوٹا ہے۔

(298) اگر کوئی آدمی آپ کو بتاتا ہے، ''بال کٹانا، آپ کیلئے ٹھیک ہے، اور اِسطرح کی اور باتیں بتاتا ہے؛ آپ کو چرچ میں ٹوپی پہننی چاہیے، اور بونٹ کی طرح، 'سر ڈھانپنا چاہیے،'' تو وہ جھوٹا ہے۔

(299) خُدا کا کلام، سچا ہے۔ اِن باتوں میں سے کوئی بھی بات جو کلام کے خلاف ہے، جھوٹی ہے۔ یہ کلام ہے، جو سچا ہے۔ کلام قائم رہے گا۔

(300) یہی سبب تھا کہ میکایاہ جان گیا تھا کہ اُس کی نبوت خُدا کی طرف سے آئی ہے، کیونکہ وہ

خُدا کے کلام کے مطابق تھی۔ جی ہاں، جناب۔ اُسکی رویا کا حساب کتاب بالکل خُدا کے کلام سے تھا۔

(301) اوہ، اگر عاموس یہاں ہوتا، تو وہ کلام کیساتھ کھڑا ہوتا۔ یہ سچ ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، یہی پریشانی آج، ہمارے ساتھ ہے، جیسے اُنکے ساتھ تھی۔ میں ختم کرنے جا رہا ہوں۔ ہمارے ساتھ ویسی ہی پریشانی ہے جیسے اُنکے ساتھ تھی۔ اُنھیں بنیاد سے ہٹا کر، سیکھایا گیا تھا۔ یسُوع نے کہا، ''تم خُدا کے کلام کو اپنی روایات سے باطل ٹھہراتے ہو۔'' اور جھوٹا بپتسمہ! اور رُوح القُدس کو حاصل کرنے کا یہ جھوٹا نشان ہے! ان میں سے کچھ کہتے ہیں، ''بس ہاتھ ملائیں۔'' ان میں سے کچھ کہتے ہیں، ''غیر زبانیں بولیں۔'' میں نے شیطان کو غیر زبانیں بولتے، اور، ہاتھ ملاتے بھی دیکھا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ اِس کا نشان نہیں ہے۔ اب دیکھیں، یہ ساری چیزیں، اور وہ ساری چیزیں اِسی طرح ہیں، غور کریں، آپ اِن روایات کو سیکھانے کیلئے کلام سے ہٹ جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

اب دیکھیں، وہ، وہ تو آپ کو واپس کلام پر لے جائیگا۔

(302) لیکن آج ہمارے ہاں، جو ہمارے اُستاد ہیں، وہ لوگوں کو، خُدا کے کلام کی بنیاد سے ہٹ کر سیکھاتے ہیں۔ اب دھیان سے سنیں۔

(303) یہی کچھ اُنھوں نے وہاں کیا تھا۔ یہی کچھ عاموس اُنھیں بتا رہا تھا۔ ''جس خُدا کو تم جاننے کا دعویٰ کرتے ہو، وہی تمہیں نیست و نابود کر دیگا۔''

(304) اب، ہم نے اُنھیں، ہٹ کر سیکھایا ہے (کس سے؟) بنیاد سے ''یعنی اُس ایمان سے جو پنتی کاسٹل والدوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا،'' جی ہاں، یعنی بائبل۔ جھوٹی پاکیزگی کے متعلق سیکھایا گیا ہے! جھوٹے بپتسمے کے متعلق سیکھایا گیا ہے! سب کچھ، جھوٹ، جھوٹ، جھوٹ ہے، اصل سے الگ کر رہے ہیں۔

(305) آپ اِسکا یقین نہ کریں؟ بلکہ واپس بائبل کی طرف آئیں، اور اپنا ''برزخ لیں،'' اور اپنا ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس لیں،'' اور ''چھڑکاؤ کا عمل لیں،'' اور باقی سب چیزیں لیں، اور واپس آئیں اور غور کریں کہ آیا یہ کلام کے مطابق ہیں۔ یہی طریقہ ہے۔ معلوم کریں کہ یہ بنیاد پر ہیں۔ سمجھے؟ یہ بنیاد سے ہٹ گئے ہیں۔

(306) جیسے، پولُس نے کہا...... بائبل - بائبل بیان کرتی ہے کہ - کہ...... کہ''خُدا کی کلیسیا نبیوں اور رسولوں کی تعلیم کی نیو پر تعمیر کی گئی ہے۔'' پس نبیوں اور رسولوں کو ایک ہی ہونا چاہیے۔ یقیناً۔

(307) کیا؟ ہم کلام کی بنیاد سے ہٹ کر، تنظیمی بنیادوں پر چلے گئے ہیں۔

(308) اب سنیں۔ میں ختم کر رہا ہوں۔ اپنی روحانی سماعت کا آلہ لگالیں۔ سنیں۔

(309) ہم کلام کی بنیاد سے ہٹ گئے ہیں، اور تنظیم کی بنیاد پر آ گئے ہیں۔ میں اِس پر کتنا لمبا وقت لے سکتا ہوں؟ اگلے تین گھنٹے۔ کلام کی بنیاد سے ہٹ کر، دُنیاوی عیش وعشرت کی بنیاد پر آ گئے ہیں، دُنیاداری، اور بداخلاقی کلیسیا میں داخل ہوگئی ہے۔ کلام سے ہٹ کر، روایات میں آ گئے ہیں۔ اِسے بیان کرنے میں مجھے تین ہفتے لگ سکتے ہیں، اور آدھے راستے میں، چار تبصرے بھی ہو سکتے ہیں۔ کلام سے ہٹ کر، ایک تنظیم میں آ گئے ہیں، یعنی تنظیمی کلام میں۔ جیسے ہی - جیسے ہی کلیسیا منظّم ہوتی ہے، پھر یہ ٹھیک اُسی لمحے کلام سے ہٹ جاتی ہے۔

(310) ایک چیز کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ٹھیک وہاں واپس آئیں جہاں سے اسے چھوڑا ہے، اور پھر آگے بڑھیں۔ کلام میں واپس آئیں۔ یہ سچ ہے۔ توبہ کا مطلب ہے''واپس، اپنا منہ، موڑ لینا۔'' کیونکہ آپ غلط راستے پر جا رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(311) عیش وعشرت کی تنظیم نے۔ تنظیم کی -...... ایک - ایک بنیاد نے، میرا مطلب ہے، عیش وعشرت کی - کی بنیاد نے، دُنیاداری کی بنیاد نے، روایات کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اور اِن سب نے مل کر، ایک غیر اخلاقی بگاڑپن کو، اور رُوحانی بگاڑپن کو جنم دے دیا ہے۔

(312) وہ ایک سچے نبی کی حیثیت سے، ہم میں بھی وہی دیکھے گا جو اُس نے اُن میں دیکھا تھا۔ اگر وہ آج اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوتا، اور میں کہتا،''بھائی عاموس، خُدا کے عظیم نبی، تُو تو نڈر ہے، یہاں آ اور میری جگہ لے،'' تو وہ اِس کلام کو بیان کرتا۔ اُسے کرنا ہی پڑتا۔ وہ ایک نبی ہے۔ ٹھیک ہے۔ وہ اِس کو ٹھیک اُسی طرح بیان کرتا جیسے یہ لکھا ہے، ٹھیک ویسے ہی جیسے اب ہم کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ پھر وہ وہی کچھ دیکھتا جو کچھ ہم میں پایا جاتا ہے، یعنی غیر اخلاقی بگاڑ۔

(313) دوستو، ذرا دیکھیں۔ اب یہاں اِس موجودہ کلیسیا میں، کتنے لوگ موجود ہیں، جو دیکھتے

ہیں کہ دُنیا غیر اخلاقی تباہی کا شکار ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیونکہ، ہم جانتے ہیں یہ ہے۔مسلہ کیا ہے؟ کلام سے ہٹنا۔ٹھیک ہے، بالکل ٹھیک ہے۔

(314) عاموس نے کبھی بھی حکومت پر الزام نہیں لگایا تھا۔کیا یہاں آپ نے اس پر دھیان دیا ہے، جب آپ گھر جائیں تو آپ اسے پڑھیں؟ اُس نے کبھی حکومت پر الزام نہیں لگایا، اُس نے ایسی حکومت منتخب کرنے پر کلیسیا کو الزام دیا س۔ہُم!

(315) آپ سیاستدان، مجھے ذرا اس بات پر زور دینے دیں، کیونکہ یہ بات یہاں سے، دنیا بھر میں جائیگی۔کلیسیا نے یربعام جیسے شخص کو چنا لیا ہے۔آپ ذرا سوچیں، کیا ہم نے بھی، وہی کام نہیں کیا؟ دیکھیں کہتے ہیں کہ یہ اچھی حکومت ہے؛حکومت چٹان پر گھر نہیں بنا سکتی اور لوگ ریت پر بنے ہوئے گھر کو چنتے ہیں۔یہ کر سکتے ہیں؟ مت کہیں، ''ہماری حکومت! ہماری حکومت!'' یہ آپ، بطورِ قوم ہیں۔یہ لوگ ہیں۔ہم یہ کیسے کرتے ہیں......

(316) ایک خادم نے مجھ سے، کہا، ''بھائی برینہم''کہا، ''دیکھیں۔میں جانتا ہوں کہ آپ اِس میں ٹھیک ہیں۔لیکن،''کہا، ''اگر میں اسے بیان کرونگا، تو میری تنظیم مجھے باہر نکال دیگی، میرے لوگ مجھے چرچ سے بھگا دیں گے۔''کہا، ''میں کبھی بھی دوسرا پیغام بیان نہیں کر پاؤں گا۔''

میں نے کہا، ''جیسے بھی ہو، اِسے بیان کریں۔''جی ہاں، جناب۔

(317) یہ خُدا کا کلام ہے۔آپ ذمہ دار ہیں۔اگر آپ خُدا کے، سچے نبی ہیں، تو آپ کلام کیساتھ قائم رہیں گے۔اگر سچے نہیں، تو آپ اپنی تنظیم کیساتھ کھڑے رہیں گے۔یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ کہاں سے ہیں۔

(318) دیکھیں۔نہیں، جناب۔ہم نہیں بنا سکتے ہیں، حکومت ٹھوس چٹان پر گھر نہیں بنا سکتی کیونکہ لوگ ڈوبتی ریت پر عیش وعشرت کے گھر کیلئے ووٹ دے رہیں۔

(319) دیکھیں ہم کیا چاہتے ہیں۔آئیں اب صرف ایک منٹ لیتے ہیں۔مجھے اُمید ہے کہ میں آپ کو تھکا نہیں رہا۔[جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] لیکن صرف ایک منٹ، آئیں دیکھیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔میں اِس نوٹ کو، اِس بیان کو درگزر نہیں کر سکتا۔دیکھیں ہم کیا چاہتے ہیں۔

(320) اپنے ٹیلی ویژن کو دیکھیں۔ہم یہی کچھ چاہتے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ کامیڈین میں سے کوئی وہاں کھڑا ہو اور ہر قسم کے گندے مذاق سنائے، اور ہم بدھ کی رات دُعائیہ میٹنگ میں جانے کی بجائے گھر میں ٹھہریں، یا منادہمیں جلدی چھوڑ دے تاکہ ہم گھر جا کر اُسے دیکھ سکیں؛ کوئی گندی، غلیظ، کسبی، جس نے پانچ یا چھ بار شادی کی ہو، گندے مذاق سناتی ہے، اور اُس نے برہنہ لباس پہنا ہوتا ہے، اور اِسی قسم کی باتیں کرنا جاری رکھتی ہے۔اور آپ خُدا کے گھر سے محبت کرنے کی نسبت آپ اُس سے زیادہ محبت کرتے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ میں کس قسم کی رُوح ہے۔

(321) ہم اجازت دیتے ہیں۔ہم، لوگ، اگر اِس قوم کے لوگ اپنی حکومت کو خط لکھیں، اور پھر لاکھوں کروڑوں خطوط اِس حکومت کے پاس جائیں اور کہیں، ''یہ گندے پروگرام بند کریں،'' تو اُنھیں یہ کرنا پڑے گا۔ہم لوگ ہیں۔اور ہم، لوگ، گندگی کو چاہتے ہیں۔اسلیئے ہم یہ حاصل کرتے ہیں۔

(322) ریڈیو پروگرام کو دیکھیں۔اوہ، میرے خُدایا! زمانوں کی چٹان کو ناچ رنگ میں بدل دیا ہے۔اوہو۔پرانی کھردری جھولنے والی صلیب کو، روک اینڈ رول میں بدل دیا۔پرانی کھردری صلیب، جی ہاں، یقیناً، ہمارے ریڈیو، اور ٹیلی ویژن پر ایسا ہی ہے۔سب کچھ...... یہاں پر، کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، اور چھوٹی لڑکیوں نے، اسے اپنا لیا ہے۔ہر چیز اتنی غیر اخلاقی ہوچکی ہے جتنی کہ وہ ہوسکتی ہے، اور اسی سے ہم محبت کرتے ہیں۔

(323) اِس کی سرپرستی کس کے ذریعے کی گئی؟ بیئر، وہسکی، سگرٹ، اور قوم کے پیسے سے۔وہ کیا کرتے ہیں؟ انکے ٹیکس لیتے ہیں، اور حکومت کے پاس ٹیکس کا پیسہ جاتا ہے، اور وہ گندے غلیظ ٹیلی ویژن پروگراموں کیلیئے پیسہ ادا کرتے ہیں۔

(324) پنتی کاسٹل اِن گندی چیزوں کیلیئے نہیں جایا کرتے تھے، جب لوگ ایسے غلیظ شو کرتے تھے۔اب شیطان نے آپ کو بھی اس میں دھکیل دیا ہے، اور ٹیلی ویژن آپ کے گھر میں رکھ دیا ہے۔

(325) ایک سچے نبی کا راستہ بڑا کٹھن ہے، لیکن آئیں سچ کیساتھ قائم رہیں۔جی ہاں، جناب۔

(326) اپنے بل بورڈز کو دیکھیں۔عورتیں اپنے ہاتھوں میں، سگرٹ لیے کھڑی ہیں، اِس ملک میں ہر چھوٹی ایزبل موجود ہے۔میں کہیں گیا تھا......

(327) ایک دِن، میں نے ایک عجیب سی چیز دیکھی۔ایک عورت آئی میں وہاں اسکول میں تھا، تاکہ بچوں کو لوں، جب میں وہاں بچوں کو لینے کیلئے پہنچا، تو اُس عورت نے چھوٹے کپڑوں کا جوڑا نہ ہونے کے برابر پہنا ہوا تھا؛ اور، موسم، جما دینے والی سردی تھی۔اُن میں سے سب کے پاس سگریٹ تھا۔اور جیسے ہی وہ وہاں پہنچتے تھے اور رکتے تھے، تو اُن کے ہاتھ میں سگریٹ نہیں ہوتا تھا، تو وہ جلدی سے اُسے جلا لیتے تھے، اور، ''شی! دیکھیں میں کیسے حالات میں ہوں؟'' کیسے، اپنے ہاتھ میں سگریٹ لگاتے ہیں، اور دروازے سے باہر کر رکھا ہوتا ہے۔اور اگر اِس بارے میں کچھ کہیں، اوہ، تو وہ بھڑک اُٹھتے ہیں۔یقیناً۔

(328) آپ ریکی یا ایلوس، یا ان میں سے کسی کو کچھ کہیں، تو وہ آپ کو گولی مار دیں گے۔اور حکومت انکی پشت پناہی کرے گی؛ کیونکہ وہ نابالغ ہیں۔''اوہ، یہ ٹھیک ہے۔وہ، وہ نہیں سمجھ پائے۔وہ نابالغ ہیں۔اِسے نظر انداز کیا جائے۔''

اب آپ سمجھے کہ ایک سچے نبی، اور اُس کے راستے کا کیا مطلب ہے؟

(329) کلیسیاؤں میں اُن گندے خواب دیکھنے والوں پر غور کریں، جو اپنی تنظیم کے ساتھ ہیں، وہ آپکو پیچھے سے گولی مار دیں گے۔صرف ایک ہی چیز اُنھیں ایسا کرنے سے روکتی ہے، اور وہ خُدا کا فضل ہے، تاکہ یہ پیغام باہر والوں تک پہنچ جائے۔شیطان آپ کو مار دیتا، اگر وہ ایسا کر سکتا۔ٹھیک ہے۔مگر پیغام کو آگے بڑھنا ہے۔''میں خُداوند بحال کروں گا۔'' یہ سچ ہے۔''میں اِن پتھروں کو پیغام کیلئے اٹھا سکتا ہوں۔'' یہ سچ ہے۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(330) ہمارے سینما شو، ہمارے بل بورڈز، ہمارے عیش وعشرت سے محبت کرنے والے گنہگار خود کو مسیحی کہتے ہیں۔خود کو مسیحی کہنے والے لوگ: عیش وعشرت سے محبت کرنے والے، اور ہوس کے متلاشی ہیں۔عورتیں، بے حیا لباس پہن کر؛ باہر نکل رہی ہیں، اور مرحضرات اُن کو دیکھ رہے ہیں، اُن پر سٹیاں مار رہے ہیں، اور خود کو مسیحی کہہ رہے ہیں۔کیونکہ، انکے پاس یہی ہے-انکے پاس یہی ہے......

(331) فلوریڈا، کیلیفورنیا میں یہ بڑی بات سمجھی جاتی ہے، اب ان کے پاس بڑے بڑے کلب ہیں۔تمام مرد اکھٹے ہو کر اپنی چابیاں اُس میں پھینکتے ہیں، اور عورتیں اُس میں جاتی ہیں اور اُن

چابیوں میں سے ایک چابی لے لیتی ہیں۔اور وہ جسکی بھی ہو، وہ اُس عورت کو اپنی ''بیوی بنانے کیلئے'' اپنے گھر لے جاتا ہے۔وہ ایک ہفتے تک اکھٹے رہتے ہیں، پھر واپس آ کر، دوبارہ چابی، چابیوں میں پھینکتے ہیں۔سمجھے؟ یہ کلب ہیں۔دیکھیں حرامکاری سے حرامزادے جنم لیتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ،سور کو سور کھاتا ہے، کتے کو کتا کھاتا ہے۔انکے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ اِسکا سبب یہ ہے کہ انھوں نے کلام کو چھوڑ دیا ہے۔

(332) یہ نہیں جانتے کہ آبرو کا کیا مطلب ہے۔یہاں باہر دیکھیں چھوٹے چھوٹے، اور تنگ کپڑے پہنتی ہیں، اور اِسی طرح کے کام کرتی ہیں، اور مرد ان پر بُری نگاہ ڈالتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ وہ بڑے عزت دار ہیں۔بہن، ہوسکتا ہے کہ آپ نے کبھی کچھ غلط نہ کیا ہو،لیکن میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں، آپ شیطان کی ایک آلہ کار ہیں۔اور عدالت کے روز، خُداوند یوں فرماتا ہے، آپ کو زناکاری کا حساب دینا پڑیگا، اور آپکی رُوح فنا ہو جائیگی۔آپ بہتر جانتے ہیں۔بحرحال، اب آپ یہ جانتے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(333) ہمارا پورا نظام خراب اور بوسیدہ ہے۔یہ ہمارے لوگ ہیں، جو یہ چاہتے ہیں۔گھر کے ایک اچھے آدمی کی طرح ، خیر، اگر کوئی آدمی اچھے گھر کا آدمی ہے، تو آپ کی حکومت پر الزام لگاتا ہے......اور یہی کچھ ہمارے لڑکوں کو وہاں بھیج رہا ہے اور اُنکو بیکار ٹوٹی ہوئی توپ بنا رہا ہے، یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ یہ ہمارا اپنا بگاڑپن ہے۔اگر ہم خُداوند سے پیار کرتے ہیں اور خُداوند کی خدمت کرتے ہیں، اور ٹھیک قسم کی حکومت کو ووٹ دیتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، تو یہ شاندار جگہ ہوگی۔یہ سچ ہے۔ہم میں جنگ نہیں ہوگی۔نہیں۔کیونکہ خُدا ہماری پناہ اور زور ہے۔اپنے لڑکوں کو باہر نکال کر اُن کو قتل کررہے ہیں، اور اُنھیں کاٹ رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ ہمارے اپنے عمل نے یہ سرانجام دیا ہے۔خُدا نے، بائبل میں ایسا کہا ہے، اور وہ لاتبدیل ہے۔وہ یکساں ہے۔یہ آپ کے اپنے لوگوں کی چاہت ہے۔

(334) جیسے اچھے گھر کا ایک آدمی ہوتا ہے، اگر وہ اچھا آدمی ہے تو پھر کیا ہوگا؟ وہ ٹھیک کرنا چاہیگا۔وہ خُدا کیلئے جینا چاہیگا۔اور اگر اُسے عیش وعشرت، اور غیر اخلاقی محبت والا کنبہ ملتا ہے۔تو وہ

آدمی کیا کریگا، جبکہ اُس کی بیوی چھوٹے چھوٹے کپڑے، اور بے حیا نظر آنے والے کپڑے پہننا چاہتی ہے، اور باہر جا کر ایزبل کی طرح عمل کرنا چاہتی ہے، اور اُس کی بیٹیاں اور اُس کے بیٹے، اور وہ سب ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں؟ اُس کا باپ...... جبکہ اُس کا چھوٹا لڑکا جسے اُس نے پالا، اور پیار کیا، اور تھپکی دی اور چوما، اور بستر پر سلایا، اور اُس کیلئے دُعا مانگی، وہ کھڑا ہوتا ہے، اور کہتا ہے، ''میرا بوڑھا باپ پاگل ہے۔ وہ صرف بائبل کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔'' تو ایسا آدمی پھر اپنے گھرانے کیساتھ کیا کرسکتا ہے؟

(335) ہماری حکومت میں بھی یہی بات ہے، جو اِسکے لوگوں کے بارے میں ہے۔ حکومت کو الزام نہ دیں۔ اِن برگشتہ کلیسیاؤں کے جھنڈ کو الزام دیں، کیونکہ اپنی سیاست میں اِیسی چیزوں کو رکھ رہے ہیں، جیسی انکے پاس ہیں۔ وہ اِسے چاہتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ اِس کیلئے ووٹ دیتے ہیں، اور یہی سبب ہے کہ یہ ان کے پاس ہے۔ یہی سبب ہے کہ خُدا کی عدالت ان پر آ پہنچی ہے۔ اور یہ وہی کچھ کاٹنے جا رہے ہیں جو یہ بو رہے ہیں۔ اب یہ بو رہے ہیں، اور بعد میں یہ اِسے کاٹیں گے۔ دیکھیں۔ اوہ! ہم پاگل ہو گئے ہیں۔ اوہ، جی ہاں

(336) روس جانے کیلئے اپنے راستے خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیمونزم کیساتھ اپنے راستے خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن، پیسے سے، آپ خُدا کی نعمتوں کو خرید نہیں سکتے ہیں۔ ایک، شمعون نامی شخص تھا، ایک دِن اُس نے یہ کرنے کی کوشش کی، پطرس نے کہا، ''تیرے پیسے تیرے ساتھ غارت ہوں۔'' ہم شمعون جادوگر کا کردار ادا کر رہے ہیں، خُدا کی نعمت کو خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(337) کلام کے پاس واپس آئیں۔ خُدا کے پاس واپس آئیں۔ مسیح کے پاس واپس آئیں۔ پھر کیمونزم کی فکر مت کریں۔ اگر ہم ٹھیک شخص کو ووٹ دیں گے۔ تو ہمارے پاس ابرہام، اور جارج واشنگٹن کی طرح دوسرا آدمی ہوگا، یا کوئی اور جو واقعی ٹھیک آدمی تھا۔ حکومت پر الزام تراشی نہ کریں۔ خود کو الزام دیں۔ یہ عاموس نے کہا۔ اور یہی کچھ کوئی بھی خُدا کا سچا نبی کہے گا، جو بھی خُدا کے کلام کو جانتا ہے۔ اگر وہ ایک سچا نبی ہے، تو وہ-- وہ کلام کو جانتا ہے؛ کیونکہ کلام اُس کے پاس آتا ہے۔

(338) اسرائیل نے، اپنا اتحاد اپنے دشمن کیساتھ - کیساتھ باندھا تھا۔ اِس سے پیشتر کہ وہ اپنے دشمن کے ساتھ اتحاد کرتے، پہلے، اُنھیں خُدا کے کلام سے ہٹنا پڑا۔

(339) اور اِس سے پہلے کہ ہم اپنے دشمنوں کے ساتھ اور باقی چیزوں کے ساتھ اتحاد کریں، ہمیں خُدا کے کلام سے الگ ہونا پڑیگا۔ اوہو۔ اب بھی، روم ہم قبضہ کر رہا ہے۔ کیوں، کیونکہ ہم، یہ ہمیشہ کرتے آ رہے ہیں۔ اُس نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ اُس نے جگہوں پر قبضہ کر لیا۔ اُس نے لوگوں پر قبضہ کر لیا۔ اب وہ کلیسیاؤں پر قبضہ کر رہی ہے۔

(340) ہم کیا کر رہے ہیں؟ خاموش بیٹھے ہیں، اور اُن کے ساتھ متفق ہو رہے ہیں۔ ''اوہ، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے یہ اِسطرح ہو یا اُس طرح ہو۔ بحر حال، یہ سب کچھ خُدا ہے۔''

تم لاچار، کم بخت، برگشتہ اور نام نہاد نبی ہو۔ تمہارے ساتھ کیا مسلہ ہے؟ تم خُدا اور اِن باتوں کے بارے میں کلام کو نہیں جانتے ہو۔ وہ کلام کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں۔ اُنھیں احساس نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کیمونزم دُنیا پر قبضہ کرنے جا رہا ہے۔ نہیں، ایسا نہیں ہے۔

(341) رومن ازم دُنیا پر قبضہ کرنے جا رہا ہے، اور یہ وہ مسیحیت کے نام پر کر رہا ہے۔ کیا بائبل نے نہیں کہا، یسُوع نے کہا، ''یہ اتنا ملتا جلتا ہوگا، اگر ممکن ہو، تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں''؟

(342) آج ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے...... یہ کہتے ہوئے، میں ختم کر رہا ہوں۔ اب میں ختم کرنے جا رہا ہوں۔ آج ہمیں ایک اور سچے نبی کی ضرورت ہے۔ آمین۔ ہمارے لئے خُدا کے کلام کو لانے کیلئے ایک اور شخص کی ضرورت ہے۔ ہاں، بھائی۔ وہ رد کیا ہوا اور بھگایا ہوا، اور نکالا ہوا ہوگا، لیکن وہ یقیناً ایک دھما کا کریگا۔ وہ، وہ...... جی ہاں، اوہو۔ وہ یقیناً ایسا بیج بوئیگا اور چنے ہوئے اُسے تلاش کر لیں گے۔ اوہو۔ یہ سچ ہے۔ ہمیں ایک نبی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جس کے پاس خُدا کے کلام کی ٹھیک تفسیر ہو، جس کے وسیلہ خُدا بولتا ہو اور کلام کو ثابت کرتا ہو، تا کہ کلام سچا ٹھہرے۔ یہی ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔ اور، بھائی، ملاکی 4 کے مطابق، ہمیں، ''بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔'' کیا؟ ''لوگوں کا ایمان، واپس بائبل پر بحال ہو۔'' ہم سے ایک وعدہ کیا گیا ہے۔ خُدا یہ کریگا۔

(343) عاموس جان گیا۔ جی ہاں، جناب۔ عاموس جان گیا، اسرائیل سے، بے دین محبت کرنے والے جلد ہی اُسے ختم کردیں گے۔

(344) اور آج بھی اِن کے بے دین محبت کرنے والے جلد ہی اِنہیں ختم کردیں گے، وہی تنظیمی عقیدے اور وہی رسم ورواج ہیں جن میں اِنھوں نے خود کو باندھ رکھا ہے۔ اے پنتی کاسٹل لوگو، تمہارے عقیدے اور تنظیم، تمہیں ختم کردینگے۔ آپ یہاں خود کو باندھ رہے ہیں، تاکہ حیوان کی چھاپ لیں، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں، کہ اُس نے یہ آپ کی آنکھوں کے اُوپر رکھ دیا ہے۔ یقیناً۔ یہ عدم تعاون ہے۔ آپ کیا کرنے کی کوشش کرنے جارہے ہیں؟ ''آپ اِس سے تعلق رکھتے ہیں، یا آپ اِس سے تعلق نہیں رکھتے ہیں۔'' سمجھے؟ آپ ذرا سا، بس تھوڑا سا، تھوڑے سے وقت کا انتظار کریں۔ پھر، آپ کہتے ہیں، ''میں اس میں سے باہر نکل جاؤں گا۔'' نہیں، آپ نہیں نکلیں گے۔ آپ پہلے ہی اِس میں ہیں۔ آپ پر پہلے ہی چھاپ لگ چکی ہے۔ آپ نشان کے ساتھ پکڑے جاچکے ہیں۔

(345) کوئی فرق نہیں پڑتا، عیسو آنسو بہا بہا کر رویا تھا، جبکہ وہ بہتر طور سے جانتا تھا۔ چنانچہ اُسکو نیت کی تبدیلی کا موقع نہ ملا، گو اُس نے آنسو بہا بہا کر، اُسکی بڑی تلاش کی۔ اسلئے آپ وہیں رہیں گے، اب وقت ہے کہ اس سے بھاگیں۔

(346) عاموس جان گیا تھا کہ اُسکے بے دین محبت کرنے والے جلد ہی اُسے ختم کردینگے، کیونکہ اُس نے، یعنی کلیسیا نے، اُسکو، یعنی خُدا اور اُسکے کلام کو، اور زندگی کی راہ کو چھوڑ دیا تھا۔ وہ خُدا کی طرزِ زندگی سے دُور ہوگئے تھے، اور اپنے اپنے راستے بنالیے تھے۔ اوہ، کلام اُن کیلئے ٹھوکر کا پتھر تھا۔

(347) اور آج بھی وہی بات ہے۔ خُدا کا کلام نام نہاد مسیحی کیلئے ٹھوکر کا پتھر ہے۔ اُسے یسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمے کے بارے میں بتائیں۔ اُسکو پاک خُدا کے بارے میں بتائیں۔ وہ کیا کہے گا......

اچھا، اور، وہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، ہم نے رُوحُ القُدس پایا ہوا ہے۔''

(348) پھر آپ کے بال کیوں کٹے ہوئے ہیں؟ آپ ابھی تک کیوں ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دیتے ہیں''؟ آپ ابھی تک کیوں اِن باتوں پر ایمان رکھتے ہیں جن کا آپ

یقین کرتے ہیں،اور جس طرح کا آپ عمل کررہے ہیں؟ اُس سے یہ ظاہر کرتے ہیں۔آپ کے پھل یہ ثابت کرتے ہیں۔ یسُوع نے کہا،''اُن کے پھلوں سے، تم اُنھیں پہچان لو گے۔'' جی ہاں۔ سمجھے؟ پھل صرف ظاہر کرنے کیلئے ہیں، کہ آپ کسی ایسی چیز کے بارے میں بات کررہے ہیں جس کے متعلق آپ کو کچھ بھی معلوم نہیں ہے۔ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں۔

(349) اگر عاموس یہاں ہوتا، تو وہ ان کے نظام کے خلاف چلا اُٹھتا۔ آپ یہ جانتے ہیں؟

(350) اب ختم کرنے سے پہلے میں ایک آیت پڑھنے لگا ہوں، تیسرے باب کی آٹھ آیت۔ اور آئیں پڑھتے ہیں۔

شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ خُداوند...... نے فرمایا ہے، کون نبوت نہ کرے گا؟

(351) سنیں۔ اب ختم کرتے ہوئے، میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میں معذرت خواہ ہوں کہ میں نے آپ کو، آدھا گھنٹہ لیٹ کر دیا ہے۔ لیکن، دیکھیں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میں شکاری ہوں۔ اور میں شکار کرتا ہوں۔ میں خوش ہوں کہ خُدا نے مجھے اِسطرح کا بنایا ہے۔

(352) اُس دِن جب بندوق چل گئی، میں دوبارہ پیچھے چلا گیا، تا کہ دیکھوں کہ آیا میں اسے پھر سے چلا سکتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ اس سے مجھے خوف آئے۔ اگر روڈ پر، میرے ساتھ حادثہ ہو جاتا، تو میں پھر بھی کار چلانا ترک نہ کرتا۔ اگر میں کمرے میں چلتا ہوا اِس پار جاؤں اور میرے پاؤں کو قالین سے ٹھوکر لگے، اور کھڑکی سے باہر جا گروں، تو میں چلنا ترک نہیں کروں گا۔ سمجھے؟ نہیں، نہیں۔ خُدا نے مجھے ایک صاف ستھری مشق دی ہے۔ وہ شیطان تھا۔ وہ خُدا نہیں تھا۔ سمجھے؟ وہ شیطان تھا۔

(353) اب، میں اِس کے روحانی استعمال کو جانتا ہوں۔ ٹھیک اِس وقت اِس کمرے میں ہم تین ہیں، جو جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ اور یہ بات آپکے سر پر بال کھڑے کر دیگی، لیکن میں یہ کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ سمجھے؟ صرف یہ تین لوگ، تصدیق کیلئے ہیں۔ اب، یہ ٹھیک ہے۔ یہ سب...... خُدا اِس کے متعلق سب جانتا ہے، اور یہ پیشگی خبردار کرنا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور ہم یہ جانتے ہیں۔ یہ تھوڑی سی میری غلطی تھی، اور میرے پاس کچھ تھا۔

(354) ایک بار میں- میں نے ایک آدمی کو لیا، جبکہ مجھے نہیں لینا چاہیے تھا۔ میں اُس کا کلیجہ اُس

ہلا سکتا تھا۔ سمجھے؟ ایسا کرنے کی بجائے، مجھے اُسکی قیمت چکانی تھی۔ اسلیئے، تب، پس ہم ...... یہ ٹھیک ہے۔ یہ میں ہوں، اوراب معافی مل چکی ہے۔اور ہم آگے بڑھیں گے۔ سمجھے؟ جی ہاں۔

عاموس، یہ آٹھویں آیت ہے، ''شیر ببر گرجا ہے کون نہ ڈرے گا؟''

(355) میں نے افریقی جنگلوں میں شکار کیا ہے۔ میں شیروں کے آس پاس رہا ہوں۔ شیر جانوروں کا بادشاہ ہے۔ میں راتوں کے پہروں میں جنگلوں میں رہا ہوں، اور میں نے اُونچی آوازوں کوسنا ہے اور لگڑ بگڑ کا، ہنسنا اور چلانا، اور- اور- اور مختلف جانوروں کا چلانا سنا ہے۔ اور پھر اُن میں سے کچھ لگڑ بگڑ اس طرح، چلاتے ہیں کہ آپ کا خون جم جائے۔ اور وہاں چیتے، کراہتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور بھنورے، اور بندر، اور لنگور تھے، اور ہزاروں ہزار، ''چیخیں ہی، چیخیں تھیں۔'' ہر جگہ چلتے ہیں، آپ ہر قسم کے جانور کو سن سکتے ہیں جو رواں دواں ہوتا ہے۔ لیکن جب ببر شیر دھاڑتا ہے، تو یہاں تک کہ بھنورے بھی خاموش ہو جاتے ہیں۔ یہ موت کا سناٹا ہوتا ہے۔ وہ کیوں خاموش ہو جاتے ہیں؟ کیونکہ؟ اُن کا بادشاہ بولتا ہے۔ آمین۔

(356) ''شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈریگا؟ جب خُدا بولتا ہے، تو کون نبوت کرنے سے باز رہ سکتا ہے؟'' جب خُدا بولتا ہے، تو نبی چلا اُٹھتا ہے۔ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین،'' -ایڈیٹر۔] سچا نبی چلا اُٹھتا ہے۔ دوستو، وہ بولا ہے۔ تو پھر، اُس کی بادشاہی کے سب لوگ دھیان دیں کہ اُس نے کیا کہا ہے۔

(357) ایک شیر ببر جان جاتا ہے کہ کوئی گڑ بڑ ہے، اور جب وہ گرجتا ہے تو اُس کی بادشاہی میں سب جانور خاموش ہو جاتے ہیں۔ وہ سنتے ہیں۔ حتیٰ کہ چھوٹے چھوٹے بھنورے بھی، کیونکہ وہ بھی، اُس شیر ببر کی بادشاہی میں رہتے ہیں۔ لگڑ بگڑ کی خون میں اترنے والی آواز ہوتی ہے، وہ بھی خاموش ہو جاتا ہے۔ ہاتھی بھی وہاں ہوتا ہے، اور وہ شیر کو اپنے سینگ پر اٹھا کر، اُسے اپنی چاروں طرف گھما سکتا ہے، ''وی یوں! وی یوں!'' اور جیسے ہی شیر ببر گرجے گا، تو وہ بھی خاموش ہو جائیگا اور کھڑا ہو جائیگا۔ ایک جنگلی بھینسا ہے، جو پھنکارتا ہے، اور اپنے ناک کی آواز سے سلگتی آگ کی طرح دِکھتا ہے۔ جب شیر اُس پر کودتا ہے، تو وہ اُسے ذرا بھی چوٹ نہیں پہنچاتا۔ اور گینڈا، اپنی سات ٹن کی کھال،

اور بڑے منہ، اور اپنے بڑے دانت کیساتھ موجود ہوتا ہے۔ شیر کے گرجتے ہی، وہ اپنی راہ میں رک جاتا ہے۔ معاملہ کیا ہے؟ اُس کا بادشاہ بولا ہے۔ سمجھے؟ وہ سننا چاہتا ہے کہ کیا کہا جانے والا ہے۔

(358) اور جب خُدا بولتا ہے، تو نبی چلا اُٹھتا ہے۔ اور پھر اُس کے لوگ دھیان دیتے ہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ خُدا فرماتا ہے۔ تو پھر اُسکی بادشاہی کے سب لوگوں کو دھیان دینا ہے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

آئیں دُعا کرتے ہیں۔

(359) اے یہوداہ کے قبیلے کے ببر، اُٹھ اور گرج! اور تُو اِس آخری دِن میں گرج رہا ہے۔ تیری آنکھیں سکڑ گئیں ہیں۔ تُو نیچے دیکھ رہا ہے۔ تُو اِس نام نہاد مسیحی قوم اور دنیا کے گناہ کو دیکھ رہا ہے۔ تُو اِس قوم کے گناہ کو دیکھ رہا ہے، جبکہ یہ تیرے بیش قیمت خون کے وسیلہ خریدی گئی ہے۔ تُو دیکھ رہا ہے کہ کیسے تنظیمیں تیرے کلام پر گھوم رہی ہیں۔ دیکھ کیسے جھوٹے نبی جھوٹ بول رہے ہیں۔ خُدا کی سچائی کا وہ انکار کر رہے ہیں۔

(360) اے یہوداہ کے ببر، گرج! اپنے نبیوں کو چلانے دے۔ ''جب خُدا بولتا ہے، تو پھر کون نبوت نہ کریگا؟'' یہ خُدا کا کلام بائبل سے آرہا ہے، اور نبی میں سے ہو کر نکل رہا ہے۔ وہ کیسے خاموش رہ سکتا ہے؟ اگر وہ ہوتا، تو وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔ خُداوند، خُدا، اپنے نبی کو گرجنے دے۔ اے خُدا، اپنا پیغام سنا، اور تیری بادشاہی کے سب لوگ اِس پر دھیان دیں۔

(361) لوگ رک جائیں۔ عورتیں رک جائیں اور خود کو پرکھیں۔ مرد حضرات رک جائیں اور خود کو پرکھیں۔ ہونے پائے کہ ہر مناد جو بھی اِس ٹیپ کو سنے، رک جائے اور خود کو پرکھے، کیونکہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر گرجا ہے۔ اور سچا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے، وہ بولتا ہے، چلاتا ہے، ''توبہ کرو اور اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے واپس لوٹ آؤ۔''

(362) اے خُدا، میں پیغام کو، آج صبح تیرے حوالے کرتا ہوں، جو ٹیپ پر اور اِس جماعت کے روبرو سنایا گیا ہے، یقین کرتا ہوں کہ تُو اِسے ثابت کریگا۔ اور خُدا کے ہر بیٹے اور بیٹی کو بلائے گا، جو کہ کبھی بھی اِس ٹیپ کو، یا اِس آواز کی آگاہی کو سنیں گے، اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے توبہ کریں......

تا کہ واپس لوٹ آئیں۔

(363) اور اے خُداوند، میں یقین کرتا ہوں، کہ اگر تُو نے یہاں عاموس کو بھیجا ہوتا، تو وہ بھی یہی بات چِلا چِلا کر کہتا۔ کیا وہ نہیں چِلاتا......لیکن اگر وہ خُداوند کا نبی ہے، تو وہ کلام کو لانے والا ہے۔ وہ کلام کے وسیلے، اور کلام کیساتھ بھیجا گیا ہے، اور وہ کلام ہے۔ اب، خُداوند، ایسا ہونے دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

خُدا کے ایک سچے نبی کا راستہ

(THE WAY OF A TRUE PROPHET OF GOD)

URD62-0513M

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی صبح 13 مئی، 1962، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org